سٹی ایکسپریس

روزنامہ سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

سنیچروار

9 اگست 2025

بمطابق 14 صفر 1447ھ

Saturday

9,August 2025

اپنی بلے بازی سے
ناقدین کو زبردست جواب دیا

صفحہ 12 پر

اداریہ

7

انٹرنیٹ، کُتب بینی پر بھاری

جلد: 21 | شمارہ: 189 | صفحات: 12 | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | Cost:Rs.3/- | Pages:12 | No:189 | Vol:21 | editor advtcityexpress936@gmail.com | dailycityexpress.com

امسال کا طویل ترین انسداد دہشت گردی آپریشن

اکھال آپریشن کا 8واں دن

دہشت گردوں کا پتہ لگانے کیلئے ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کا استعمال

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: جموں وکشمیر میں انسداد دہشت گردی کی سب سے طویل کارروائیوں میں سے ایک میں، کولگام ضلع میں جمعہ کو گولی باری آٹھویں دن میں داخل ہوگئی جب سیکورٹی فورسز گھرے جنگلاتی علاقے میں چھپے ہوئے دہشت گردوں کیخلاف جنگ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پولیس اور فوج کے سینئر افسران چوبیس گھنٹے آپریشن کی نگرانی کررہے ہیں۔ جمعرات کو جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نلین پربھات نے صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے آپریشن ایریا کا دورہ کیا۔ جبکہ فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا بھی جائزہ لیا، جہاں انہیں جاری آپریشن کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ ضلع کولگام کے مضافاتی اکھال نامی جنگلاتی علاقے میں انسداد دہشت گردی آپریشن جمعہ کو آٹھویں دن میں داخل ہوگیا ہے اور دشوار گزار جنگلاتی علاقے میں سیکورٹی فورسز کا مشترکہ آپریشن جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سیکورٹی فورسز ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کو جنگلی علاقے میں دشوار گزار علاقے میں دہشت گردوں کا پتہ لگانے کیلئے استعمال کررہے ہیں جبکہ جنگل میں چھپے ہوئے دہشت گردوں کو بے اثر کرنے میں پیرا کمانڈوز بھی سیکورٹی فورسز کی مدد کررہے ہیں۔ حکام نے مزید کہا کہ آپریشن کے دوران ابتک سیکورٹی (باقی ۸ پر)

11 اگست تک عمومی طور پر گرم اور مرطوب موسم کی پیش گوئی

12 سے 15 اگست کے دوران

کشمیر میں اعتدال پسند اور جموں میں موسلادھار بارش کا امکان

نیوز سروس

سری نگر :۸، اگست: گزشتہ کچھ دنوں سے دن اور رات کے درجہ حرارت میں اضافے کے بیچ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 11 اگست تک عمومی طور پر گرم اور مرطوب موسم کی پیش گوئی کی ہے جبکہ اس دوران کشمیر میں چند مقامات پر ہلکی اور جموں ڈویژن کے چند مقامات پر تیز بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ جمعہ کے روز سری نگر سمیت پوری کشمیر میں سورج پورے آب وتاب کیساتھ چمکتا رہا جسکے باعث وادی میں دن کو پھر سخت گرمی محسوس کی گئی۔ موسمیاتی ماہرین کے مطابق اسی طرح کی صورتحال جموں صوبے میں بھی رہی۔ دونوں خطوں میں دن کا درجہ حرارت 29 سے 33 ڈگری سینٹی گریڈ درج ہوا۔ بعد دوپہر تقریباً 3 بجے سری نگر میں زیادہ سے (۸ پر)

ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار موجودگی میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی صدارت میں جائزہ میٹنگ

ڈُولر جھیل شانِ رفتہ کی بحالی پر غور وخوض

مشہور قدرتی آبگاہ کے تحفظ اور سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دیکر لوگوں کیلئے ذرائع معاش پیدا کرنے کا جائزہ

میٹنگ میں جھیل مانسبل، وولر، ننگلی، تارزو، ہائیگام ویر سے منسلک پروجیکٹوں پر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ

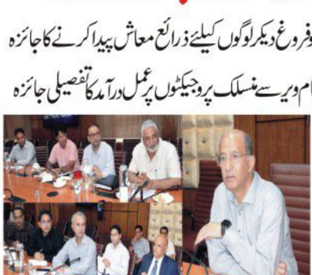

سٹی نیوز ڈیسک

سرینگر :۸، اگست: وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی صدارت میں جمعہ کے روز سرینگر میں مختلف محکموں کے سینئر افسران اور انجینئروں کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کی پہل ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے کی تاکہ سوپور اور اسکے نواحی علاقوں میں واقع آبی ذخائر بشمول جھیل وولر کے تحفظ اور ان آبی مقامات میں سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے سے متعلق پروجیکٹوں کی عمل آوری اور نئے پروجیکٹوں کو شروع کرنے کے لوازمات کا جائزہ لیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے قدرتی آبی ذخائر کو کشمیر کا انمول سرمایہ اور اثاثہ قرار دیتے ہوئے اسبات پر زور دیا کہ تمام متعلقہ پروجیکٹوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے جبکہ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے اس حوالے سے کئی تجاویز پیش کیں۔ میٹنگ میں وولر ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی سمیت مختلف ایسی اتھارٹیز کے تحت آبی ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانے کیساتھ ساتھ مانسبل کی طرز پر جھیل وولر میں بھی سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دیکر مقامی لوگوں کیلئے روزگار کے وسائل اور مواقع پیدا کئے جاسکیں۔ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے جھیل وولر اور دیگر آبی ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانے (۸ پر

چیف سیکرٹری اَتل ڈولو کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

قومی ٹاسک فورس کی سفارش کردہ تعمیل میں کمی اور بے ضابطگی اِصلاحات کی عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ

کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے کیلئے اِصلاحات میں تیزی لانے پر زور

انفو

سری نگر /۸، اگست: چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے جمعہ کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ملک بھر میں کاروبار کرنے میں آسانی (اِی او ڈِی بی) کو یقینی بنانے کے لئے مرکزی کابینہ سیکرٹری کی سربراہی میں قومی ٹاسک فورس کی سفارش کردہ تعمیل میں کمی اور ڈِی ریگولیشن اِصلاحات کی عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ، کمشنر سیکرٹری جنگلات، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت، کمشنر سیکرٹری دیہی ترقی، سیکرٹری قانون اور ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں سمیت کئی دیگر اَفسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے اہم اصلاحاتی شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر میں وازوان، بریانی کباب، چکن ٹِکا، اچار اور گوشت پر مبنی دیگر تیار شدہ پکوان

ممنوعہ رنگوں کے استعمال پر حکومت کی اعلانیہ پابندی

FBOs کو انتباہ، خلاف ورزیاں قابل سزا، 3 ماہ تک کی قید، 3 لاکھ تک جرمانہ: عوامی نوٹس جاری

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۸، اگست: جموں وکشمیر کی حکومت نے وازوان کے مختلف پکوانوں، بریانی، اچار اور گوشت پر مبنی دیگر تیار شدہ (کھانے کیلئے تیار) کھانوں میں ممنوعہ مصنوعی کھانے کے رنگوں کے استعمال کے خلاف ایک عوامی نوٹس جاری کیا ہے۔ حکام نے جمعہ کو کہا کہ ایسے رنگوں کی موجودگی صحت عامہ کے لئے سنگین خطرہ ہے۔ ایک پبلک نوٹس کے مطابق، نیشنل فوڈ لیبارٹری، غازی آباد کی حالیہ تجزیاتی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ تیار شدہ خوراک کے کچھ نمونے یعنی کباب، بریانی، اچار، اور چکن ٹِکا مصنوعی کھانے کے رنگوں (جیسے کارموزائن، ٹارٹرازین، اور اریتھروسین) کی موجودگی کی وجہ سے غیر محفوظ پائے گئے ہیں۔ پبلک نوٹس میں کہا گیا ہے کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز (فوڈ پروڈکٹس کے معیارات اور فوڈ ایڈیٹیو) ریگولیشنز 2011 کے ضابطے 3.1.2 اور ضمیمہ A کے مطابق، تیار شدہ کھانے کی اشیاء جیسے وازوان، بریانی، اچار، اور دیگر گوشت پر مبنی تیاریوں میں مصنوعی کھانے کے رنگوں کا استعمال ممنوع ہے۔ کھانے کی اشیاء میں استعمال (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر UT کیلئے اگست کا دوسرا ہفتہ سیاسی اور انتظامی اعتبار سے اہم

ریاستی حیثیت کی بحالی سے متعلق درخواستیں

14 اگست کو چیف جسٹس کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے دو نفری بینچ کے سامنے سماعت طے

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: سپریم کورٹ 14 اگست 2025 بروز جمعرات کو ایک درخواست پر سماعت کرے گا جو مرکزی حکومت کو جموں وکشمیر کے مرکزی زیر انتظام علاقے کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے کی ہدایت دینے سے متعلق جمع کرائی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق قبل ازیں عرضی گزاروں کے قانونی صلاح کار سینئر وکیل گوپال شنکر نارائن نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی کے سامنے درخواست کا ذکر کیا تھا۔ جس پر انہوں نے تصدیق کی تھی کہ معاملے کی سماعت 8 اگست (جمعہ) کو ہوگی، لیکن اب بتایا گیا ہے کہ سپریم کورٹ نے 14 اگست بروز جمعرات کو اس درخواست پر سماعت کرنا طے کیا ہے۔ چیف جسٹس کی اس بنچ میں جسٹس کے ونود (باقی ۸ پر

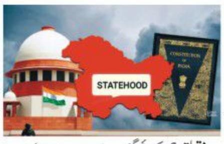

کتابوں پر حالیہ پابندی کا معاملہ

یہ LG انتظامیہ کا فیصلہ: عمر عبداللہ

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو جموں وکشمیر میں کچھ کتابوں پر حالیہ پابندی سے منسلک ہونے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ صرف اور صرف لیفٹیننٹ گورنر کی انتظامیہ نے لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید کا جواب دیتے ہوئے، عمر عبداللہ نے پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ مجھے بزدل اور جاہل کہنے سے پہلے اپنے حقائق حاصل کرلیں۔ یہ پابندی لیفٹیننٹ گورنر نے صرف وہی محکمہ استعمال کرتے ہوئے لگائی ہے جسے وہ باضابطہ طور پر ہوم ڈیپارٹمنٹ کنٹرول کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ (باقی ۸ پر)

53 کروڑ کا آن لائن مالیاتی دھوکہ دہی معاملہ

باپ بیٹے سمیت 4 افراد کیخلاف ابتدائی چارج شیٹ مجاز عدالت میں شیٹ داخل

منافع بخش منافع کا وعدہ کرکے لوگوں کو لوٹنے کا الزام، چاروں ملزمان گرفتار: کرائم برانچ کشمیر

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: اقتصادی جرائم ونگ، جو پہلے کرائم برانچ کشمیر کے نام سے جانا جاتا تھا، نے مبینہ طور پر 53 کروڑ روپے کے آن لائن مالیاتی دھوکہ دہی کے معاملے میں 4 افراد کے خلاف ابتدائی چارج شیٹ داخل کی ہے، جن میں جے اینڈ کے بینک کے ایک آزمائشی افسر، اس کا باپ اور بہن بھی شامل ہیں۔ اقتصادی جرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ یہ مقدمہ اس سال گاندربل ضلع کے پولیس اسٹیشن کنگن میں بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) 2023 کی دفعہ 316(5)، 318(4) کیساتھ 61(2) کے تحت درج کیا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ یہ معاملہ ایک شکایت سے شروع ہوا، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ راتھر محلہ کنگن کے ایک شاہنواز احمد (باقی ۸ پر)

CRIME BRANCH JAMMU AND KASHMIR

ڈورو میں فورسز اہلکار کی خودکشی

سروس رائفل سے خود کو گولی ماردی

نیوز ایجنسی

اننت ناگ :۸، اگست: جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے ڈورو علاقے میں جمعہ کی صبح سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک اہلکار کی مبینہ طور پر خودکشی سے موت واقعہ ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ C/164 بٹالین میں تعینات سی آر پی ایف جوان نے اپنی ہی سروس رائفل سے خود کو گولی مار کر اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جوں ہی گولی کی آواز سنی گئی تو موقع پر موجود دیگر سی آر پی ایف جوان جوں ہی نزدیک پہنچے تو انہوں نے اہلکار کو خون میں لت پت پایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مدد پہنچنے سے قبل ہی اہلکار کی موت واقعہ ہوچکی تھی۔ ایک آفیسر کے مطابق یہ انتہائی قدم اٹھانے کے پیچھے کی وجہ (باقی ۸ پر

پولیس کنٹرول روم کشمیر میں آئی جی پی کشمیر کی زیر صدارت پولیس، فوج وفورسز حکام کی اہم میٹنگ

یوم آزادی اور آئندہ تقریبات کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ

حساس مقامات پر اور شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکورٹی چوکیوں کو مضبوط بنانے کی ہدایت

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۸، اگست: انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون شری وی کے بردی آئی پی ایس نے یوم آزادی کی تقریبات اور اس سے متعلقہ تقریبات کے حوالے سے مجموعی سیکورٹی صورتحال اور انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق میٹنگ میں آئی جی پی سیکورٹی جموں وکشمیر، آئی جی پی ریلوے، آئی جی بی ایس ایف فرنٹیئر ہیڈکوارٹرز، آئی جی سی آر پی ایف سری نگر، جے ڈی ایس آئی بی سری نگر، کشمیر زون کے تمام رینج کے ڈی آئی جی، آئی آر کشمیر، آرمڈ کشمیر، سی آئی (باقی ۸ پر)

ACR کے دفتر میں ACB کی کارروائی

جونیئر اسسٹنٹ 4000 رشوت لیتے ہوئے گرفتار

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے جمعہ کو کہا کہ اے سی آر راجوری کے دفتر میں ایک جونیئر اسسٹنٹ کو 4000 روپے کی رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے کہا کہ بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ شکایت کنندہ نے اے سی آر راجوری کے دفتر میں اپنے نام 3 مرلہ اراضی کا اندراج کرانا ہے، جس کیلئے اس نے جونیئر اسسٹنٹ کا اضافی چارج رکھنے والے متعلقہ کلرک کے پاس فائل جمع کرائی تھی۔ سب رجسٹرار راجوری نے اس کیلئے 15000 روپے رشوت طلب کی۔ بیان میں کہا گیا ہے (باقی ۸ پر

منریگا رہنما خطوط اور طرز عمل کے قواعد

مبینہ غلط استعمال کا معاملہ

BDO دیوسر کولگام معطل، انکوائری کا حکم

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: محکمہ دیہی ترقی نے منریگا کے تحت قائم کردہ رہنما خطوط اور حکومت کے طرز عمل کے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مبینہ طور پر خالی کام کے حکام پر دستخط کرنے کے الزام میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر دیوسر کولگام کو معطل کردیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سرکاری حکم کے مطابق، منریگا کے رہنما خطوط میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ کام کے حکام کو گرام پنچایت کے کاموں کے آغاز (باقی ۸ پر)

نائب تحصیلدار ترال مبینہ بدتمیزی پر معطل، انکوائری شروع

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ تحقیقاتی افسر مقرر

سفارشات کیساتھ تفصیلی رپورٹ پیش کریں گے: ڈپٹی کمشنر کا حکم

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے نائب تحصیلدار ترال کو فوری طور پر معطل کردیا ہے، ان کے طرز عمل کی انکوائری زیر التوا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے ذریعہ حاصل کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق، ان کے طرز عمل کی زیر التوا تحقیقات، پیر الطاف احمد، نائب تحصیلدار ترال کو فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے اور انہیں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ کے دفتر سے منسلک کردیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ اس معاملے کی انکوائری کریں گے اور سفارشات کے ساتھ تفصیلی رپورٹ (باقی ۸ پر)

کولگام کی 2 سالہ معصوم بچی کی JVC بمنہ میں موت واقعہ

GMC اننت ناگ کے عملے پر طبی لاپرواہی کا الزام

معاملے کی تحقیقات کیلئے ایک کمیٹی تشکیل: پرنسپل میڈیکل کالج

نیوز ایجنسی

سری نگر :۸، اگست: جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے ایک غمزدہ خاندان نے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ کے پیرا میڈیکل اسٹاف پر طبی لاپرواہی کا الزام لگایا ہے، اور دعویٰ کیا ہے کہ اسکی وجہ سے ان کی 2 سالہ معصوم بیٹی پاکیزہ شکیل کی موت واقع ہوئی۔ جے کے این ایس کے مطابق اسکے چچا، ملک بشارت کے مطابق، ادل گاؤں کے رہنے والے بچے کو 4 اگست کو آنتوں میں انفیکشن ہونے کے بعد جی ایم سی اننت ناگ کے پیڈیاٹرک سیکشن میں داخل کرایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ (باقی ۸ پر)

پارلیمنٹ میں 'ووٹ چوری' کے خلاف اپوزیشن کا شدید احتجاج

کارروائی ہنگامے کے باعث پیر تک ملتوی

سرینگر/ 08 اگست/ وی او آئی// بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی اور 'ووٹ چوری' پر اپوزیشن کے ہنگامے سے پارلیمنٹ کی کارروائی مفلوج رہی، دونوں ایوان پیر تک ملتوی ہو گئے، کئی اہم بلوں پر بحث مؤخر کر دی گئی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) اور 'ووٹ چوری' کے الزامات پر اپوزیشن جماعتوں کے ہنگامے نے جمعہ کو پارلیمنٹ کی کارروائی کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا۔ دونوں ایوانوں میں زبردست شوروغل کے باعث کام کاج نہ ہو سکا اور بالآخر لوک سبھا اور راجیہ سبھا کو پیر تک ملتوی کر دیا گیا۔ خیال رہے کہ کل یعنی جمعرات کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پریس کانفرنس میں الزام لگایا تھا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے ووٹ چوری کی ہے اور کرناٹک کی ایک اسمبلی سیٹ میں ایک لاکھ جعلی ووٹ درج ہیں۔ اسی الزام کو بنیاد بنا کر انڈیا بلاک کے ارکان پارلیمنٹ نے جمعہ کو ایوان کے اندر اور باہر احتجاج کیا۔ کانگریس کے رکن مانیکم ٹیگور نے بھی ایوان میں التوا کا نوٹس دے کر یہ دعویٰ دہرایا اور معاملے پر فوری بحث کا مطالبہ کیا۔ صبح 11 بجے لوک سبھا کی کارروائی آنجہانی ستیہ پال ملک کو خراج عقیدت کے بعد شروع ہوئی تو اپوزیشن اراکین نے بینرز اور پلے کارڈز لہرا کر ایس آئی آر کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔ اسپیکر اوم برلا نے پہلے کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کی، مگر دوبارہ شروع ہونے پر بھی احتجاج جاری رہا۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، این سی پی (شرد پوار گروپ) اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان ایوان کے وسط میں پہنچ گئے اور بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر بحث کرانے کا مطالبہ دہراتے رہے۔ پریزائیڈنگ آفیسر کرشنا پرساد تینیٹی نے اپیل کی کہ ارکان اپنی نشستوں پر واپس آئیں تاکہ اہم بلوں پر بحث ہو سکے، مگر اپوزیشن کے احتجاج میں کوئی کمی نہ آئی۔ اس صورتحال میں لوک سبھا کی کارروائی کو پہلے سہ پہر 3 بجے تک اور اس کے بعد دن بھر کے لیے ملتوی کر دیا۔ راجیہ سبھا میں بھی صورتحال کچھ مختلف نہ تھی۔ وقفہ سوالات کے دوران ہی اپوزیشن نے ہنگامہ شروع کر دیا، جس کے باعث کارروائی چلانا ممکن نہ رہا۔ ڈپٹی چیئرمین گھنشیام تیواری نے ارکان سے نظم و ضبط قائم رکھنے اور سوالات کے جواب سننے کی اپیل کی، لیکن کانگریس اور دیگر جماعتوں کے اراکین ایس آئی آر کے علاوہ دیگر مسائل پر بھی بحث کا مطالبہ کرتے رہے۔ شورشرابے کے باعث ایوان کو پہلے دوپہر 12 بجے تک ملتوی کیا گیا اور بعد میں دن بھر کے لیے کارروائی بند کر دی گئی۔ اس دوران ایوان میں بعض اراکین کے بیج پہن کر آنے پر ڈپٹی چیئرمین نے سابقہ ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے اسے خلافِ روایت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی آداب کا احترام ضروری ہے۔ وقفہ صفر کے آغاز میں ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے بتایا کہ آج ضابطہ 267 کے تحت پانچ مختلف موضوعات پر 20 التوا نوٹس موصول ہوئے ہیں لیکن ایک ساتھ سب پر بحث ممکن نہیں۔ انہوں نے 19 جولائی 2021 کو سابق چیئرمین ایم وینکیا نائیڈو کی ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے چند اراکین کو بولنے کا موقع دیا مگر جب وہ موضوع سے ہٹنے لگے تو ان کی بات کارروائی سے خارج کر دی گئی۔ ایوان نے اس موقع پر 9 اگست 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک کی برسی کے موقع پر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے مجاہدینِ آزادی کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ حزب اختلاف کا کہنا ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی انتخابی شفافیت کے منافی ہے اور اسمبلی انتخابات سے قبل یہ عمل رائے دہندگان کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اس معاملے پر پارلیمنٹ میں فوری بحث ہو۔ دوسری جانب، مرکزی وزیر قانون و انصاف کرن رجیجو پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے اور چونکہ اسے سپریم کورٹ میں اٹھایا جا چکا ہے، اس لیے ایوان میں اس پر بحث نہیں ہو سکتی۔ پورے ہفتہ کارروائی کے دوران ایس آئی آر کے معاملے پر اپوزیشن کا احتجاج جاری رہا ہے، جس کی وجہ سے وقفہ سوالات اور دیگر کام کاج متاثر ہوئے۔ جمعہ کو بھی اسی تسلسل میں دونوں ایوانوں میں کوئی بامعنی بحث یا قانون سازی نہ ہو سکی۔ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے امکان ہے کہ پیر کو بھی یہ مسئلہ پارلیمنٹ کی کارروائی پر غالب رہے گا۔

جولائی میں سونے کی عالمی قیمتوں میں صرف 0.3 فیصد اضافہ ہوا

2025 میں اب تک مجموعی طور پر 26 فیصد اضافہ درج، امریکی ٹیرف اہم وجہ

سرینگر//8اگست/ ٹی آئی این/ عالمی سطح پر جولائی میں سونے کی قیمتیں 0.3 فیصد معمولی اضافے کے ساتھ 3299 امریکی ڈالر پر پہنچ گئیں، جب ایک مضبوط امریکی ڈالر نے تمام بڑی کرنسیوں میں مثبت منافع میں حصہ ڈالا۔ 2025 میں اب تک سونے کی قیمتوں میں 26 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جولائی میں سونے کی عالمی قیمتوں میں صرف 0.3 فیصد اضافہ ہوا۔ 2025 میں اب تک مجموعی طور پر 26 فیصد امریکی ٹیرف کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ ڈبلیو جی سی عالمی سطح پر، عالمی گولڈ کونسل کے مطابق، جولائی میں سونے کی قیمتیں 0.3 فیصد معمولی اضافے کے ساتھ 3,299 امریکی ڈالر پر پہنچ گئیں، جب ایک مضبوط امریکی ڈالر نے تمام بڑی کرنسیوں میں مثبت منافع میں حصہ ڈالا۔ 2025 میں اب تک سونے کی قیمتوں میں 26 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ عالمی گولڈ کونسل کی رپورٹ نے زور دے کر کہا کہ سونے کی قیمتوں میں مضبوطی کو مہنگائی کی توقعات اور ٹیرف تناؤ میں عالمی سطح پر اضافے سے مثبت شراکت کی حمایت حاصل ہے۔ صدر ٹرمپ کے باہمی محصولات کے منصوبے اور جوابی محصولات کے اردگرد کی غیر یقینی صورتحال بھی سونے کی بین الاقوامی قیمتوں میں ایک اضافے کے طور پر سامنے آئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مومینٹم عوامل نے بھی مثبت کردار ادا کیا، جب کہ مضبوط امریکی ڈالر نے جولائی میں واپسی پر بھاری ڈراپ ثابت کیا۔ جولائی کے مہینے میں، عالمی گولڈ میں بھی آمد جاری رہی، جس پر شمالی امریکہ اور یورپ کا غلبہ ہے۔ ایشیا میں ہلکی آمد دیکھنے میں آئی جبکہ دیگر خطوں میں ہلکی آمد ہوئی۔

ایل پی جی کے نقصانات کے لئے ازالہ کا اقدام

مرکزی کابینہ نے تیل کمپنیوں کیلئے معاوضے کے طور پر 30,000 کروڑ روپے کی منظوری دی

سرینگر//8اگست/ ٹی ای این/ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعہ کو اعلان کیا کہ حکومت نے تین پبلک سیکٹر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو کم وصولیوں کے لیے 30,000 کروڑ روپے بطور بجٹ سپورٹ منظور کیے ہیں۔ مذکورہ پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز انڈین آئل کارپوریشن، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ اور ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ ہیں جو صارفین کو ریگولیٹڈ قیمتوں پر ایل پی جی سلنڈر فراہم کرتے ہیں۔ ویشنو نے کہا کہ یہ تعاون موجودہ جغرافیائی سیاسی منظرناموں اور تیل اور گیس کے شعبے میں غیر یقینی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے دیا گیا ہے۔ تاہم، وشنو نے ٹرمپ کے ٹیرف پر ایک سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔ اوئل کمپنیوں کے اندر معاوضے کی تقسیم پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کرے گی۔ حکومت نے کہا کہ معاوضہ بارہ قسطوں میں ادا کیا جائے گا۔ ایل پی جی کی بین الاقوامی قیمتیں 2024-25 سے بلند رہیں۔ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا بوجھ صارفین کو منتقل کرنے سے روکنے کے لیے، کمپنیوں کو نمایاں نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے باوجود، پبلک سیکٹر تیل کمپنیوں نے سستی قیمتوں پر ملک میں گھریلو ایل پی جی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا۔ اعلان کردہ معاوضہ کمپنیوں کو اپنی اہم ضروریات کو پورا کرنے کی اجازت دے گا جیسے کہ خام اور ایل پی جی کی خریداری، قرض کی خدمت، اور اپنے سرمائے کے اخراجات کو برقرار رکھنا، اس طرح ملک بھر کے گھرانوں کو ایل پی جی سلنڈروں کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانا۔ مرکزی کابینہ نے مالی سال 2025-26 کے لیے پی ایم اجولا سے فائدہ اٹھانے والوں کے لیے 12,060 کروڑ روپے کی امداد کو بھی منظوری دی، کیونکہ اس کا مقصد فی سلنڈر 300 روپے کی سبسڈی فراہم کرنا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس پالیسی سے پورے ہندوستان میں 10.33 کروڑ گھرانوں (تقریباً 45 کروڑ شہری) کو فائدہ پہنچے گا۔ 2024-25 میں پی ایم اجولا یوجنا کے تحت کل اخراجات 52,000 کروڑ روپے تھے۔

جموں خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کی کوششیں

پولیس نے ڈوڈہ میں پاکستان میں مقیم 15 دہشت گردوں کے گھروں کی تلاشی لی

سرینگر/ 08اگست/ سی این آئی/ جموں خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام پر بڑے پیمانے پر پابندی کے ایک حصے کے طور پر ڈوڈہ ضلع میں 15 مقامات پر پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس نے جموں کے ڈوڈہ ضلع میں پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے گھروں پر چھاپے ڈالیں۔ معلوم ہوا ہے کہ خطے میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام پر بڑے پیمانے پر پابندی کے ایک حصے کے طور پر 15 مقامات پر پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے اس بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا ''ڈوڈہ ضلع میں تلاشی اس وقت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں موجود دہشت گردوں کے گھروں میں لی گئی، جو سرحد پار سے یہاں اپنی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ جمعرات کی شام سے پولیس ٹیمیں متحرک ہوگئی ہے اور انہوں نے تلاشیاں لی۔ انہوں نے مزید کہا کہ تلاشیوں کا مقصد ضلع میں سرحد پار سے ہونے والی سرگرمیوں کے بعد دہشت گردی کے خلاف پولیس کے کریک ڈاؤن کو تیز کرنا ہے۔

KTA کا ناقص گوشت اسکینڈل پر کریک ڈاؤن کا مطالبہ

نیٹ ورک میں ملوث افراد کو PSA کے تحت گرفتار کیا جائے: اعجاز شہدار

سری نگر:۸،اگست :جے کے این ایس: کشمیر ٹریڈ الائنس نے وادی بھر میں ہوٹلوں، ریسٹورنٹس اور دیگر فوڈ آوٹ لیٹس کو گلا سڑا گوشت سپلائی کیے جانے کے بڑھتے ہوئے رجحان کی سخت مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین اور انسانی صحت سے کھیلنے والے جرم میں ملوث تمام افراد کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جائے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے ایک بیان میں اس صورتحال کو ''صحت عامہ کی ہنگامی حالت'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ گلا سڑا اور آلودہ گوشت کی سپلائی عوامی صحت کے لیے شدید خطرہ ہے اور اس کے ایک لقمے سے بھی مہلک بیماریوں کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ وادی میں مختلف امراض کے واقعات میں تشویشناک اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ اعجاز شہدار کے مطابق یہ گھناؤنا کاروبار نہ صرف صارفین کی جان کو خطرے میں ڈال رہا ہے بلکہ کشمیر کی پوری فوڈ انڈسٹری کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''معصوم گاہک جو اعتماد کے ساتھ فوڈ آوٹ لیٹس کا رخ کرتے ہیں، انہیں زہریلا اور آلودہ گوشت پیش کیا جا رہا ہے، جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں''۔ کے ٹی اے نے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ، محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر کریک ڈاؤن شروع کریں، گوشت سپلائی مراکز، گوداموں اور فوڈ آوٹ لیٹس پر اچانک چھاپے مارے جائیں اور ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ اعجاز شہدار نے کہا ''ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے تمام افراد جو گلا سڑا گوشت بیچتے یا سپلائی کرتے پائے جائیں، انہیں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جائے۔ عوامی صحت اور سلامتی کو چند سکوں کے لالچ میں داؤ پر نہیں لگایا جا سکتا''۔

کولگام میں نوعمر لڑکی مردہ پائی گئی، تحقیقات شروع

ٹوٹہ گلی کے قریب المناک سڑک حادثہ: ایک جاں بحق، 2 شدید زخمی

سری نگر:۸،اگست :جے کے این ایس: جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے بوزگام علاقے میں جمعہ کو ایک نوعمر لڑکی اپنے گھر میں بے ہوش پائی گئی، حکام نے بتایا کہ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ نوعمر لڑکی اپنی رہائش گاہ پر بے ہوش پڑی ہوئی پائی گئی، جب کہ اسے فوری طور پر علاج کے لیے پی ایچ سی کلوم لے جایا گیا، انہوں نے کہا کہ جلد ہی اسے آریول اسپتال کے ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے معاملہ کا نوٹس لیکر تحقیقات شروع کر دی، اس دوران جمعہ کو پونچھ بائی وے پر بھمبر گلی کے قریب ٹوٹا گلی کے قریب دو گاڑیوں کے تصادم میں ایک شخص کی جان چلی گئی جبکہ ایک خاتون سمیت دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ حکام نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ کاروں کے درمیان تصادم غیر واضح حالات میں ہوا، جس کے نتیجے میں شدید نقصان اور متعدد زخمی ہوئے۔ علاقے میں تعینات فوج کے جوانوں نے فوری جوابی کارروائی کی، منٹوں میں جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔

امبیڈکر سماج پارٹی نے سری نگر میں میٹنگ منعقد کی

وادی کشمیر میں خراب گوشت کی سپلائی کا معاملہ اُٹھایا

سرینگر/ 08 اگست/ وی او آئی// امبیڈکر سماج پارٹی نے آج اپنے ہیڈ کوارٹر سری نگر میں ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا، جس میں ریاستی نائب صدور قاضی طارق حبیب اور مہراج آفاق کے ساتھ ریاستی جنرل سیکریٹری محمد یعقوب دونو نے شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد پارٹی رہنماؤں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عوامی مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے نائب صدر قاضی طارق حبیب نے کہا کہ پارٹی اپنے بنیادی نعرے "مظلوم ہمارا ہے" پر قائم ہے، جس کا مطلب ہے "ہم مظلوموں کی آواز ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ امبیڈکر سماج پارٹی جموں و کشمیر کے پسماندہ طبقوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ میٹنگ کے دوران جس اہم مسئلے کو اٹھایا گیا، وہ وادی کشمیر میں خراب اور باسی گوشت کی بڑھتی ہوئی سپلائی ہے۔ رہنماؤں نے الزام لگایا کہ کچھ سپلائرز ناقص اور غیر صحت بخش گوشت تقسیم کر رہے ہیں، جو عوامی صحت کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ قاضی حبیب نے کہا: ''ہم متعلقہ محکموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سخت چیک پوائنٹس قائم کیے جائیں اور فوری کارروائی کرتے ہوئے ایسے افراد کو گرفتار کیا جائے جو خراب گوشت کی سپلائی میں ملوث ہیں۔'' انہوں نے مقامی عوام اور سرکاری ایجنسیوں کے درمیان تعاون پر زور دیا تاکہ اس غیر قانونی عمل کو روکا جا سکے اور خوراک کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

اے ٹی ایم سے 500 روپے کے نوٹوں کی تقسیم کا معاملہ

آر بی آئی کی بینکوں کو 30 ستمبر 2025 تک ہدایات پر عمل کی تلقین

سرینگر// 8اگست/ ٹی ای این/ وزارت خزانہ نے مختلف میڈیا رپورٹس پر وضاحت کی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اے ٹی ایم میں 500 روپے کے نوٹوں کی گردش یا ترسیل پر پابندی عائد کی جانی چاہیے۔ حکومت نے ایک پارلیمانی سوال کے جواب میں کہا کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) عوامی لین دین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کرنسی کی قیمتوں کے متوازن امتزاج کو یقینی بنانا جاری رکھے ہوئے ہے۔ تاہم، چھوٹے فرقوں تک عوام کی رسائی کو بہتر بنانے کے اقدام میں، آر بی آئی نے تمام بینکوں اور وائٹ لیبل اے ٹی ایم آپریٹرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کم از کم 75 فیصد اے ٹی ایم 30 ستمبر 2025 تک 100 یا 200 روپے کے نوٹ اور 31 مارچ 2026 تک 90 فیصد نوٹ فراہم کریں۔ یہ اقدام 500 روپے کے نوٹوں کی جگہ نہیں لے گا، لیکن اس کا مقصد روزمرہ کے استعمال کے لیے اکثر استعمال ہونے والے کم مالیت کے نوٹوں کی دستیابی کو بڑھانا ہے۔ سوالات کے جوابات دیتے ہوئے، وزارت خزانہ نے 500 روپے کے نوٹوں اور اے ٹی ایم کی تقسیم سے متعلق پالیسی کے بارے میں اراکین پارلیمنٹ کی طرف سے اٹھائے گئے اہم خدشات کو دور کیا۔ 5 اگست 2025 کو منعقدہ راجیہ سبھا کے حالیہ اجلاس کے دوران ممبران پارلیمنٹ یرم وینکٹا سبا ریڈی، ملند مرلی دیورا نے 500 روپے کے نوٹوں اور اے ٹی ایم کی تقسیم کی پالیسی پر درج ذیل سوالات پوچھے۔ کسی خاص مالیت کے بینک نوٹوں کی چھپائی کا فیصلہ حکومت ہند نے ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کے ساتھ مشاورت سے کیا ہے تاکہ عوام کی لین دین کی مانگ کو آسان بنانے کے لیے مطلوبہ مالیت کے مرکب کو برقرار رکھا جا سکے۔ حکومت نے کہا کہ 500 روپے مالیت کے بینک نوٹوں کی سپلائی روکنے کی کوئی تجویز نہیں ہے اور اے ٹی ایم 100 اور 200 روپے کے ساتھ ساتھ 500 روپے کی تقسیم جاری رکھیں گے۔ آر بی آئی نے مطلع کیا ہے کہ بینک نوٹوں کے اکثر استعمال ہونے والے نوٹوں تک عوام کی رسائی کو بڑھانے کی ان کی کوشش کے ایک حصے کے طور پر، ایک سرکلر جاری کیا گیا ہے جس کا عنوان ہے 'بینک کے ذریعے 200 روپے کے نوٹوں کی تقسیم' اور 200 روپے کے نوٹوں کی تقسیم 28 اپریل 2025 کو تمام بینکوں اور وائٹ لیبل اے ٹی ایم آپریٹرز (ڈبلیو ایل اے اوز) کو ہدایت کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے اے ٹی ایم مندرجہ ذیل سنگ میل کے مطابق 100 روپے اور 200 روپے کے مالیت کے بینک نوٹوں کو مستقل بنیادوں پر تقسیم کریں۔ تمام ATMs میں سے 75 فیصد 30 ستمبر 2025 تک کم از کم ایک کیسٹ سے 100 روپے یا 200 روپے مالیت کے بینک نوٹ بھیجیں گے جبکہ تمام ATMs میں سے 90 فیصد 31 مارچ 2026 تک کم از کم ایک کیسٹ سے 100 روپے یا 200 روپے مالیت کے بینک نوٹ بھیجیں گے۔

جب بھی ملک کے دشمنوں نے ہمیں للکارا تو ہم نے گھر میں گھس کر انہیں مارا

نریندر مودی کے دور اقتدار میں بھارت بدل گیا/امیت شاہ

کانگریس دور میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے، ہم نے آپریشن سندور کیا تو سوال اٹھانے لگیں

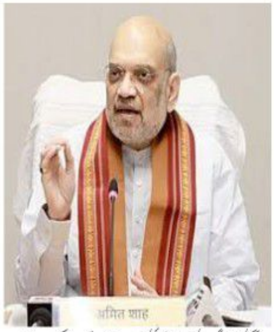

سرینگر/08اگست/سی این آئی/نریندر مودی کے دور حکومت بھارت آج مختلف ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جب بھی ملک کے دشمنوں نے ہمیں للکارا تو ہم نے گھر میں گھس کر انہیں مارا۔ شاہ نے دعویٰ کیا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ہندوستان میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے اب جب ہم نے آپریشن سندور کیا تو وہ سوال اٹھانے لگیں۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی پر اعتراض کرنے پر اپوزیشن پارٹیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دراندازوں کو ووٹ ڈالنے کا حق نہیں ہے۔ سیتامڑھی ضلع کے پنوراودھام میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا" دراندازی کرنے والوں کے نام ووٹر لسٹوں سے ہٹائے جانے چاہئیں۔ انہیں ووٹ دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ لیکن آر جے ڈی اور کانگریس بہار میں ایس آئی آر کی مخالفت کر رہے ہیں کیونکہ فہرستوں سے دراندازوں کے ناموں کو حذف کیا جا رہا ہے۔" آپریشن سندور پر اپوزیشن جماعتوں کے موقف پر امیت شاہ نے دعویٰ کیا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ہندوستان میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے۔ انہوں نے کہا" اب نریندر مودی جی کے دور حکومت میں ہندوستان مختلف ہے۔ ہمارے فوجیوں نے دہشت گردوں کو ان کے ٹھکانوں میں مار ڈالا۔ لیکن آر جے ڈی اور کانگریس کے لیڈر آپریشن سندور کی مخالفت کر رہے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے حکومت بنائے گی۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جب بھی ملک کے دشمنوں نے ہمیں للکارا تو ہم نے گھر میں گھس کر انہیں مارا۔ شاہ نے دعویٰ کیا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ہندوستان میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے اب جب ہم نے آپریشن سندور کیا تو وہ سوال اٹھانے لگیں۔ شاہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ آر جے ڈی نے ریاست میں اپنی حکمرانی کے دوران غنڈہ گردی کی حوصلہ افزائی کی۔

خودانحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے

دفاعی سازوسامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری میں رکاوٹ/راجناتھ سنگھ

سرینگر/08اگست/سی این آئی/خودانحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں دفاعی شعبے کو "آتم نربھر" بنانے کی طرف بڑی پیشرفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی سازوسامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خود مختاری میں رکاوٹ ہے۔ درآمدات تجارت کے توازن کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جو ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک نجی ٹی وی نیوز چینل کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ خودانحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے۔ ہندوستان کی G20 صدارت پر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ بین الاقوامی برادری میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے خارجہ پالیسی میں ہندوستان کے نقطہ نظر میں "غیر الائنمنٹ سے کثیر الائنمنٹ" کی طرف تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دفاعی شعبے نے گزشتہ 11 سالوں میں خودانحصاری کے حصول کی طرف بڑی پیشرفت کی ہے اور مسلح افواج کے ذریعہ استعمال ہونے والے زیادہ تر ہتھیار ہندوستان میں بنائے جاتے ہیں۔ 'آتمنیر بھارت' کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ خودانحصاری کے بغیر ہم اپنے قومی مفادات کے مطابق عالمی مسائل پر آزادانہ فیصلے نہیں لے سکتے۔ انہوں نے کہا" دفاعی سازو سامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری میں رکاوٹ ہے۔ درآمدات تجارت کے توازن کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جو ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں دفاعی شعبے نے خودانحصاری کے حصول کی طرف بڑی پیش رفت کی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کی کوششوں کی وجہ سے مسلح افواج کے زیر استعمال زیادہ تر ہتھیار ہندوستان میں بنائے جاتے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا" ہم نان الائنمنٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم ایشو بیسڈ ملٹی الائنمنٹ پر یقین رکھتے ہیں۔ آج ہماری سوچ فراری نہیں ہے، بلکہ پرو ایکٹو اور عملیت پسند ہے۔ فیصلے کرتے ہوئے، اب ہم قومی مفاد کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں۔ بغیر کسی دباؤ کے فیصلے کرنا"۔ سنگھ نے نشاندہی کی کہ حکومت کی کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان اب سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں میں شامل ہے اور آنے والے سالوں میں یہ 5 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 60 اور 70 کی دہائیوں میں ہندوستان کا کبھی اس کی کم اقتصادی ترقی کی شرح کیلئے مذاق اڑایا جاتا تھا۔ (باقی ۸ پر)

بنی بسوہلی روڈ پر موٹر سائیکل اور لوڈ کیریئر کی ٹکر

2 نوجوان موقع پر ہی لقمہ اجل

دونوں مہلوکین کے آبائی گاؤں بھوند میں کہرام

جموں:۸،اگست:جے کے این ایس:جمعہ کی صبح موہن تی سٹال کے قریب، سندھر گاؤں کے قریب بنی بسوہلی روڈ پر ایک موٹر سائیکل، لوڈ کیریئر (کیمپر) سے ٹکرا جانے کے بعد 2 نوجوان موقع پر ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جے کے این ایس کے مطابق (باقی ۸ پر)

اننت ناگ ریلوے اسٹیشن سامان کی آمدورفت کے لیے کھول دیا گیا

سرینگر/08اگست/ وی او آئی//شمالی ریلوے نے اننت ناگ (اے این ٹی) ریلوے اسٹیشن کو جموں ڈویژن میں کھولنے کی منظوری دے دی ہے تاکہ اندرون اور باہر دونوں سامان کی آمدورفت کو فوری طور پر نافذ کیا جا سکے۔ ری ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق۔ چیف کمرشل مینیجر اننت ناگ اسٹیشن جموں ڈویژن کے بارہمولہ-شہید کیپٹن تشار مہاجن (MCTM) سیکشن کے تحت آتا ہے۔ اسٹیشن تمام اشیاء کو سنبھالے گا، سوائے POL (پیٹرولیم، آئل اور لبریکنٹس)، اور سامان کی اندرونی اور بیرونی نقل و حرکت کے لیے آدھے ریک کی گنجائش کے ساتھ کام کرے گا۔ گڈز شیڈ کے لیے کام کے اوقات صبح 06 بجے سے رات دس تک مقرر کیے گئے ہیں۔ ٹرمینل مینجمنٹ سسٹم (TMS) کے لیے پراکسی لوکیشن MCTM ہے۔ تمام آپریٹنگ اور تجارتی قواعد و ضوابط پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ متعلقہ حکام کی طرف سے جاری کردہ ماحولیاتی اور حفاظتی رہنما خطوط پر سختی سے عمل کیا جائے۔

15اگست2025:

سرینگر کیساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں سخت سیکورٹی انتظامات

بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں اضافی سیکورٹی تعینات

سرینگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور جموں میں نائب وزیر اعلیٰ مرکزی تقریبات کی صدارت کریں گے

فائل فوٹو

سرینگر/08اگست/سی این آئی/15اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست کو یوم آزادی تقریبات کو احسن طریقے سے منعقد کرنے کیلئے جہاں پولیس کی جانب سے حفاظت کے غیر معمولی انتظامات کئے جا رہے ہیں وہیں شہر سرینگر میں بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی سٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ دراندازی کے واقعات رونما ہونے کے پیش نظر حد متارکہ پر مزید پولیس و فورسز تعینات کر دی گئی ہیں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں جبکہ شہر سرینگر میں فضائی نگرانی کیلئے ڈرون خدمات حاصل کی جا رہی ہے۔ 15 اگست کے موقعے پر ملک بھر کی طرح جموں و کشمیر میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوگا سب سے بڑی تقریب بخشی سٹیڈیم سرینگر میں منعقد ہوگی جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے اور گارڈ آف آنرز پیش کرینگے۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد تین ٹائروں والی حفاظت کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کرنے کے بعد ہی سرکاری اور عام شہریوں کو تقریب میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد بھی پولیس و فورسز کے حصار قائم کئے گئے ہیں۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراؤں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کئے (باقی ۸ پر)

بھلوال میں پٹواری پر حملہ کرنے والے شخص کے خلاف ایف آئی آر درج

سری نگر:۸،اگست:تحصیل آفس بھلوال میں پٹواری سشیل کمار پر حملہ کرنے کے الزام میں ابھیشیک سوریاونشی ولد جبار سنگھ ساکن کنگریل کے خلاف پولیس اسٹیشن کاناچک میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ملزم ابھیشیک سوریاونشی مبینہ طور پر پٹواری سشیل کمار کے دفتر میں داخل ہوا اور بغیر کسی اشتعال کے اس پر جسمانی طور پر حملہ کیا۔ ابتدائی حملے کے بعد، مبینہ طور پر ملزم سرکاری اہلکار پر دوسرا حملہ کرنے کے بظاہر ارادے سے، تیز دھار ہتھیار (ٹوکا) لے کر اپنے والد جبار سنگھ کے ساتھ (باقی ۸ پر)

یوم آزادی کی تقریبات میں لوگ جوش وخروش کے ساتھ شرکت کریں

عوام کا شناختی کارڈ ان کا دعوت نامہ ہوگا/صوبائی کمشنر کشمیر

تقریب کی تیاریاں بشمول سیکورٹی، پارکنگ، اور ٹرانسپورٹ کے انتظامات مکمل

سرینگر/08اگست/سی این آئی/15اگست کو یوم آزادی کی تقریبات میں لوگوں کو جوش وخروش کے ساتھ شرکت کرنے کی دعوت دیتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ عوام کو کسی پاس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کے شناختی کارڈ ہی پاس کے بطور استعمال ہونگے۔ سی این آئی کے مطابق صوبائی کمشنر کشمیر وی کے بدھوری نے عوام کو اس سال 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی ہے اور اسے قومی فخر اور اتحاد کا تہوار قرار دیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا" آپ کا شناختی کارڈ آپ کا دعوت نامہ ہوگا۔ سب کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ تقریب کی تیاریاں بشمول سیکورٹی، پارکنگ، بیٹھنے اور ٹرانسپورٹ کے انتظامات مکمل کر لی گئی ہیں۔ بیدھوری نے کہا کہ پچھلے تین سالوں میں شہریوں میں جوش وخروش بڑھ رہا ہے اور اس سال بڑی تعداد میں رضاکارانہ طور پر کام کرنے پر اسکولوں کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے اسکول حصہ لے رہے ہیں اور ان کی شمولیت اس بار زیادہ نظر آئے گی۔ صوبائی کمشنر نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ متعلقہ قومی مہموں (باقی ۸ پر)

حکومت نے انکم ٹیکس بل 2025 واپس لے لیا

اپ ڈیٹ شدہ ورژن پیر کو پیش کیا جائے گا/وزارت خزانہ

سرینگر//8اگست/ ٹی ای این/ مرکزی حکومت نے انکم ٹیکس بل، 2025 کو واپس لے لیا ہے، جو چھ دہائیوں پرانے انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 کو تبدیل کرنے کے لیے 13 فروری کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا۔ انکم ٹیکس بل کا ایک نیا ورژن، جس میں شری بائی جینت پانڈا کی صدارت والی سلیکٹ کمیٹی کی زیادہ تر سفارشات شامل ہیں، پیر، 11 اگست کو پیش کی جائیں گی۔ بل کے متعدد ورژنوں (باقی ۸)

باتر گام کپوارہ میں آگ کی شبانہ واردات

2 منزلہ تجارتی اور رہائشی عمارت کو نقصان

کپوارہ:۸،اگست:جے کے این ایس:شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے باتر گام علاقے میں ایک تجارتی اور رہائشی عمارت میں جمعرات کو دیر رات آگ بھڑک اٹھی۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کی شام دیر گئے باتر گام کپوارہ میں واقع ایک تجارتی اور رہائشی عمارت میں آگ بھڑک اٹھی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ ہی دیر میں پولیس اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کر دی۔ اس کے دوران عبدالقیوم نامی ایک فائر مین معمولی زخمی ہوا۔ حکام نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے میں ایک دومنزلہ تجارتی اور رہائشی عمارت کو نقصان پہنچا۔ اس عمارت میں گراونڈ فلور پر ہارڈ ویئر کی 7 دکانیں اور 4 رہائشی کمرے، ساتھ ہی پہلی منزل پر 2 ہارڈ ویئر کی دکانیں تھیں۔ مزید برآں، ایک منزلہ ڈھانچہ جس میں 2 کمروں کو بیڈ مینوفیکچرنگ یونٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، متاثر ہوا، اس کے ساتھ ساتھ ایک منزلہ شاپنگ لائن جس میں 3 دکانیں تھیں۔

اننت ناگ میں فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی کارروائی

غیر قانونی گوشت کی تجارت، مصنوعی کھانے کے رنگوں کے استعمال پر بڑا کریک ڈاؤن کیا

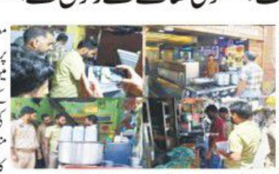

اننت ناگ،08اگست: منجمد گوشت اور گوشت کی مصنوعات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کے لیے ایک ٹھوس کوشش میں، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی اننت ناگ کی قیادت میں فوڈ سیفٹی ٹیم نے ضلع کے مختلف فوڈ بزنس آپریٹرز سے تقریباً 400 کلوگرام غیر متعینہ منجمد گوشت برآمد کیا۔ ان 400 کلوگرام میں سے 250 کلوگرام کو انسانی استعمال کے لیے نامناسب سمجھا گیا اور متعلقہ میونسپل کمیٹیوں کے تعاون سے موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ باقی 150 کلو مزید تفتیش کے لیے ضبط کر لیا گیا۔ غیر متعینہ منجمد گوشت کی بازیابی ضلع کے مضافات بشمول ویریناگ، کوکرناگ اور قاضی گنڈ میں کئے گئے وسیع چھاپوں کے دوران کی گئی۔ معائنوں میں زیادہ خطرہ والے اداروں پر توجہ مرکوز کی گئی، خاص طور پر جو گوشت اور گوشت کی مصنوعات کی پروسیسنگ اور ذخیرہ کرنے میں مصروف ہیں۔ ہائی رسک اداروں کے دوبارہ ٹارگٹڈ معائنے کے ایک حصے کے طور پر، ٹیم نے S/M کھانڈے پولٹری، سرنال کی طرف سے بار بار خلاف ورزیوں کی نشاندہی کی، جو پہلے غیر متعینہ منجمد خوراک کو ذخیرہ کرتے ہوئے پایا گیا تھا۔ قانونی طریقہ کار کے مطابق، مزید خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے احاطے کو سیل کر دیا گیا۔ ایک متوازی نفاذ کی مہم میں، فوڈ سیفٹی ٹیم نے اسٹریٹ فوڈ میں مصنوعی کھانے کے رنگوں کے غیر قانونی استعمال کے خلاف بھی کارروائی کی۔ معائنہ کے دوران (باقی ۸ پر)

راہل گاندھی کی ڈنر میٹنگ

انڈیا بلاک کے رہنماؤں کو دکھائے الیکشن فراڈ کے ثبوت

سرینگر/08اگست/ وی او آئی// راہل گاندھی نے 5 سنہری باغ روڈ پر ڈنر کے دوران انڈیا بلاک رہنماؤں کے سامنے الیکشن فراڈ کے ثبوت پیش کیے۔ اس خبر میں میٹنگ کی تفصیل اور 50 سے زائد تصاویر کی جھلکیاں شامل ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نئی دہلی میں لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کی شب اپنی سرکاری رہائش گاہ 5 سنہری باغ روڈ پر انڈیا بلاک کے رہنماؤں کے اعزاز میں ایک خصوصی ڈنر کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی، شرد پوار، اکھلیش یادو، (باقی ۸ پر)

اے ٹی ایل لیب میں ایک دن:

سوپور کے طلباء نے اے آئی اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں قدم رکھا

سوپور،08اگست:بلال احمد: اے ٹی ایل ایڈاپشن پروگرام کے تحت لرننگ لنکس فاؤنڈیشن اور ڈیل ٹیکنالوجیز کے تعاون سے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول سوپور میں اے ڈے ان اے ٹی اے ایل ٹنکرنگ لیب میں ایک روزہ انٹرایکٹو ورکشاپ کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں کلسٹر ہیڈ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول سوپور اور گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول سوپور کے تحت آنے والے تقریباً 15 اسکولوں کے تقریباً 80 طلباء کو ان کے یسکارٹس کے ساتھ تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات اور سیکھنے کے لیے وقف ایک دن کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ ورکشاپ بنیادی طور پر ڈیزائن سوچ، مصنوعی ذہانت، اور تیز رفتار پروٹوٹائپنگ پر مرکوز تھی، جس کا مقصد مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں کو پروان چڑھانا اور نوجوان سیکھنے والوں میں تجسس پیدا کرنا تھا۔ طلباء کو مائیکرو کنٹرولرز کا استعمال کرتے ہوئے آٹومیشن سے بھی متعارف کرایا گیا، جہاں انہوں نے آلات اور سینسر کو کنٹرول کرنے کا طریقہ سیکھا، اور تیز رفتار پروٹوٹائپنگ تکنیکوں (باقی ۸ پر)

حیدرآباد کے اسٹارٹ اپس نے ہندوستان کے پہلے دیسی اسٹیلتھ ڈرون کو مشترکہ طور پر تیار کیا

حیدر آباد۔ 8/اگست۔ ایم این این۔ حیدرآباد میں قائم اسٹارٹ اپس کے ایک کنسورشیم نے ہندوستان کا پہلا دیسی اسٹیلتھ ڈرون تیار کیا ہے، جو ایرو اسپیس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں گھریلو اختراعات میں ایک اہم کامیابی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ جدید ترین بغیر پائلٹ ہوائی گاڑی (UAV) میں جدید اسٹیلتھ صلاحیتوں کو شامل کیا گیا ہے، جو خود انحصاری کے لیے ہندوستان کے آگے بڑھنے کے ایک بڑے قدم کی نمائندگی کرتا ہے اور نجی دفاعی ماحولیاتی نظام کی ترقی کو نمایاں کرتا ہے۔ اسٹیلتھ ڈرون پروجیکٹ جدید فضائی جنگ کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے دیسی مواد، مصنوعی ذہانت، اور درست انجینئرنگ کا فائدہ اٹھاتا ہے، جو ریڈار سے بچنے اور اعلیٰ قدر کے مشن کو انجام دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ کی کامیابی ہندوستانی دفاعی آغاز کے لیے ایک نئے دور کا اشارہ دیتی ہے، خاص طور پر حیدرآباد جیسے ابھرتے ہوئے ایرو اسپیس مرکز میں، جو مضبوط انفراسٹرکچر اور معاون پالیسی ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ڈرون میں ایک جامع ایئر فریم، مقامی پروپلشن سسٹم، اور AI پر مبنی خود مختار نیویگیشن سسٹم ہے، جو اس کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے اور غیر ملکی سپلائرز پر انحصار کو کم کرتا ہے۔ یہ منصوبہ آتم نیر بھر بھارت مشن اور آئی ڈی ای ایکس فریم ورک کے تحت پروان چڑھا ہے، جس نے مقامی آر اینڈ ڈی اور دفاع میں پیداوار کے لیے اہم مدد فراہم کی ہے، جس سے ٹیکنالوجیز کی تیزی سے پیمائش کی جا سکتی ہے۔ یہ دیسی سٹیلتھ ڈرون ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرتا ہے، دفاعی برآمدات کے لیے راستے کھولتا ہے، اور حیدرآباد کو عالمی دفاعی اختراعات میں کلیدی کھلاڑی کے طور پر پوزیشن دیتا ہے، جو کہ 2025 تک دفاعی برآمدات میں 5$ بلین کے ہدف کے مطابق ہے۔

//////////////////////

Office of the Principal Novel Public School Delina Baramulla
Delina Nowpora Link Road Baramulla 19311 Kashmir J&K
Managing Body of Novel Public School Delina Bla

S.No	Name	Parentage	Residence	Qulafication	Occupation	Designation in	Mobile No	Member
1	Shabir Ahmad Chasti	Mohammad Ahsan Chasti	Kanth Bagh Bla	PHD	Rtd Prof	Chairman	6005124649	other
2	Ameera Jan	Peer Habibullah	-do-	M.Sc	Rtd HS Principal	Teacher	7006302413	Teacher
3	Gulam Mustafa Shah	Ghulam Qadir Shah	Mohalla Jadeed Bla	M.Sc	Rtd	Member	9906720675	other
4	Harcharan Singh	Beer Singh	Kanth Bagh Bla	M.Phil	Rtd Degree Bla	Member	7006928031	...
5	Peerzada Hilal Ahmad	Peerzada Mohammad Amin	Bilal Colony Kanli Bagh	M.A	Rtd Lecturer	Principal	7006957514	Principal
6	Mohammad Shagi Dar	Habibullah Dar	Wagub Baramulla	B.A	Bissnesman	Parent	9469250736 9469250736	Parent
7	Ghulam Mohammad Akhoon	Mohammad Akbar Akhoon	Durhama Wagoora	M.A	Rtd	Parent	9622832304 9622832304	Parent

Email Adress :peersuhailsaim @gmail .com

Sd/ Principal 008

صنعتکار مکیش امبانی نے مسلسل پانچویں سال نہیں لی کوئی تنخواہ

ممبئی،8اگست۔ایم این این۔

دنیا کی امیر ترین شخصیات میں سے ایک مکیش امبانی نے مسلسل پانچویں سال کمپنی سے کوئی تنخواہ نہیں لی۔ امبانی نے مالی سال 2020-21 سے کوئی تنخواہ نہیں لی ہے۔ درحقیقت، کورونا کی وبا کے بعد پیدا ہونے والے سنگین حالات کے پیش نظر مکیش امبانی نے رضا کارانہ طور پر اپنی پوری تنخواہ بشمول تمام قسم کے الاؤنس، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور کسی بھی قسم کے کمیشن کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ کورونا سے پہلے، مالی سال 2008-09 سے 2019-20 کے درمیان، مکیش امبانی نے اپنا سالانہ معاوضہ 15 کروڑ روپے تک محدود رکھا تھا۔ اس کی وجہ انتظامی سطح پر انڈسٹری اور کمپنی کے لیے ذاتی مثال قائم کرنا تھی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں کوویڈ 19 وبائی بیماری نے ملک کے سماجی، اقتصادی اور صنعتی حالات پر بہت برا اثر ڈالا ہے۔ ریلائنس کی سالانہ رپورٹ میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ ریلائنس کی سالانہ رپورٹ کے مطابق کمپنی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نکھل میسوانی کو تنخواہ اور دیگر اشیاء کی مد میں کل 25 کروڑ روپے سالانہ ملتے ہیں۔ ساتھ ہی ان کے چھوٹے بھائی ہیتل میسوانی کی تنخواہ بھی 25 کروڑ روپے ہے۔ ریلائنس کے دوسرے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پی ایم ایس پرساد کو تنخواہ اور دیگر اشیاء کی مد میں تقریباً 20 کروڑ روپے ملتے ہیں۔

اطلاع عام

سائلہ کو پسٹا ئیڈ لائنس نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عالیہ رشید زوجہ مشکور احمد خان ساکنہ بوگام کولگام 023

اطلاع عام

سائلہ کو فرٹیلزر لائنس نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عالیہ رشید زوجہ مشکور احمد خان ساکنہ بوگام کولگام 023

از دفتر نائب تحصیلدار چھر

درخواست منجانب شبیر احمد نجار ولد بشیر احمد نجار ساکنہ چھر بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق شہزیب شبیر ولد شبیر احمد نجار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل رسائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق سائل رسائلہ کا تاریخ پیدائش 11/08/2021 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

نائب تحصیلدار 023

اطلاع عام

میں غلام محمد تانترے ولد مرحوم خیر تانترے ساکنہ دار پورہ لولاب تمام لوگوں کو مطلع کرتا ہوں کہ میرا والد مورخہ 26/12/2007 کو وفات ہوا ہے اب سائل اپنے والد کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے مطلوب ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث حاصل کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غلام محمد تانترے ولد مرحوم خیر تانترے ساکنہ دار پورہ لولاب 049

اطلاع عام

سائل کے بجلی ایگری منٹ زیر آئی ڈی نمبر 19113 میں ذات بشیر احمد شیر گوجری ولد رحمت کے بجائے بشیر احمد وگے ولد رحمت درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بشیر احمد گوجری ولد رحمت ساکنہ پٹھان محلہ 024

اطلاع عام

میر سکوٹی زیر نمبر JK18A-9568 کی آرسی کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

انجم زہرا دختر عاشق حسین میر ساکنہ شاہو سچن کولگام 023

اطلاع عام

میر پانچویں جماعت پاس ڈسچارج سرٹیفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی درستی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ پرائمری سکول جان پورہ شاہو سچن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

انجم زہرا دختر عاشق حسین میر ساکنہ شاہو سچن کولگام 023

اطلاع عام

معروف سماجی شخصیت اور سابقہ رجسٹرار کوآپریٹو جناب سعد اللہ میر ساکینہ بومئی سوپور کے انتقال پر جن دوست احباب ، سماجی شخصیات کے علاوہ تاجران سوپور بشمول ٹریڈرس فیڈریشن ، کرکٹ ایسوسی ایشن سوپور ، سپورٹس ایسوسی ایشن زینہ گیر سپورٹس ایسوسی ایشن سوپور، جموں کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن سول سوسائٹی سوپور پریس کلب آف سوپور کے علاوہ سماجی علماء دین و دیگر دینی اور سیاسی انجمنوں نے تعذیت پرسی اور یکجہتی کا اظہار کیا اور مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی ہم تہہ دل سے آن کا شکریہ فردا "فردا" ادا کر رہے ہیں اور ملتمس ہیں کہ آنہوں نے مرحوم کے دولت خانہ پر آ کر تکلیف گوارا کی اور مرحوم کو خراج تحسین پیش کیا۔

پسماندگان محمد اسلم میر (سوپور) طارق آحمد میر محمد شفیع پیر GHS

ٹائر 2 اور 3 شہروں میں آئی ٹی کے شعبے میں 98.2 لاکھ ملازمتیں پیدا کی گئیں۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی۔8/اگست۔ایم این این۔ سافٹ ویئر ٹکنالوجی پارک آف انڈیا (STPI) جو الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے زیراہتمام ایک خودمختار سوسائٹی ہے، نے ہندوستان کے ٹائیر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس سیگمنٹس میں روزگار پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایس ٹی پی آئی نے غیر میٹرو شہروں میں تقریباً 98.2 لاکھ ملازمتیں پیدا کیں۔ یہ معلومات مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ غیر میٹرو شہروں میں ایس ٹی پی آئی کے رجسٹرڈ اکائیوں کے ذریعہ رپورٹ کردہ روزگار کی تعداد 250,98,2 ہے (31 مارچ 2025 تک)۔ اس کے علاوہ، تقریباً 800,9 نوکریوں کی اطلاع غیر میٹرو علاقوں سے اسٹارٹ اپس کے ذریعہ دی گئی ہے جو CoEs اور نیکسٹ جنریشن انکیوبیشن اسکیم کے تحت تعاون یافتہ ہیں۔ 1991 میں اپنے قیام کے بعد سے، تنظیم نے ملک میں غیر میٹرو شہروں سے باہر ایک آئی ٹی ایکو سسٹم بنانے میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ یہ سوسائٹی حکومت ہند کی بھابھا کمیٹی کی سفارش کے تحت تشکیل دی گئی تھی۔ وشنو کے مطابق، کل 68 ایس ٹی پی آئی مراکز پورے ہندوستان میں کام کر رہے ہیں، جو ملک کی سافٹ ویئر کی برآمدات کو بڑھانے میں نمایاں طور پر مدد کر رہے ہیں۔ ادارے نے گزشتہ پانچ سالوں میں دربھنگہ، جے پور، کوراپٹ، بھاگلپور، کوچی، داونگیرے، کوہیما، میرٹھ اور بھوپال میں نو نئے مراکز قائم کیے ہیں۔

BEFORE THE HONBLE COURT OF ADDITIONAL DISTRICT &SSSIONS JUDG AT SOPOE

In the case of:-
1. Sara Begum D/o Ramzan Khawaja Wife of Mohammad Munawar Ganai
2.Mahtabi D/o Ramzan Khawaja Wife of Abdul Majeed Dar both the residents of Ladoora Rafiabad Tehsil Watgam Distict Baamulla

CAVEATORS

Versus

Public at large

NON-CAVEATORS

In the matter of :
CAVEAT PETITION, in terms of section 148-A CPS
Applicants Through Counsel
Dated:09/08/2025

Aasif Ahad Khan & Mir Pakeeza (Advocate) 004

BEFORE THE LEARNED FINANCIAL COMMISSIONER (REVENUE) Jammu and Kashmir At Srinagar

In the case of:-
1. Sara Begum D/o Ramzan Khawaja Wife of Mohammad Munawar Ganai
2.Mahtabi D/o Ramzan Khawaja Wife of Abdul Majeed Dar both the residents of Ladoora Rafiabad Tehsil Watgam Distict Baamulla

CAVEATORS

Versus

Public at large

NON-CAVEATORS

In the matter of :
CAVEAT PETITION, in terms of section 148-A CPS
Applicants Through Counsel
Dated:09/08/2025

Aasif Ahad Khan & Mir Pakeeza (Advocate) 004

BEFORE THE HON'BLE COURT OF DIVISIONAL COMMISSIONER KASHMIR

In the case of:-
1. Sara Begum D/o Ramzan Khawaja Wife of Mohammad Munawar Ganai
2.Mahtabi D/o Ramzan Khawaja Wife of Abdul Majeed Dar both the residents of Ladoora Rafiabad Tehsil Watgam Distict Baamulla

CAVEATORS

Versus

Public at large

NON-CAVEATORS

In the matter of :
CAVEAT PETITION, in terms of section 148-A CPS
Applicants Through Counsel
Dated:09/08/2025

Aasif Ahad Khan & Mir Pakeeza (Advocate) 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for municipal council DOB certificate of my son with his DOB is 15/10/2008, who was born at home, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief Executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Akbar Mir F/o: Tawfeeq Akbar Mir R/o: Ningli Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Raheela Tabassum to (new name) Raheela Bullah, in future I will be known as (New Name) Raheela Bullah, also my actual DOB as per matriculation certificate is 31/10/1969 instead of 21/10/1969, now I am applying for its correction as well, If anybody is having any objection in this regard he/she may contact Passport Office Srinagar with in the period of Seven days. After 07 days no objection will be accepted.

Ms Raheela Bullah W/o: Abdul Rauf Zarger R/o: 108, Zarger lane near Masjid Ibrahim New Colony Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing no. JK-0520090017012, my name and my parentage has been wrongly admitted as "Khursheed Ahmad Dar S/o Mohd Sultan Dar " while as per adhaar my actual name and parentage is "Khurshid Sultan Dar S/o Mohmad Sultan Dar", now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Khurshid Sultan Dar S/o Mohmad Sultan Dar R/o: Reban Ranahama Rafiabad, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In RC of my vehicle bearing Registration no. JK01AH/8922.My name is wrongly mentioned as "Mohammad Abbas Gudo"while in actual it is " Mohd.Abbas Gudo" now i want to correction of the same mentioned above in this regard if anybody having any objection He/She can file the same at RTO Srinagar Kashmir within 7days from the publication of this notice after that no objection shall be entertained.

From. Mohd.Abbas Gudo S/O.Ghulam Ahmad Gudo. R/O.Muntazir Abad,Gund Hassi bhat,Srinagar. 016

PUBLIC NOTICE

I have lost death certificate of my father namely Gh Rasool Dar S/o Late Ab Karim Dar, issued by municipal council Sopore, under registration no. 142, date of registration 28/11/1993, with his date of death is 27/11/1993, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Majid Ahmad Dar S/o: late Gh Rasool Dar R/o: Muslimpeer Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

We are applying for issuance of Death certificate of my late brother As i have not applied yet. so if anybody have anything objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:zanibaBegum Date of death of Gulam din shabangi 23/11/1991 R/0:malikpora Shilthera Tehsil:Qalamabad Applied for Death certificate 002

PUBLIC NOTICE

We are applying for issuance of Death certificate of my late husband As i have not applied yet. so if anybody have anything objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:zanibaBegum Date of death of Saraj u din shabangi 23/11/1991 R/0:malikpora Shilthera Tehsil:Qalamabad Applied for Death certificate 002

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Jan Mohammad Malla S/o Mohammad Yaseen Malla R/o Manz Seer Sopore

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Death event of the applicant's Father namely Mohammad Yaseen Malla S/o Ab Gaffar Malla, as 27-10-1991, at college road Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned death event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

PUBLIC NOTICE

I have lost my 9th class pass discharge certificate, of year 1997, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Headmaster government high school Jamia Qadeem Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice, After that no objection shall be entertained.

Mohammad Akbar Mir S/o: Mohammad Ramzan Mir R/o:Ningli Sopore, district Baramulla 004

اطلاع عام

گاڑی ایان زیر نمبر JK09/9793 کی آرسی میں غلطی سے Abdul Gani Wani اندراج ہوئی ہے جبکہ اصلی Ab Gani Wani جو کہ آدھار کے مطابق بھی ہے اب درستی کرانی مطلوب ہے لہذ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او آفس کپوارہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Ab Gani Wani S/o Gh Mohd Wani R/o Hutmala Kupwara Ph 7006495074 049

PUBLIC NOTICE

My daughter's name has wrongly mentioned in her school record As mysara Akther instead of mysara Akhter while it her DOB has wrongly mentioned in her school record As 10-2-2016 instead of 31-3-2015 now it's changing so if anybody have any objection in this regard may contact to Headmaster Govt pry School thoker mohalla Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained "

Applicant's name-:Nazir Ahmad pirzada F/0-: Mysara Akhter R/0-:sharhama lach 002

PUBLIC NOTICE

We are applying for issuance of Death certificate of my late father As i have not applied yet. so if anybody have anything objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:javid Ahmad gojar badana Date of death of jumma Gojar badana 29/09/1999 R/0:Lahikoot Tehsil:Qalamabad Applied for Death certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Ashiq Hussain mirDOB of Arsalan Ashiq02/05/2021 R/0:shatgund bala Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:irshad Ahmad shahDOB of Mahreen irshad 04/11/2018 R/0:sharhama lachTehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 2976 9719 0745 My name recorded as Musrat Rehman instead of Massrat Rahman it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Massrat Rahman W/o Arshid Hussain Mir R/o Zangal pora Kulgam 023

سکینہ اِیتو نے ڈی ایچ پورہ حلقہ کی ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا

اہربل۔کونگ وطن۔کوثر ناگ۔پنچن پتھری ٹورسٹ کو ترقی دے کر سیاحتی صلاحیت کو بروئے کار لانے پر زور

سیاحت سے متعلق پیشوں میں مقامی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بڑھانے پر زور

سری نگر/08/اگست /انفور وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج ڈی ایچ پورہ حلقہ کی مجموعی ترقی سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اَطہر عامر الشفیع خان، چیف اِنجینئر کے پی ڈِی سی ایل، جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، محکمہ پی ایچ اِی اور پی ڈِی ڈی کے ایگزیکٹیو اِنجینئروں، سی ایم او کولگام اور دیگر ضلعی افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوفہ نے ڈِی ایچ پورہ حلقہ سے متعلق مختلف مسائل کا جائزہ لیا۔ اِس کے علاوہ سیاحت سے متعلق منصوبوں اور اُن علاقوں کی نشاندہی پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی جنہیں اَب تک قدرتی حسن کے حامل ڈِی ایچ پورہ بیلٹ میں دریافت نہیں کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے اَفسران پر زور دیا کہ وہ ڈِی ایچ پورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں جیسے اہربل، کونگ وطن، کوثر ناگ اور پنچن پتھری جو اَپنی خوبصورتی، حیاتیاتی تنوع اور ٹریکنگ راستوں کے لئے مشہور ہیں، کی سیاحتی صلاحیت کو بروئے کار لائیں۔ اُنہوں نے پنچن پتھری علاقے کو ٹریکنگ ٹریلز اور دیگر مہم جوئی سیاحت سے متعلق سرگرمیوں کے لئے ترقی دینے پر زور دیا۔ وزیر سکینہ اِیتو نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مقامی نوجوانوں کی سیاحت سے متعلق شعبوں جیسے ٹورسٹ گائیڈز، ہوم سٹے، ایکو۔ٹورازم اور دیگر متعلقہ شعبوں میں استعداد کار بڑھانے اور تربیت کا بندوبست کریں۔ اُنہوں نے کہا ”اگر سیاحت کو دیرپا طریقے سے ترقی دی جائے تو سیاحت اس خطے کی معاشی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ایک مضبوط ستون بن سکتی ہے۔ اُنہوں نے افسران سے کہا کہ وہ علاقے میں پیراگلائیڈنگ، زِپ لائن، ہاٹ ایئر بیلون اور دیگر تفریحی سہولیات کی ترقی کے اِمکانات کا جائزہ لیں۔ وزیر موصوفہ نے صفائی کی سہولیات، ہنمائی سائن بورڈوں، موبائل کنکٹویٹی اور حفاظتی اقدامات کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا تاکہ سیاحوں کے قیام میں اضافہ ہو اور اُنہیں ایک مکمل اور یادگار تجربہ حاصل ہو۔ اُنہوں نے ڈِی ایچ پورہ حلقہ کے اہم سیاحتی مقامات پر پارکنگ سہولیات کی ترقی اور سیاحوں کی رہنمائی کے لئے سائن بورڈوں کی تنصیب پر زور دیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر سکینہ اِیتو نے ضلع میں بجلی اور دیگر ضروری شعبوں سے متعلق مسائل کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے چیف اِنجینئر کے پی ڈِی سی ایل کو ہدایت دی کہ ڈِی ایچ پورہ کے دُور دراز علاقوں میں بجلی کے زائد بلوں کے معاملے کو دیکھیں۔ مزید برآں، اُنہوں ڈی ایچ پورہ میں منی سیکرٹریٹ عمارت کی مرمت اور تزئین وآرائش کر کے اسے جلد از جلد قابل اِستعمال بنانے اور سرکاری دفاتر کو عوامی مفاد میں اس عمارت میں منتقل کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ زیر اِلتوا ترقیاتی کاموں کو فوری مکمل کیا جائے، اہم مقامات تک سڑکوں کی بہتری کو یقینی بنایا جائے اور ماحول دوست انفراسٹرکچر کی بروقت تکمیل کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

پرنسپل سیکرٹری کلچر ڈیپارٹمنٹ اور صوبائی کمشنر کشمیر نے ترنگا ریلی کے حتمی اِنتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر/08/اگست /انفور پرنسپل سیکرٹری ثقافت برج موہن شرما اور صوبائی کمشنر کشمیر وِجے کمار بدھوری نے مشترکہ طور پر ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں 12 اگست کو ایس کے آئی سی سی سے بوٹینیکل گارڈن تک بلیوارڈ روڈ پر دس ہزار سے زائد شرکاء کی ایک بڑی ترنگا ریلی کے اِنعقاد کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔ پرنسپل سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایس کے آئی سی سی اور بوٹینیکل گارڈن میں تھیم پر مبنی سیلفی پوائنٹس نصب کرنے کی ہدایت دی جن میں کیو آر کوڈ کی سہولیت ہو تاکہ تصاویر اَپ لوڈ کی جاسکیں۔ اُنہوں نے سیلفی پوائنٹس پر تصاویر اَپ لوڈ کرنے میں شرکاء کی سہولیت کے لئے این سی سی رضاکاروں کی تعیناتی پر مزید زور دیا۔ اُنہوں نے کمشنر ایس ایم سی کو ریلی کے راستے میں درختوں اور پودوں کے تنوں کو تھیم کے مطابق کلر کوٹنگ کی بھی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے قومی پرچم کے ضابطہ اخلاق کے احترام کے لئے شرکاء کو آگاہ کرنے کے لئے ہورڈنگز نصب کرنے پر بھی زور دیا۔ اس موقعہ پر صوبائی کمشنر نے شرکاء کے لئے ٹرانسپورٹ پلان کا جائزہ لیا اور ڈل جھیل میں شکاریوں کی ترنگا ریلی کے اِنتظامات پر بھی غور وخوض کیا۔ اُنہوں نے زور دیا کہ شکاریوں کو ترنگے سے سجایا جائے تاکہ ریلی کے دِلکش مناظر کو مؤثر طریقے سے پیش کیا جاسکے۔ دریں اثنا، اُنہوں نے پنڈال میں پینے کے پانی کی سہولیت اور بجلی اِنتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو متعدد ہدایات جاری کیں۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ایس کے آئی سی سی میں تھیم پر مبنی سٹالوں کی تنصیب اور نمائش کے اِنعقاد کی بھی ہدایت دی۔ صوبائی کمشنر نے ثقافتی پروگراموں کی پیشکش، بی ایس ایف کے بینڈ کی پرفارمنس، معزز شخصیات اور وار ہیروز کی عزت افزائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کسی بھی طبی ایمرجنسی کے لئے فرسٹ ایڈ کیمپ اور ایمبولینسز کی تعیناتی کی بھی ہدایت دی۔ ایونٹ مینجر کو واٹر پروف ٹینٹ، نشستوں، سٹیج کے قیام اور ایل ای ڈِی سکرینوں کی تنصیب کے وسیع اِنتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر فلوری کلچر، کمشنر ایس ایم سی، سیکرٹری اے اے سی ایل، اے ڈی سی سری نگر، ایل سی ایم اے، ایس آر ٹی سی، ہینڈلوم وہینڈی کرافٹ، پی ایچ اِی، کے پی ڈِی سی ایل، آر اینڈ بی، پولیس، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، آرمی اور ڈسٹرکٹ سینک ویلفیئر آفیسر نے شرکت کی۔

قومی ہینڈلوم ڈے منایا گیا

نمائش گاہ میں ٹرینی مصنوعات کی فروخت کو زبردست پذیرائی

اونی قالین ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئے

سری نگر/08/اگست /انفور محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لومز کشمیر کی جانب سے قومی ہینڈلوم ڈے کے موقعہ پر منعقدہ ”ٹرینی پروڈکٹ سیل“ کو زبردست اور شاندار عوامی پذیرائی حاصل ہوئی جس کے پیش نظر محکمہ رواں ماہ 20 سے 27 اگست تک کشمیر ہاٹ جسے نمائش گاہ بھی کہا جاتا ہے، میں ’گاندھی شلپ بازار‘ کا اِنعقاد کر رہا ہے۔ محکمہ کے مختلف تربیتی مراکز میں بدھ کے روز بڑی تعداد میں لوگ کشمیر ہاٹ پہنچے جہاں تربیت یافتہ کاریگروں کی تیار کردہ ہینڈلوم اور ہینڈی کرافٹس اشیاء خام مال کی لاگت پر فروخت کی گئیں۔ بڑے پیمانے پر کارپٹ سکیم کے مراکز میں ہاتھ سے بنے ہوئے رنگ برنگے اونی قالین بہت کم وقت میں فروخت ہو گئے جن کی مجموعی فروخت تقریباً 5 لاکھ روپے ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ کے ترجمان نے بتایا، ”محکمہ نے عوامی جوش وخروش کو مدنظر رکھتے ہوئے اِنڈین اِنسٹی چیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر میں تربیت یافتہ کاریگروں کی تیار کردہ مصنوعات کی نیلامی کا فیصلہ کیا ہے جہاں ریشم اور اون دونوں قسم کے قالین سب سے زیادہ بولی لگانے والے کو فروخت کئے جائیں گے۔“ ڈسٹرکٹ ڈیپارٹمنٹل سٹالوں پر بھی متاثر کن فروخت دیکھنے کو ملی جہاں صارفین نے کریول، سوزنی کڑھائی والی شالیں، زری کڑھائی والے خواتین کے سوٹ اور پھیرن، چین سچ، ٹیپسٹری، نمدہ مصنوعات، پیپر ماشی اور بید کی بنی ہوئی یادگاری وسجاوٹی اشیاء خریدیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ محکمہ کے ”سکول آف ڈیزائنز“ وِنگ کے ذریعے ”کانی بُنائی“ اور نایاب ”پشمینہ کے ہاتھ سے کتائی کے نادر فن کا لائیو بھی پیش کیا گیا۔ اُنہوں نے مزید کہا،” قومی ہینڈلوم ڈے نے ہمیں سری نگر شہر کی اس اِنفرادیت کو اُجاگر کرنے کا موقعہ بھی فراہم کیا ہے جسے ورلڈ کرافٹ کونسل اور یونیسکو کی کریٹیو سٹیز نیٹ ورک کے تحت ’کرافٹ سٹی‘ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔“ ترجمان نے بتایا کہ ٹرینی پروڈخت سیل 10 اگست تک جاری رہے گی جب کہ دوسرا گاندھی شلپ بازار 20 سے 27 اگست تک کشمیر ہاٹ میں منعقد ہوگا جو مقامی خریداروں کو شاندار اور مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات گھر لانے اور ’بی لوکل فار ووکل‘ مہم کا حصہ بننے کا ایک شاندار موقعہ فراہم کرے گا۔

وزیر اعلیٰ کے مشیر نے ولر کے تحفظ اور مقامی سیاحتی ترقی کا جائزہ لیا

ممبر اسمبلی سوپور نے WUCEMA اور ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کے سائلو میں کام کرنے کے کئی مسائل اُٹھائے

سری نگر/08/اگست /انفور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اَتھارٹی (ڈبلیو یو سی ایم اے)، ولر و مانسبل ڈیولپمنٹ اَتھارٹی اور ہائیگام۔ ننگلی۔ تاز ڈیولپمنٹ اَتھارٹی کے کام کے بارے میں ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی سوپور اِرشاد رسول کار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ سیاحت ڈاکٹر آشش چندر ورما، کمشنر سیکرٹری جنگلات شیتل نندا، چیف کنزرویٹر فارسٹ کشمیر عرفان رسول وانی، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر راجا یعقوب اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ممبر اسمبلی سوپور نے ڈبلیو یو سی ایم اے اور ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کے سائلو میں کام کرنے کے کئی مسائل اُٹھائے اور محکمہ جنگلات، سیاحت، ماہی پروری، پی ڈبلیو (آر اینڈ بی)، جل شکتی اور دیہی ترقی جیسے محکموں کے درمیان مضبوط تال میل پر زور دیا۔ اُنہوں نے وٹلب اور ننگلی میں سیاحتی ہٹوں کی نظراندازی، ڈیسلٹنگ ، ڈریجنگ کی سست رفتاری، ولر جھیل کے تحفظ اور کنارے کے دیہات میں ماہی گیروں کے روزگار کے تحفظ کی ضرورت پر توجہ دِلائی۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور سیاحتی ہٹوں کی مرمت اور ہائی وے پر سیاحوں کے لئے وے سائیڈ سہولیات کی تعمیر کے لئے مقامات کی نشاندہی کی ہدایات جاری کیں۔ اُنہوں نے بالخصوص محکمہ جنگلات اور سیاحت کے درمیان بہتر منصوبہ بندی اور جھیل کے تحفظ کے لئے باہمی تال میل پر زور دیا تاکہ جھیل کے کیچ منٹ ایریا میں دیرپا سیاحت کو فروغ دیا جا سکے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جھیل میں سلٹیشن کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے 1.21 لاکھ درختوں کی کٹائی کی گئی ہے اور محکمہ جنگلات نے رواں مالی برس میں ولر کے تحفظ کے لئے” کامن مینجمنٹ پلان“ کی عمل آوری کے لئے 25 کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔ مشیر موصوف نے ولو کے درختوں کو ہٹانے کے ساتھ ساتھ ڈریجنگ اور ڈیسلٹنگ کے مقررہ اہداف کو حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ درختوں کی کٹائی کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لئے مخصوص مقامات پر متبادل شجر کاری انتہائی ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت ولر۔ مانسبل اور ہائیگام۔ ننگلی۔ تاز و ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کے دائرہ کار کا جائزہ لے گی تاکہ دیکھا جا سکے آیا ان دونوں سیاحتی اتھارٹیوں کو بہتر کارکردگی کے لئے ضم کیا جاسکتا ہے جبکہ ولر یو سی ایم اے ولر جھیل کے تحفظ پر کام جاری رکھے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ محکمہ ماہی پروری کو بھی جھیل میں مختلف اقسام کی مچھلیاں دوبارہ شامل کرنے، حیاتیاتی تنوع اور جھیل کے ماحولیاتی نظام کی بحالی میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ مشیر موصوف نے اِس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں ولر جھیل ایک ’رامسر‘ سائٹ ہے اور اسے بین الاقوامی اہمیت کی حامل آبی زمین کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ولر جھیل ماحولیاتی توازن، حیاتیاتی تنوع، سیلاب پر قابو پانے، پانی کے ذخیرے کی بحالی اور وادی کشمیر میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر کی رکشا بندھن کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد

سری نگر/08/اگست /لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے رکشا بندھن کے موقعہ پر لوگوں کو مبارک باد پیش کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا،”میں رکشا بندھن کے موقعہ پر سب کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ رکشا بندھن بھائیوں اور بہنوں کے درمیان منفرد رشتے کا جشن ہے۔ راکھی کا پوتر دھاگا محبت، پیار، شفقت اور باہمی اعتماد کی علامت ہے۔ یہ تہوار معاشرے کے ہر طبقے میں اتحاد و بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط کرے اور آپس میں محبت اور ہم آہنگی کے جذبے کو تقویت بخشے۔“

ماہرین نے اضافی محصولات کے بعد ہند۔امریکہ تعلقات پر تشویش کا اظہار کیا

نئی دہلی۔8/اگست۔ایم این این۔ امریکہ نے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا، جس کے نتیجے میں امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے، جنوبی ایشیا کے تجزیہ کار مائیکل کوگلمین نے اسے دو دہائیوں کی اسٹریٹجک شراکت داری میں بدترین بحران قرار دیا۔ ٹیرف، ہندوستان کی روسی تیل کی درآمدات سے متعلق قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، 21 دن کی رعایتی مدت کے بعد ہندوستانی سامان پر کل ٹیرف کو 50٪ تک لے آئیں گے۔ کوگل مین تجویز کرتا ہے کہ صدر ٹرمپ کی بھارت پر توجہ، دوسرے ممالک کے اسی طرح کے اقدامات کے باوجود، جنگ بندی اور تجارتی بات چیت کے حوالے سے بھارت کے اقدامات اور بیانات سے ہوتی ہے۔ بھارت نے امریکی اقدام کو غیر منصفانہ، بلا جواز اور غیر معقول قرار دیتے ہوئے جواب دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا

تمل ناڈو حکومت نے نئی تعلیمی پالیسی جاری کی، اسکولوں میں ہندی زبان اب لازم نہیں

قومی آواز بیورو
تمل ناڈو حکومت نے آج مرکزی حکومت کی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے خلاف اپنی نئی تعلیمی پالیسی جاری کر دی۔ اس کے تحت اسکولوں میں 2 لسانی فارمولہ انگریزی اور تمل نافذ کیا جائے گا۔ نئی تعلیمی پالیسی تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جاری کی۔ ریاستی حکومت نے مرکز پر این ای پی کے ذریعہ ریاست میں ہندی تھوپنے کا الزام عائد کیا تھا، جس کی مخالفت میں یہ نئی تعلیمی پالیسی جاری کی گئی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے سرکاری اسکولوں کے ان 901 طلبا کو اعزاز بخشا جنھوں نے آئی آئی ٹی، این آئی ٹی اور دیگر سرکردہ یونیورسٹیوں سمیت اہم اداروں میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ انھوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال تمل ناڈو میں بارہویں امتحان پاس کرنے والے 75 فیصد طلبا نے اعلیٰ تعلیم کے لیے رجسٹریشن کرایا اور آنے والے سالوں میں اس تعداد کو 100 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ اسٹالن کا کہنا ہے کہ ہم اپنی تعلیم میں ’پیروکو‘ (ردعمل پر مبنی سوچ) کو اجازت نہیں دیں گے۔ ہماری ریاستی تعلیمی پالیسی کا مقصد ’سمتھوا اکلوی‘ (مساوات کے لیے تعلیم) اور ’پگوتھار یوکلوی‘ (مدلل سوچ والی تعلیم) کی بنیاد ڈالنا ہے۔ یہ طلبا کے لیے تعلیم کے بین الاقوامی پیمانوں کے ساتھ مقابلہ آرائی کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کی شکل میں کام کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی تعلیمی پالیسی (ایس ای پی) تمل ناڈو حکومت کے ذریعہ تشکیل ایک کمیٹی کے ذریعہ تیار کی گئی ہے، جس کی قیادت سبکدوش ہائی کورٹ کے جج جسٹس ڈی مروگیسن نے کی ہے، جنھوں نے 2024 میں اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔ ڈی ایم کے کی قیادت والی تمل ناڈو حکومت نے این ای پی کی سخت مخالفت کی ہے اور اسے سماجی انصاف کے خلاف اور ریاست پر ہندی تھوپنے کی کوشش بتایا ہے۔ تمل ناڈو نے اسے نافذ کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ مئی میں ریاست نے سپریم کورٹ کا رخ کیا اور الزام عائد کیا کہ این ای پی کو نافذ کرنے سے انکار کرنے کے نتیجہ میں تقریباً 2200 کروڑ روپے کا سنٹرل فنڈ روک دیا گیا ہے۔ اپنی عرضی میں ریاستی حکومت نے یہ اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے کہ اس کی رسمی رضامندی کے بغیر قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور وزیر اعظم شری مان اسکول منصوبہ کو اس پر نافذ نہیں کیا جاسکتا۔ عرضی میں دلیل دی گئی کہ مجموعی تعلیم منصوبہ کے تحت رقم کو ان مرکزی پیش قدمی سے غیر قانونی طریقے سے جوڑا گیا ہے اور اس قدم کو ’غیر آئینی، منمانا اور ناجائز‘ بتایا گیا ہے۔ تمل ناڈو مرکز سے 30.2291 کروڑ روپے جاری کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ ساتھ ہی یکم مئی سے مکمل ادائیگی تک 59.2151 کروڑ روپے پر 6 فیصد سالانہ سود بھی طلب کر رہا ہے۔ ریاست نے یہ بھی گزارش کی ہے کہ عدالت مرکز کو بچوں کے مفت ولازمی تعلیم حقوق ایکٹ 2009 پر عمل کرنے کی ہدایت دے، تاکہ ہر تعلیمی سال سے پہلے گرانٹ کے اپنے 60 فیصد حصے کی وقت پر تقسیم کی جا سکے۔

چین نے امریکی ٹیرف تنازعہ کے درمیان ہندوستان کی حمایت کی

بیجنگ رنئی دہلی۔8/اگست۔ایم این این۔
چین نے ہندوستان کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا ہے جب کہ امریکہ نے ہندوستانی درآمدات پر 50٪ ٹیرف عائد کیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کی خودمختاری پر کوئی بات چیت نہیں کی جاسکتی ہے اور اس کی خارجہ پالیسی کے انتخاب میں ہیرا پھیری نہیں کی جانی چاہئے۔ ہندوستان میں چینی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر ایک ہاتھی (بھارت) اور ایک بیس بال بیٹ (امریکی ٹیرف) کا استعمال کرتے ہوئے صورتحال کو بصری طور پر پیش کیا ہے۔ چینی سفارتخانے کے ایک ترجمان نے ہندوستان اور چین کے درمیان تعاون کی اہمیت پر زور دیا، اور مشورہ دیا کہ وہ ٹیرف کی افراتفری کے عالم میں اعتماد کو گہرا کریں اور اختلافات کو منظم کریں۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے عائد کردہ امریکی ٹیرف، روس سے تیل کی ہندوستان کی مبینہ بالواسطہ درآمد کے جواب میں ہیں، ٹیرف تین ہفتوں میں لاگو ہونے والے ہیں۔ ٹرمپ کے تجارتی مشیر پیٹر ناوارو نے وضاحت کی کہ امریکہ نے چین پر محصولات عائد نہیں کیے، کیونکہ ان کے پاس پہلے ہی 50٪ سے زیادہ محصولات ہیں، اور مزید کارروائی سے امریکی معیشت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اتر کاشی آفت: پانی میں ڈوبا گاؤں، ملبے کا ڈھیر، اسرو نے جاری کیں دھرالی سانحہ کی سٹیلائٹ تصاویر

قومی آواز بیورو
اُترکھنڈ کے ضلع اُترکاشی کے دھرالی گاؤں میں منگل (5 اگست) کی دوپہر بعد بادل پھٹنے کا واقعہ پیش آیا، جس نے لمحوں میں گاؤں کو تباہ کر دیا۔ اس حادثے میں اب تک 5 افراد کی موت کی تصدیق ہو چکی ہے جبکہ مقامی لوگوں کے مطابق لاپتہ افراد کی تعداد 150 سے کم نہیں۔ گاؤں کے بڑے حصے کو ملبے اور پانی نے گھیر لیا ہے، کئی مکانات مکمل طور پر ڈوب چکے ہیں اور سڑکوں پر ملبے کے ڈھیر پھیلے ہوئے ہیں۔ ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارے (اسرو) نے اس ہولناک منظر کی سٹیلائٹ تصاویر جاری کی ہیں۔ دو تصاویر میں ایک تباہی سے پہلے اور دوسری اس کے بعد کی صورتحال دکھائی گئی ہے۔ پہلی تصویر 13 جون 2024 کی ہے جبکہ دوسری 7 اگست 2025 کو لی گئی۔ ہائی ریزولوشن تصویر میں صاف نظر آ رہا ہے کہ گاؤں کے اطراف بڑے پیمانے پر ملبہ پھیل چکا ہے اور مقامی دریا نے اپنا پرانا راستہ بدل لیا ہے۔ کئی عمارتیں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں اور ارد گرد کا منظر شدید تباہی کی نشاندہی کرتا ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ بادل پھٹنے کے فوراً بعد پہاڑ کی ڈھلوانوں سے مٹی، پتھروں اور پانی کا بہاؤ نیچے آیا، جس نے لمحوں میں گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ درجنوں لوگ اپنے گھروں میں پھنس گئے اور کئی افراد پانی کے بہاؤ میں بہہ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ منظر آنکھوں کے سامنے کسی قیامت سے کم نہ تھا۔ حادثے کے بعد ریسکیو آپریشن تیزی سے جاری ہے۔ موسم صاف ہونے کے بعد فوج، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، آئی ٹی بی پی، فائر بریگیڈ اور پولیس سمیت متعدد اداروں کی ٹیمیں موقع پر پہنچ چکی ہیں۔ فوج کے چنوک ہیلی کاپٹر کی مدد سے امدادی سامان متاثرہ علاقوں میں پہنچایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایم آئی 17 اور 8 جی ہیلی کاپٹر بھی امدادی سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ ان ہیلی کاپٹروں کے ذریعے اب تک 112 افراد کو فضائی راستے سے نکال کر دہرادون منتقل کیا گیا ہے۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق اب تک 367 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ متاثرہ علاقے میں بھاری مشینری بھی پہنچا دی گئی ہے تاکہ ملبہ ہٹا کر راستے بحال کیے جا سکیں اور مزید پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ پانی میں ڈوبی عمارتوں اور بدلے ہوئے دریا کے بہاؤ نے ریسکیو کو مزید مشکل بنا

صرف چار الفاظ میں: زندگی اور خوشی کی کلید!

سب کچھ کلیدی ہے۔ یہ مختصراً، وہی ہے جو میں نے سیکھا ہے، زندگی کی کلید ہے، آپ کی اپنی زندگی پیدا کرنے کی۔ یہ چار بظاہر آسان الفاظ ان طاقت کی بنیاد ہیں جو ہم زندگی میں اپنے فائدے کے لuse استعمال کرسکتے ہیں۔ مجھے ان چاروں الفاظ کی طاقت سیکھنے میں، بہت سال لگے۔

شروع کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس مختصر افسانے کی داستان سنانے میں جس کی بات کر رہا ہوں اس کی مثال پیش کروں۔

ایک تنہا گھومنے والا تھا جو بہت دن سے سفر کر رہا تھا اور تھکا ہوا ہوا تھا۔ ایک دن اس نے جنگل میں رکھے ہوئے ایک کیبن سے ٹھوکر کھائی۔ اس نے کیبن کی کھڑکی سے جھانکتے ہی رات کو گرنا شروع کیا۔ یہ فیصلہ کرتے ہوئے کہ کوئی بھی اس جگہ پر قبضہ نہیں کر رہا ہے، تنہا گھومنے والا اندر داخل ہوا اور کپڑے اتارنے لگا۔

کمرے کے ایک کونے میں ایک چھوٹی سی چارپائی کو ڈھونڈتے ہوئے، اس نے تکیے سے سر کو تکیے پر آرام کیا۔ سورج کی روشنی کی آخری بے ہودہ دھاروں نے چارپائی سے چند فٹ دور لکڑی کی کرسی روشن کی۔ کرسی پر آدمی نے ایک اعتراض دیکھا۔ یہ بالکل بالکل کرسی پر کھڑے بیٹھے تھے۔

ایک جھنجھوڑا گھومنے والا گھٹا اور کانپنے لگا۔ بچپن میں پیدا ہونے والے سانپوں کا خوف اس کے اندر اٹھ کھڑا ہوا۔ افق کے نیچے سورج مکمل طور پر ڈوبتے ہی آوارہ بدستور خاموش رہا۔ رات بھر اس کی نظریں کرسی پر جمی رہی۔

ایک موقع پر، اس نے خود سے قسم کھائی کہ سانپ پھسلنا شروع کر دیا اور پھینک دیا۔ گھبرائے ہوئے آوارہ نے اس کے جسم کو سخت کر دیا اور اپنی آنکھیں سختی سے بند کیں۔ اس کا دل تیز اور تیز تر پمپ کرتا ہے، اور اس کو بڑے پیمانے پر پسینہ آنا شروع ہوتا ہے۔ اس کی گھبراہٹ اس کے دل کی تیز دھڑکن کے ساتھ ساتھ رات بھر چلتی رہی۔

اگلی صبح کیبن کا مالک اپنے سفر سے واپس آیا۔ اس نے اپنے چارپائی پر پڑا آوارہ دریافت کیا۔ اس نے اس شخص کو کئی بار مشتعل کیا، صرف اس بات کا احساس کرنے کے لئے کہ وہ آدمی مرگیا ہے۔ الجھن میں، مالک نے اجنبی کی شناخت کے اشارے کے لئے کمرے کے چاروں طرف دیکھا۔

اس نے دیکھا کہ لکڑی کی کرسی کے نیچے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ڈھیر صاف ہو گئے ہیں۔ کپڑے کے اندر اس شخص کی شناخت کا کوئی سراغ نہ مل پایا۔ مالک نے آہستہ سے انہیں لکڑی کی کرسی پر بٹھا دیا۔ اس نے لکڑی کی کرسی پر رسی کا کنڈلی ہٹایا جو اس نے پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ کیا عجیب حالات، مالک نے خود سے سوچا۔

عقائد طاقتور ہیں

اس مختصر کہانی نے جو کچھ واضح کیا ہے وہ ہم میں سے ہر ایک کے اندر ناقابل یقین حد تک بے حد طاقت ہے۔ آوارہ باز کو یقین ہے کہ کرسی پر رسی کا کنڈلی اس کے اندر ایک ایسا سانپ پیدا ہوا تھا جس نے اسے آخرکار ہلاک کر دیا تھا۔

یہ مثال آپ کو عجیب معلوم ہوسکتی ہے لیکن ہمارے اندر یہ، بہت ہی طاقت ہے۔ یہ ہمارے عقائد، ہمارے افکار کی طاقت ہے، جسے ہم قبول کرتے ہیں اور اپنے اندر رکھتے ہیں۔

خطرے کی حقیقت کو اس پر قابو پانے کی اجازت دیتے ہوئے، آوارہ باز نے اس پرامن رات کو اپنی موت خود پیدا کر دی۔ ہم ہر وقت اپنے لئے یہی تخلیق کرتے رہتے ہیں۔

یہ وہی ہے جو ہم ہیں، لہذا یہ ہم کرتے ہیں۔ ہم تخلیق کار، اپنی حقیقت کے مستقل تخلیق کار ہیں۔ ہم یہ تخلیق اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہماری فطرت ہے۔

لائف پاور: انچارج کون ہے؟

زندگی آپ کو حکم نہیں دیتی، آپ زندگی کا حکم دیتے ہیں۔ یہ کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے کچھ مخصوص حالات سے بے نیاز ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم وجہ اور اثر انگیز مخلوق ہیں۔ ہم اپنی زندگی کے ہر حص constantly ے کو مسلسل متاثر کر رہے ہیں۔

آپ دیکھیں، آپ جو بھی اپنے لئے سچے اور حقائق کے طور پر قبول کر رہے ہیں وہی ہے جو آپ اپنی زندگی کی حکمرانی بنا رہے ہیں۔ جسے آپ سچ اور حقائق کے طور پر قبول کرتے ہیں وہ کسی اور کے نہیں بلکہ خود ہے۔ آپ دو میں سے کسی ایک ریاست میں مستقل ہیں، دو میں سے ایک انتخاب۔

آپ یا تو اپنی زندگی میں کسی چیز کی اجازت دے رہے ہیں یا آپ اپنی زندگی میں داخل ہونے سے کسی چیز کو مسترد کر رہے ہیں۔ میں کس چیز تک رسائی دے رہا ہوں؟ اپنے آپ سے پوچھنے والا پہلا سوال ہے۔ چونکہ زندگی آپ سے تعاون نہیں کرسکتی ہے یا آپ سے تعاون نہیں لے سکتی ہے، لہذا یہ دیکھنا کہ آپ جس چیز کی اجازت دے رہے ہیں وہ آپ کی توجہ مرکوز کرنے کی جگہ ہے۔

چاہے آپ کسی سے نہیں گزار رہے، کچھ، یا آپ کی زندگی کے سارے خواب اس کی اجازت پر منحصر ہیں، یہ ایسی رسائی ہے جو ظاہر ہے، آپ کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ آپ اپنی زندگی کے انچارج ہیں۔ آپ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ آپ جو کچھ وصول کرنا چاہتے ہو اسے وصول کریں۔ یہ قابلیت آپ کی زندگی کی طاقت ہے۔

آپ جس چیز کو زندہ رہنے کی خواہش کرتے ہیں اور جو آپ حقیقت میں زندہ رہتے ہیں اس میں فرق پیدا کر رہے ہیں۔ تم یہ کیسے کر رہے ہو؟ آپ یہ اپنے انتخاب اور فیصلوں کے ذریعہ کرتے ہیں۔ آپ یہ سچائی اور حقیقت پر مبنی ہونے کے ذریعہ کرتے ہیں۔ آپ کی خواہشات کے برخلاف چلنے والی کوئی بھی سوچ یا نظریہ ان خواہشات کو آپ کی زندگی میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ آپ ایک وہم، جھوٹ، میں رہ رہے ہیں اور یہ وہ جھوٹ ہے جو آپ کے خوابوں تک رسائی سے انکار کرتا ہے۔

آپ اپنی زندگی میں کس چیز کی اجازت دے رہے ہیں؟

زندگی بے ترتیب نہیں ہے۔ زندگی کسی بھی طرح کے تخیل کا تجربہ نہیں ہے۔ لہذا آپ صرف وہی وصول یا زندہ رہ سکتے ہیں جس کے لئے آپ نے راستے کی اجازت دی ہے۔ اپنے خوابوں کو بنانے کے ل you، آپ کو اپنے اندر کی طاقت کو ان حالات کو متاثر کرنے کی اجازت دینے کی ضرورت ہے، جن سے آپ نمٹ رہے ہیں۔

آپ کے کہنے میں زبردست طاقت ہے۔ آپ کا کہنا ایک زبردست قوت ہے۔ جو آپ کے پیدا ہونے کے دن سے آپ کی زندگی کی تفصیلات لکھ رہی ہے۔ لہذا اگر ایسا لگتا ہے کہ آپ کسی ناپسندیدہ صورتحال میں پھنس گئے ہیں تو یہ ہمارے اندر موجود اس زبردست قوت، ہماری زندگی کی طاقت کو یاد رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

ہم ایسے انسان ہیں جو ہمارے آس پاس کی تمام معلومات سے انتخاب کرنے، سوچنے اور ان پر عمل کرنے کے اہل ہیں۔ ہم جو چیزیں منتخب کرتے ہیں وہی ہماری زندگی کی شکل وصورت ڈھالتا ہے۔ ہمارے خیال میں ہر ایک چیز کا جواب ہے۔ ہر خیال، خیال، عقیدہ اور مسائل جو ہمارے پاس ہے۔

کیا آپ کو یقین ہے کہ ناممکن ہے یا ناقابل علاج ہے؟

آپ کے لئے تخلیق کرنے میں آپ کی زندگی کی طاقت کا استعمال کرنے کا پہلا آلہ یہ ہے کہ آپ جس چیز کو اپنے اندر برقرار رکھتے ہو اسے ناممکن یا ناممکن، اپنی زندگی کی حدود کی نشاندہی کریں۔ اس کا مقصد ایک نئے خیال، ایک نئے تصور سے مربوط ہونا ہے، جو آپ کی زندگی کو بڑی اور عظیم تر بلندیوں تک کھول دیتا ہے۔

اپنی زبردست طاقت، آپ کی زندگی کی طاقت کا استعمال، اپنی زندگی کے مسائل سے اپنی توجہ کو اپنی فطری حصے کے طور پر اپنی داخلی قوت کو فعال طور پر استعمال کرنے میں تبدیل کرتا ہے۔ اس کو سیدھے الفاظ میں بولنا، جو بھی آپ اپنے لئے اجازت دیتے ہیں وہی ہے جو آپ کو اپنی زندگی میں ملے گا۔

جب بھی آپ اپنی زندگی میں کسی چیز کی اجازت دیتے ہیں تو، آپ امکانات کے مستقل سلسلے میں ٹیپ کرتے ہیں جو ہمیشہ آپ کے آس پاس رہتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ تصورات حقائق کے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ یہ عمل مستقل تخلیق کار کی حیثیت سے آپ کی زندگی اور آپ کے ارتقا کو وسعت دیتا ہے۔

جب بھی تصادم یا تنازعہ آپ کی خواہشات کے علاقوں میں داخل ہوتا ہے تو مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس تصادم کا تعلق آپ کے افکار اور جذبات سے ہے، جو آپ کے اندر توانائی کا طاقتور اضافہ ہے۔ اگر آپ تنخواہ میں اضافے کے خواہاں ہیں لیکن محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو کسی وجہ سے اس پر کوئی حق نہیں ہے تو، آپ کے اندر تصادم یا تنازعہ موجود ہوگا اور آپ اس تنخواہ میں اضافے کا راستہ بنائیں گے۔

آپ کی توجہ کام کرز رکھنے کا علاقہ ہمیشہ اپنے اندر رہتا ہے۔ یہ آپ کو اپنی زندگی میں کل انتخاب اور بااختیار بناتا ہے۔ کسی بھی دوسرے تصور کے ل It، آپ کو بے بس کر دیتا ہے۔ کسی بھی صورت حال میں آپ کا دعویٰ بہت طاقت ور ہے کیوں کہ کوئی دوسری طاقت ایسی نہیں ہے جو اسے ختم کر سکے۔

اپنے ارد گرد کی افواج کے ساتھ کام کرنا

کچھ لوگ ''مائنڈ اوور مادہ'' یا ''مثبت سوچ'' کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ اس کو ''مادے کے ساتھ ذہن'' اور ''طاقت کی سوچ'' کے طور پر بیان کرنا زیادہ درست ہوگا۔ آپ اپنی زندگی کی تشکیل اور تشکیل کے ل around اپنے ارد گرد کی قوتوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

یہ بازو ریسلنگ کا میچ نہیں ہے جہاں ایک قوت کو دوسری طاقت پر حاوی ہونا چاہئے۔ یہ آپ کے ارد گرد کی افواج میں شامل ہونا آپ کی طاقت کی بات ہے۔ جو ہو رہا ہے وہ یہ ہے کہ اب آپ اپنی زندگی میں خواہش کے داخلے یا داخلے سے لڑ نہیں رہے ہیں۔ جانیں کہ آپ کی زندگی میں صرف دو ہی انتخابات ہیں۔ آپ یا تو کچھ اندر جانے دیتے ہیں یا اسے روک سکتے ہیں۔

اس میں مختلف ڈگریاں ہوسکتی ہیں کہ آپ کسی چیز کو کتنا اندر جانے دیتے ہیں یا اسے روک دیتے ہیں، لیکن یہ بات الفاظ کی بات ہے۔ آپ ان دو توانائیوں میں سے ایک میں ہیں، اجازت دے رہے ہو یا بلاک کر رہے ہو۔ جب آپ اس طرح سے سمجھتے ہوں تو تخلیق کرنا ایک، بہت آسان تصور بن جاتا ہے۔ اپنی زندگی میں تخلیق کرنے کے ل،، جس نتیجے میں آپ ڈھونڈتے ہیں اس کو لانے کے ل، آپ اپنی توجہ کو اجازت دینے اور جانے دینے پر مرکوز رکھتے ہیں۔ آپ انتخاب کے لامتناہی دائرے سے آزاد ہو جاتے ہیں، صرف وہی جو آپ اپنی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ زندگی ناانصافی ہے؟ ہوسکتا ہے کہ آپ نے کچھ طاقت بھی سوچی ہو شاید خدا، آپ کو اپنی بھلائی سے باز رکھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن یہ غیر معقول سوچ ہے اور زندگی کے کام کرنے کا طریقہ نہیں ہے۔

جب بات آپ کی زندگی میں موصول ہوتی ہے تو یہ تکنیکی عمل سے کہیں زیادہ ہے۔ تخلیق کرنے کے لئے یاد رکھنا ضروری ہے۔ آپ اس سوچ کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں کہ آپ ہی اپنی زندگی کو پیدا کر رہے ہیں۔ جب آپ یہ ذمہ داری اپنے آپ سے باہر کر دیتے ہیں تو، آپ شکار کلاس میں واپس آجاتے ہیں۔ آپ شکار نہیں ہیں اور کبھی بھی نہیں بن سکتے جب سے آپ کی زندگی کی طاقت آپ کی زندگی کو تشکیل دے رہی ہے۔

اپنے الفاظ دیکھیں اور جو کچھ آپ کہتے ہیں اسے لے لو

اپنی بات کو لفظی طور پر لینا شروع کریں۔ یہ دیکھنا شروع کریں کہ آپ چیزوں کو ہونے یا نہ ہونے کے سبب بنا رہے ہیں۔ آپ ایک وجہ اور اثر ہستی ہیں۔ آپ دن کے ہر لمحے میں سوچ رہے ہیں، انتخاب اور فیصلہ کر رہے ہیں، اور وہ خیالات، انتخاب اور فیصلے آپ کے پاس چیزیں لائے ہوئے ہیں۔ گلے لگانے کا یہ ایک دلچسپ تصور ہے۔

کائنات کے ہر کونے میں آپ کی اگلی پسند، آپ کی اگلی رائے سننے کے ساتھ کان کھلے ہوئے ہیں۔ اس رائے کی بنیاد پر اسی طرح کا ردعمل آتا ہے۔ ٹیلیفون کی مثال لیں۔ ایسے بظاہر آسان آلے میں، بہت سارے انتخاب اور امکانات موجود ہیں۔

آپ کے منتخب کردہ نمبروں کی بنیاد پر، آپ کو اسی سے متعلق جواب ملتا ہے۔ آپ اپنے پڑوسی سے سڑک کے پار یا آنٹی ٹیلی سے 8,000 XNUMX میل دور بات کر سکتے ہیں۔ یہ صلاحیت زمینی گفتگو تک ہی محدود نہیں ہے۔ ہم اسی ٹکنالوجی کا استعمال فلوریڈا کی ایک عمارت سے لے کر مختلف خلائی جہاز تک پہنچانے کے لئے کرتے ہیں جسے ہم اپنے اوپر کئی میل سفر کرتے ہیں۔

لامحدود میں امکانات کی حد

ممکنہ کالوں یا رابطوں کی حد عملی طور پر لا محدود ہے۔ ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ ہم ایک ایسی طاقت کو استعمال کرتے ہیں جس میں ممکنہ روابط اور اسی طرح کے جوابات کا ایک نہ ختم ہونے والا امتزاج ہو۔

کیا آپ کو یہ یقین کرنا ناممکن ہے کہ آپ آنٹی ٹلی سے، بہت دور بات کر سکتے ہیں؟ شاید نہیں۔ پھر، کیوں یہ سمجھنا اتنا ناممکن ہے کہ ہم اسی طرح کام کر رہے ہیں؟ ہمارے اندر مشتمل ایک ہی طرح کا انتخاب اور رد عمل کا مواصلات ہے۔ یہ حیرت انگیز رجحان ہے، لیکن ٹیلیفون سے زیادہ حیرت انگیز کوئی نہیں۔

آپ آنٹی ٹلی سے بات کرنا چاہتے ہو، آپ نمبر ڈائل کریں۔ آپ پہلے سے موجود سسٹم کو استعمال کر رہے ہیں۔ کچھ لمحوں بعد، آپ اپنی خواہش کا احساس کر رہے ہیں۔ یہ حیرت انگیز طور پر آسان اور اس کے باوجود اس کے فنکشن میں حیرت انگیز طور پر موثر ہے۔ یہ کام ہو جاتا ہے۔

ہمارے اندر زندگی کی طاقت کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے، یہ آسان معلوم ہوسکتا ہے، اور یہ بھی ہے۔ لیکن یہ آپ کے لئے رابطہ قائم کرنے کی صلاحیت میں بالکل حیرت انگیز ہے۔

از: رالف کارپیو

اپنا مستقبل ڈائل کریں

جو خیالات آپ منتخب کرتے ہیں، جو الفاظ آپ بولتے ہیں، جو احساسات آپ رکھتے ہیں وہ فون کو ڈائل کرنے کے مترادف ہے۔ آپ جو الفاظ بولتے ہیں وہ کمانڈ ہیں، بٹنوں کو آگے بڑھاتے ہیں اور اس کے نتیجے میں رابطے ہوتے ہیں۔ آپ کے پاس طاقت ٹیلیفون کی ٹیکنالوجی سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔

آپ جو الفاظ کہتے ہیں اور جو احساسات آپ بھیجتے ہیں وہ پیش گوئی ہیں۔ آپ ان الفاظ اور احساسات کو زندہ کریں گے۔ آپ جو ''نمبر'' ڈائل کر رہے ہیں وہ آپ کے خیالات، چیزوں پر آپ کے سلسلے پر مبنی ہے۔ زندگی آپ کو کبھی بھی'' آپ جو نمبر پہنچا ہے اس وقت خدمت میں نہیں ہے'' جواب نہیں دے گا۔ ہر بار جب بھی آپ اپنی پسند کا انتخاب کرتے ہو، آپ ایک نمبر ڈائل کرتے ہیں، اور جواب دیا جاتا ہے۔

میں کیا بول رہا ہوں میں کیا ڈائل کر رہا ہوں؟ میں کن کنکشن کو مسدود کر رہا ہوں یا اجازت دے رہا ہوں؟ اپنے آپ سے پوچھنے کے لئے یہ بہترین سوالات ہیں۔ آپ ہر وقت پائے جانے والے عمل سے واقف ہوتے جا رہے ہیں۔ آپ زندگی میں ایک توانائی ڈال رہے ہیں اور اس کا اسی طرح کا جواب مل رہے ہیں۔

یہ فیصلہ کرنا کہ آپ کس رد عمل کی خواہش رکھتے ہیں اس سے یہ فیصلہ نہیں ہوگا کہ آپ کس توانائی کا انتخاب کرتے ہیں، کون سی تعداد میں آپ ڈائل کرتے ہیں۔ زندگی گزارنا یقین کی زندگی واقعات کا ایک بے ترتیب سلسلہ ہے۔ کیا آپ واقعتا یقین رکھتے ہیں کہ آپ کوئی بھی نمبر ڈائل کرسکتے ہیں اور آنٹی ٹیلی حاصل کرسکتے ہیں؟ نہیں، آپ کی پسندیدہ خالہ تک پہنچنے کے ل certain کچھ خاص نمبر لیتے ہیں۔

نئے رابطوں کو چالو کرنا

آپ اپنی زندگی کی طاقت کو استعمال کرنا شروع کرسکتے ہیں اور اپنی زندگی میں نئے رابطوں کو چالو کرسکتے ہیں۔ آپ زندگی کے کسی بھی شعبے میں جتنا زیادہ ناخوش ہیں، اتنا ہی آپ کو عدم توازن محسوس ہوتا ہے، اتنا ہی زیادہ یقین ہے کہ آپ اندر رہ سکتے ہیں۔

آپ کے موجودہ رابطوں اور منقطع ہونے کی وجوہات دریافت کرنے کے لئے اندر جانے کی بات ہے۔ آپ کے خواب کے لئے اسی طرح کی سوچ ہے، جیسے آنٹی ٹلی کو فون کرنے کے لئے ایک مخصوص فون نمبر موجود ہے۔

یہ جانتے ہوئے کہ آپ کے حالات انچارج نہیں ہیں آپ کو ایک طاقتور زندگی گزارنے کی اجازت دیتا ہے۔ آپ اس طاقت کی طرف لوٹ رہے ہیں جو آپ کی سچی کاروائی کا حصہ ہے۔ آپ اپنی طاقت کو نافذ کرنے اور اپنی زندگی کے باقاعدہ حص as ے کے طور پر اپنی زندگی میں لانے کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ طاقت ہماری زندگی کے کسی بھی حصے میں کام کرتی ہے چاہے وہ پیسہ، خوشی، کامیابی، گھر، رشتے کے بارے میں ہو آپ اپنی زندگی کے ان شعبوں میں کیا دیکھ رہے ہیں؟ جو کچھ بھی ہے، یہ اپنے اندر موجود احساسات کا براہ راست عکس ہے۔

جو کچھ آپ اپنے آس پاس دیکھ رہے ہیں وہ ان رابطوں کا نتیجہ ہے جو ان احساسات نے بنائے ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن پر آپ یقین کرتے ہیں اور سچائی کے حامل ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کو آپ نے اپنی زندگی میں پکارا ہے۔ آپ نے اپنے جذبات کے ذریعے قوانین اور قواعد وضع کیے ہیں۔ آپ جو دیکھ رہے ہیں وہی ہے جو آپ کے قوانین اور قواعد کو حقیقی بنایا گیا ہے۔

چونکہ آپ اصول بنا رہے ہیں، لہذا آپ انھیں بھی تبدیل کرسکتے ہیں۔ زندگی کے تمام چیلنجز کو بدلتے ہوئے قواعد کے ساتھ کرنا پڑتا ہے کیونکہ یہی وہ چیزیں ہیں جو آپ کی زندگی کو تشکیل دیتی ہیں۔ جب آپ اپنے اصولوں کو نہایت سخت اور بند اور کھلی اور فراخ دلی سے تبدیل کرتے ہیں تو آپ کی زندگی ایک جیسی ہوجاتی ہے۔

سچائی تمہیں نجات دے گی

کیا آپ نے کبھی یہ جملہ سنا ہے، ''سچائی آپ کو آزاد کر دے گی؟'' یہ اس لئے ہے کہ یہ ایک غلط یا غلط رائے ہے یا ایسا احساس ہے، جس سے آپ نے آغاز کرنا ہی محدود کر دیا ہے۔ لہذا، ایک سچائی اس حد کو مٹا سکتی ہے اور آپ کو اس سے آزاد کرسکتی ہے۔

''میں یہ کرسکتا ہوں،'' ''یہ ممکن ہے،'' اور ''ایک راستہ ہے،'' اپنے نئے موٹو بنیں، اپنے نئے قانون بنیں اور پھر آپ کی نئی حقیقت۔ اب آپ خود کو نااہل نہیں کریں گے یا اپنی نیکی کو آپ کے پاس آنے سے منع کریں گے۔

آپ زندگی کے مستقل بہاؤ میں شامل ہو جاتے ہیں اور اپنے آپ کو تخلیق کرنے کیلئے اس کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ آپ کی حیثیت سے بننے کی کوشش کرنے کی بات نہیں ہے، بلکہ آپ سب کی اجازت دینے کی اجازت ہے۔ آپ محدود لائنوں کو کھینچنا اور سوچتے رہتے ہیں کہ آپ کیوں روڈ بلاکس کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔ اب آپ جانتے ہو کہ کوئی لائن نہیں ہے لیکن، جس کو آپ اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

اپنی زندگی میں جو اجازت دیتے ہیں اس کا انتخاب کرنا

آپ چیزوں کو اندر آنے دیتے ہیں اور چیزوں کو رہنے دیتے ہیں۔ آپ واقعات کو اپنی زندگی میں داخل ہونے اور آپ کا ایک حصہ بننے دیتے ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے کہنے پر بے حد اثر ورسوخ ہے اور آپ کے قواعد زندگی کی بنیادی لکیر ہیں۔ آپ کی زندگی میں طاقت ہے۔ آپ کی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں کو متاثر کرنے کی طاقت۔

آپ سب سے آگے ہیں۔ آپ اپنی دنیا کو تنازعہ اور عدم تکمیل کا سبب بن سکتے ہیں۔ ادھورا محسوس ہو رہا ہے، عجیب وغریب اور ''مکمل نہیں'' کا اختتام۔ آپ کی طاقت ایک زبردست طاقت ہے۔ اب آپ اس طاقت کو اپنے آپ کو ایک غالب پہلو کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

آپ ایک تخلیق کار، ایک بنانے والا، اور کناروں پر بے بس شکار نہیں ہیں۔ آپ کا کلام حقیقت بن گیا ہے۔ آپ اپنے تمام خوابوں اور خواہشات سے مربوط ہونا شروع کرسکتے ہیں۔ سب کچھ کلیدی ہے۔

کامیابی اور خوشی وہ نہیں جو ہم سوچتے ہیں!

''سیون فگر سیلری'' ایک جانب سے آواز آئی۔ ''اپنا کامیاب بزنس ہو۔'' دوسری آواز آئی۔ ''لوگ آپ کو کامیاب سمجھیں۔'' ''لوگ آپ سے آٹوگراف لینا چاہیں اور آپ کے ساتھ سیلفی بنانا چاہیں۔'' ''آپ ایک سپر سٹار ہوں۔'' ''آپ ورلڈ فیمس ہوں۔'' مختلف طرح کے جوابات آرہے تھے۔

میں مسکرایا اور بولا:

''آپ سب کے جوابات اپنی جگہ درست ہیں لیکن۔۔۔!!'' میں نے ایک لمحے کا توقف کیا اور پھر اپنے سلسلہ کلام کو جوڑا۔ ''یہ معاشرے کے معیار ہیں۔ یہ بنے بنائے سوشل سٹینڈرڈز ہیں جو بچپن سے ہی موقع بہ موقع ہمارے ذہنوں میں ڈالے گئے ہیں۔ بڑی تنخواہ والی نوکری، شاندار گاڑی، خوبصورت بنگلہ اور نوکر چاکر، یہ سب وہ سوچ ہے جو معاشرے کی ہے اور معاشرہ ان چیزوں کی بنیاد پر لوگوں کے کامیاب یا ناکام ہونے کا فیصلہ کرتا ہے، لیکن آپ کی نظر میں کامیابی کیا ہے؟ اپنے دِل سے پوچھیں۔ آج اگر آپ کے پاس یہ سب چیزیں آجائیں تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ آپ خوش بھی ہوں گے؟''

ہال میں سکتہ طاری ہوگیا۔ ہر بندہ مجھے بڑی حیرت سے دیکھ رہا تھا۔ میں ایک بار پھر گویا ہوا۔

''ایک بات یاد رکھیں کہ اگر آپ محنت کر کے کسی سوال کا جواب نہیں ڈھونڈتے تو پھر یہ ہوگا کہ اس چیز کے متعلق جو بنی بنائی معلومات ہیں وہ آپ کے گلے پڑ جائیں گی۔ کامیابی کے بارے میں آپ کا جو بھی تصور ہے آپ کی پوری زندگی اس کے گرد گھوم رہی ہوتی ہے۔ اگر آپ زیادہ پیسے کمانے کو کامیابی سمجھتے ہیں تو آپ کا رہن سہن اور سوچ وفکر بھی اسی سوچ کے مطابق ہوگی۔ آپ کا ہر کام اسی سوچ سے شروع ہوگا۔ آپ کسی بھی کام کو اسی سوچ کے ترازو میں تولیں گے۔ ممکن ہے کہ آپ محنت کریں، دن رات ایک کریں اور اس مشقت بھرے سفر میں اپنے پاؤں لہولہان کر کے منزل تک پہنچ بھی جائیں لیکن۔۔۔ آپ زندگی کو کھودیں گے۔''

میں نے لمحے بھر کے لیے توقف کیا، پانی کے گلاس سے گھونٹ بھرا اور پھر بولا:

''رابن ولیم کو کون نہیں جانتا۔ اس کو دنیا کا ایک عظیم مزاحیہ اداکار کہا جاتا ہے۔ اس نے کئی دہائیوں تک لوگوں کے دلوں پر راج کیا۔ وہ اسٹیج کا بادشاہ تھا۔ اس کی مزاحیہ حس اتنی شاندار تھی کہ صرف امریکہ ہی میں نہیں، بلکہ پوری دنیا میں اس کے چاہنے والے موجود تھے۔ ''مورک اینڈ مینڈی'' اس کا وہ پروگرام تھا جس نے مقبولیت کے ریکارڈ توڑ دیئے تھے۔ ٹائم میگزین نے اس کی تصویر کو اپنے ٹائٹل پر چھاپا۔ اس کو اپنی شاندار پرفارمنس پر دو ایمی ایوارڈز، چار گولڈن، دو اسکرین، پانچ گریمی ایوارڈز اور آخرکار آسکر ایوارڈ بھی دیا گیا۔ پیسہ، شہرت، گاڑی، بنگلہ اور ایک پرتعیش زندگی، اس کی زندگی میں کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔ اس کے پاس وہ سب کچھ تھا جس کا ایک عام انسان صرف خواب دیکھ سکتا ہے۔ اگر میں آپ کے جواب کے تناظر میں رابن ولیم کو پرکھوں تو سیدھا جواب یہی آتا ہے کہ وہ ایک کامیاب، خوش قسمت اور پرسکون زندگی گزارنے والا شخص تھا، جس کی زندگی میں کوئی محرومی نہیں تھی لیکن۔۔۔ یہاں آکر یہ سب پیمانے غلط ثابت ہو جاتے ہیں جب 11 اگست 2014 کو وہ اپنے گھر میں خودکشی کر لیتا ہے۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوکین کا عادی بن چکا تھا اور اس کی زندگی ڈپریشن سے بھرپور تھی۔''

''ہم ساری زندگی اسی کوشش میں گزار رہے ہوتے ہیں کہ دنیا ہمیں ایک کامیاب انسان تسلیم کرلے۔ مطلب ساری زندگی کی بھاگ دوڑ صرف دوسروں کو دِکھانے کے لیے ہے، اس بات کے لیے نہیں کہ میں اپنی کامیابی کو انجوائے کروں۔ اگر محنت ومشقت کے بعد ایسا ہو بھی جائے کہ دنیا آپ کو کامیاب مانے اور آپ کی شہرت کے چرچے چاروں طرف پھیل جائیں لیکن آپ خود میں جھانکیں تو آپ کو اس تلخ حقیقت کا سامنا ہو کہ میں تو اندر سے وہ ہوں ہی نہیں جو دنیا مجھے سمجھتی ہے۔ آپ جب بھی اپنے من میں ڈوبیں تو وہاں آپ کو خالی پن کے سوا کچھ نہ ملے۔''

''پچھلے 50 سالوں میں انسانی ترقی کے حوالے سے کچھ نئے پیمانے بہت زیادہ زیر بحث رہے ہیں۔ دنیا میں مختلف طرح کی تبدیلیاں آئیں۔ آپ انسانی ارتقاء پر نظر دوڑائیں تو معلوم ہوگا کہ اس زمین پر ایک وقت ایسا بھی تھا جس میں انسان کے پاس کرنے کا کام صرف کھیتی باڑی تھی۔ اس میں تعلق، بیوپار اور روزگار جنس کی بنیاد پر تھا۔ اس وقت کا انسان روٹی، کپڑا اور مکان کی بنیادی ضروریات کے گرد گھوم رہا تھا۔ اس کا کاروبار کپڑے، غلے یا گھر سے متعلق ہوتا تھا۔ اس کے بعد دنیا ایک اور دور میں داخل ہوئی جس کو صنعتی دنیا کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر پانچ بندے مل کر چائے کا ایک کپ بنا رہے ہیں تو ایسے میں انسان نے سوچا کہ ہمیں اپنی رفتار بڑھا دینی چاہیے اور ایسی مشین بنا دینی چاہیے جس کی بدولت وقت کم اور نتائج زیادہ حاصل ہوں، تو ہم زیادہ ترقی کرسکتے ہیں۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے بڑی بڑی مشینیں لگ گئیں اور پھر واقعی انقلاب آگیا کہ ایک ہی وقت میں سیکڑوں، ہزاروں کپ بننا شروع ہوگئے۔ مشین کے آنے سے افرادی قوت کی ضرورت بھی کم ہوگئی اور پیداواری شرح بہت زیادہ بڑھ گئی۔ یہاں پر دنیا ایک نئے لفظ سے متعارف ہوئی، جس کو پروڈکٹیویٹی (پیداوار) کہا جانے لگا۔ انسان اسی پروڈکٹیویٹی کی فکر میں زیادہ بھاگنے لگا اور وہ اس قدر بھاگا کہ اس بھاگ دوڑ نے ایک نئے کلچر کو جنم دیا جس کو کارپوریٹ کلچر کہا جاتا ہے۔

کارپوریٹ کلچر میں کام اور صرف کام کے بارے میں سوچا جاتا ہے۔ اس کلچر میں انسانوں کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بھی کام کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ یہاں کے جانچنے اور پرکھنے کا پیمانہ پیداوار ہے۔ یہاں یہ دیکھا جاتا ہے کہ یہ انسان کس قدر پیداوار دے رہا ہے اور کمپنی کو کتنا فائدہ دے سکتا ہے۔ اسی وجہ سے یہاں انسانوں کا تعلق سطحی ہوتا ہے، اس میں اپنائیت نہیں ہوتی، کیونکہ اس کلچر کی سوچ کے مطابق، جب بھی اس ماحول میں اپنائیت اور گہرائی والا تعلق بنے گا تو اس کی وجہ سے پروڈکٹیویٹی متاثر ہوگی۔ یہ کلچر کہتا ہے کہ کام ہی زندگی ہے۔ اسی وجہ سے جیسے ہی کام اور مفاد ختم ہوتا ہے تو تعلق بھی ختم ہو جاتا ہے۔ ایک ایسا نظام جس میں پیسے کمانا، پیسے بنانا اور پیسے کو ضرب دینا ہی مقصد ہو تو وہاں انسان صرف ایک پرزے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ اس استعمال کی وجہ سے انسان میں کھوکھلا پن اور خالی پن بڑھنے لگا۔''

''کامیابی کیا ہے؟ اس موضوع پر ایک بڑی بہترین کتاب منظر عام پر آئی، جس کا نام ہے How will measure your life اس کتاب میں کہا گیا کہ زیادہ تر لوگ اپنے آپ سے تین سوال کرتے ہیں اور ان ہی سوالوں کے کشمکش میں زندگی گزار دیتے ہیں۔ وہ خود سے پوچھتے ہیں کہ وہ اپنی کیریئر میں کامیاب ہیں یا نہیں؟ وہ اپنے ذاتی تعلقات اور رشتوں سے خوش ہیں یا نہیں؟ کیا وہ اپنی زندگی ایمانداری اور احترام کے ساتھ گزار رہے ہیں یا نہیں؟ یہ کتاب ان تینوں سوالات کے جوابات دیتی ہوئی کہتی ہے کہ

زندگی میں خوشی لانے کے لیے آپ روزانہ یہ سوچیں کہ آپ جو بھی کر رہے ہیں وہی آپ کے لیے اہم ہے اور آپ ایک خوش قسمت انسان ہیں۔ یہ خیال دنیا کا سب سے حسین خیال ہے۔ دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ آپ اپنے رشتوں میں خوشی تلاش کریں۔ آپ اپنے ماں باپ، بیوی بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں اور ان کی اپنائیت اور محبت کو انجوائے کریں۔ جب بھی آپ اپنے رشتوں کے ساتھ بہترین تعلقات بنائیں گے تو یہ خوشگواریت آپ کے روزگار اور پروفیشنل زندگی پر بھی اچھے اثرات مرتب کرے گی اور آپ کی کارکردگی بہتر ہوگی۔ تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اپنی زندگی ایمان داری اور دیانت داری کے ساتھ گزاریں۔ دوسروں کے ساتھ مقابلہ اور زیادہ مال و دولت جمع کرنے کے لالچ میں جھوٹ اور دھوکہ دہی سے خود کو بچائیں۔ اپنے لیے کچھ اصول اپنائیں اور ان اصولوں پر ہمیشہ عمل پیرا رہیں۔ یہ تمام وہ چیزیں ہیں جن کے فوائد شاید ابھی نظر نہ آئیں لیکن مستقبل میں آپ کو بھرپور فائدہ دیں گے۔''

اکثر شرکاء ان باتوں کو نوٹ کر رہے تھے۔ میں نے کچھ وقفہ لیا اور پھر بولا:

''اگر آپ زندگی کو نوٹوں سے ماپ رہے ہیں تو اس سے بڑی بدقسمتی کوئی اور نہیں۔ سوشل سٹینڈرڈ یہ ہے کہ جس کے پاس اشیاء اور پیسے زیادہ ہیں وہ زیادہ کامیاب ہے اور اسی رو میں بہتے ہوئے، بہت سے لوگ مال جمع کرتے کرتے قبر تک چلے جاتے ہیں۔ جب بھی انسان اپنی خوشی کو اشیاء کے بڑھنے کے ساتھ تھی کرتا ہے تو اشیاء تو بڑھ جاتی ہیں لیکن خوشی اور سکون کہیں روٹھ جاتے ہیں، کیونکہ ایک خواہش کو پانے کے بعد ایک اور خواہش جنم لیتی ہے اور یہ سلسلہ یونہی چلتا رہتا ہے۔ جو بھی انسان خواہشات کے اس بھنور میں پھنس جاتا ہے وہ خوشی نہیں پاسکتا۔''

تحریر: قاسم علی شاہ

''تو پھر ہمارے پاس حل کیا ہے اور ہمیں اچھی زندگی کے لیے کتنا کچھ چاہیے؟'' کوٹ ٹائی پہنے ایک شخص نے سوال کیا۔

''جو کچھ ملا ہے، اس پر مطمئن ہونا۔'' میں نے برجستہ جواب دیا۔

''ایک مناسب گھر، ایک مناسب گاڑی اور ایک معقول آمدن جس میں سے چار پیسے بچ جائیں، یہ ایک اچھی زندگی کے لیے کافی ہے۔ لیکن جب بھی ہم اپنے اس دائرے سے نکلیں گے اور پیسوں کو ضرب دینا شروع کریں گے تو پھر بے سکونی کا سلسلہ بھی شروع ہوگا۔''

''قرآن کہتا ہے کہ اطمینان اللہ کے ذکر میں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی ذات ایک قادر مطلق ذات ہے۔ جب انسان قلبی کیفیت کے ساتھ یہ سوچتا ہے اور یہ کریڈٹ دیتا ہے کہ وہ میرا رب ہے، میرا پالنے والا اور مجھے رزق دینے والا ہے تو پھر اس کی رحمت بھی اس بندے کی طرف متوجہ ہوجاتی ہے اور اس کے دِل پر سکون نازل ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ باقی رہا یہ سوال کہ کون سا انسان کامیاب ہے تو سنیں! شہرت اور پیسے والا انسان کامیاب نہیں، بلکہ کامیاب انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے فائدہ مند ہے۔''

میرے لیکچر کا ٹائم پورا ہو رہا تھا۔ بات سمیٹتے ہوئے میں نے کہا:

''اگر آپ کی وجہ سے لوگوں کی زندگیوں میں کوئی بہتری آرہی ہے تو آپ ایک کامیاب انسان ہیں۔ اگر آپ ہر روز طلوع ہوتے سورج کی کرنوں کو انجوائے کرتے ہیں تو آپ ایک کامیاب انسان ہیں۔ اگر آپ اپنے رشتوں کی مٹھاس کو محسوس کرتے ہیں، اگر آپ کے اندر یہ احساس ہے کہ مجھے جو ملا ہے وہ میری اوقات سے بڑھ کر ہے اور اس احساس پر آپ کا دِل ہر وقت شکر گزاری سے لبریز رہتا ہے، اگر آپ کو اپنے دوستوں کی آنکھوں میں خلوص نظر آتا ہے، اگر کوئی آپ کا مسکرا کر استقبال کرتا ہے، اگر کوئی آپ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتا ہے کہ فکر نہ کر! ہم تیرے ساتھ ہیں تو۔۔۔ آپ واقعی دنیا کے ایک خوش قسمت ترین انسان ہیں اور یہی ایک حقیقی کامیابی ہے۔ سکندر اعظم نے وصیت کی تھی کہ مرنے کے بعد میرے دونوں ہاتھوں کو کفن سے باہر نکال لینا، تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ دنیا فتح کرنے والا بھی دنیا سے خالی ہاتھ جا رہا ہے۔''

میں نے اپنا لیکچر ختم کیا۔ ہال میں موجود ہر شخص کی آنکھوں میں خوشی کی ایک چمک تھی۔ اپنی دِلی کیفیت کا اظہار وہ کھڑے ہو کر زوردار تالیوں سے کر رہے تھے۔

ورفعنا لک ذکرک (۲)

از: خواجہ نورالزماں اویسی

حضور نبی کریم ﷺ کے ذکر کی بلندی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی طرف حضور نبی کریم ﷺ کے نام کی نسبت کی ہے اور آپ کو جب بھی پکارا نبوت و رسالت کے وصف کے ساتھ پکارا جبکہ باقی انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ان کے اسماء کے ساتھ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے یہ عہد لیا کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ پر ایمان لائیں گے۔

رفعت ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغ فردوس پس از حمد خدا تیری ہی مدح وثنا کرتے ہیں

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں سب نے حضور نبی کریم ﷺ کا ذکر کیا ہے اور آپؐ کے نام کی شہرت تمام آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور آپ کا نام اقدس عرش پر لکھا ہوا ہے۔ کلمہ شہادت اور تشہد میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آپ کا نام ہے۔ سابقہ آسمانی کتابوں میں آپؐ کا ذکر ہے تمام آفاق میں آپ کا ذکر پھیلا ہوا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ آپؐ کا ذکر کیا ہے۔ "واللہ ورسولہ احق ان یرضوہ" (سورۃ التوبہ)
"اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول" (سورۃ النور) اور "من یطع الرسول فقد اطاع اللہ" (سورۃ النساء) اللہ تعالیٰ آپ کو نبی اور رسول کے عنوان سے ندا فرماتا ہے جبکہ باقی انبیاء کو اللہ تعالیٰ ان کے ناموں سے ندا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت ڈال دی ہے اور آپ سے محبت کرنے والے آپؐ کی نعت پڑھتے ہیں اور آپؐ کے فضائل بیان کرتے ہیں آپؐ پر درود پڑھتے ہیں اور آپؐ کی سنتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے اور آپؐ کی بیعت کو اپنی بیعت قرار دیا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے: "بیشک جو لوگ آپؐ کی بیعت کر رہے ہیں حقیقت میں وہ اللہ تعالیٰ کی بیعت کر رہے ہیں"۔ (سورۃ الفتح: ۱۰)۔

کئی بے دینوں نے حضور نبی کریم ﷺ کی شانِ واقدس میں گستاخیاں کیں۔ آپ کے ذکر کو مٹانے کی کوشش کی مگر مٹانے والے خود مٹ گئے اور آپؐ کی خوبی روز بروز بڑھتی گئی اور بڑھتی رہے گی۔

ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا
مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
تو گھٹانے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ 9 اگست ۲۰۲۵ ☐ بروز سنیچروار

انٹرنیٹ، کُتب بینی پر بھاری

دنیا بدل گئی یا کہ انسان اور انسانوں کے عادات واطوار، ترجیحات اور رُجحانات بدل گئے، کل تک کتب فروشوں کو نئی کتابیں لانے کی فرمائش ہوتی تھی، اور اب کوئی کتابیں خریدنے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتا۔ کتابیں پڑھنے کا شوق یا رُجحان کم ہونے سے معلومات بھی محدود ہوگئی ہیں، کیونکہ لوگ بشمول طالب علم انٹرنیٹ پر جا کر کتابیں یا مضامین پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انٹرنیٹ نے دنیا نے گلوبل ویلج بنا دیا جبکہ اس کے دم خم پر چلنے والے سوشل میڈیا نے تمام حدوں کو ختم کر دیا ہے، اب سب برابر ہیں، محقق بھی اور عام طالب علم بھی، کہنہ مشق صحافی بھی اور ہاتھوں میں کیمرے لئے نوجوان۔ سب ملیا میٹ ہوگیا ہے۔ عالمی منظر نامے پر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے جہاں اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کی جانب لوگوں کا رجحان کم ہونے لگا ہے۔ وہیں کتابوں کو خریدنے اور ان کا بغور مطالعہ کرنے کا ذوق بھی کم ہوتا جا رہا ہے جبکہ دنیا بھر میں کتابوں کی رسم رونمائی کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے تاہم اس حوالے سے وادی کشمیر میں آئے روز کسی نہ کسی تخلیق کار کی کتاب منظر عام پر لانے کے لئے باضابطہ طور تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے اور ان ضخیم کتابوں پر پُر مغز تبصرے بھی پڑھے جاتے ہیں اور ان تقریبات میں موجود مقررین اپنے تاثرات بھی پیش کرتے ہیں۔ لیکن یہ کتابیں اب صرف رونمائی کی تقریبات تک ہی محدود رہتی ہےں۔ کیونکہ وہاں پر موجود شرکاء بھی کتاب کا مطالعہ کرنے کے لئے اس کو خریدنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں۔ یہاں مختلف زبانوں میں کتابیں اجراء کی جا رہی ہیں تاہم کشمیری زبان میں شعری مجموعہ جات اور افسانوی مجموعہ جات کی رسم اجرائی کے لئے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس طرح کی کوششوں سے زبان وادب کی خدمت ہو رہی ہے لیکن جس مقصد کے لئے ان کتابوں کو منظر عام پر لایا جا رہا ہے وہ وقتی طور فوت ہو جاتا ہے کیونکہ ان کتابوں کو خریدنا لوگوں پر بار گراں گذرتا ہے اور مفت میں حاصل کرنے والے افراد بھی اپنی لائبریریوں میں ان کو سجاتے ہیں اور اپنی زینت بڑھاتے ہیں جبکہ مفت میں ہاتھ میں آنے کے باجود بھی اس کا مطالعہ نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک تو لوگ مصروف عمل ہیں اور عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے کتابوں کا مطالعہ نہیں کر سکتے ہیں اور اب لوگوں میں مطالعہ کرنے کا زوق ہی ختم ہو رہا ہے جبکہ تخلیق کار اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہےں جو سماج کے تعلیم یافتہ افراد کے لئے یہ کتابوں کا مطالعہ لازمی اور ان کو خریدنے کی بھی ضرورت ہے۔ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ موجودہ دور کے جدید تقاضوں اور نئی ٹرینڈ کو دیکھتے ہی تخلیق کاروں نے سوشل میڈیا کا سہارا لینا شروع کیا ہے اور سوشل میڈیا کو بروئے کار لا کر اپنی غزلیں نظمیں، افسانے یا نثری تخلیقات کو منظر عام پر لانے کی کوشش کرتے ہیں جس سے ان کی تشنگی ختم تو ہو جاتی ہے اور ان کی تخلیقات پر لوگ مطالعہ کئے بغیر ہی کمنٹ یا لائیک کرتے ہیں اور کئی لوگ ان تحریروں پر تنقید کرتے ہیں جو نقاد کہلاتے ہیں لیکن اس کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ایک تخلیق کار سماج کو کچھ دینا چاہتا ہے اور سماجی، سیاسی، اخلاقی، مذہبی اور فلاحی بیداری تخلیق کار کا ہدف ہوتا ہے۔ رسم رونمائی کی تقریبات میں اگرچہ کتابوں کو خریدنے کی اپیل بھی کی جاتی ہیں لیکن ایک کان سے سنا جاتا ہے اور دوسرے کان سے چھوڑا جاتا ہے۔ یہی حال اخبارات کا بھی ہے۔ اخبارات ہر روز شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن یہ اخبارات رات میں ہی انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس پر دیکھے جاتے ہیں جس سے ان کے خریدنے کا رجحان کم ہوگیا ہے۔ قارئین کا کہنا ہے کہ جو اطمینان اخبار خرید کر پڑھنے میں ہے وہ انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل نہیں ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ معاملہ غور طلب ہے کہ اس رجحان کو تبدیل کیا جائے اور اخبارات وکتابوں کو خرید کر ان کا بغور مطالعہ کیا جائے تا کہ سماج میں روایات برقرار رہ سکتی ہیں اور کتابوں میں تخلیق کار کی تخلیقات سے سبق حاصل کیا جا سکے۔

اوز کی سرزمین پرواپسی

(آخری قسط)

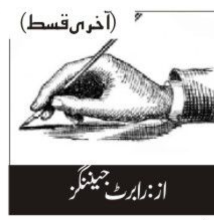

از: رابرٹ جیننگز

اگلے دن، ڈوری نے طلباء، اساتذہ اور نامہ نگاروں سے بھرے یونیورسٹی کے لیکچر ہال میں بات کی۔ اس نے ڈیٹا کے ساتھ شروعات نہیں کی۔ اس نے ایک کہانی سے آغاز کیا۔
"میری دادی نے ایک بار پردہ ہٹایا اور ایک خوفزدہ آدمی کو خدا ہونے کا ڈرامہ کرتے ہوئے دیکھا۔ اس آدمی نے اسے بتایا کہ کوئی جادوگر نہیں ہیں۔ صرف چالیں، گھمنڈ اور خوف۔ لیکن کئی دہائیوں بعد، دنیا اب بھی اس افسانے کو مانتی ہے۔ ہم اب بھی معاشی جادوگروں کے سامنے جھکتے ہیں جو دعوی کرتے ہیں کہ ہم ٹوٹے ہوئے کو ٹھیک کرنے کے متحمل نہیں ہیں"
اس نے توقف کیا، پھر مزید کہا: "میں کل وزرڈ سے ملی تھی۔ وہ سچ جانتا ہے۔ وہ سب کرتے ہیں۔ لیکن وہ انصاف پر یقین کرنے سے زیادہ یقین کو سنبھالنے میں یقین رکھتے ہیں۔ یہ جادو توڑنے کا وقت ہے۔"
کمرہ گونج اٹھا۔ کچھ تالیوں میں۔ کچھ الجھن میں۔ کچھ غصے میں۔ لیکن شور سے کوئی فرق نہیں پڑا۔ جو چیز اہم تھی وہ شفٹ تھی۔ ایک پردہ ہل گیا تھا۔ اور اس بار یہ رسی کھینچنے والی چھوٹی لڑکی نہیں تھی۔ یہ ایک عورت تھی جو اس کے پیچھے موجود فریب اور مشینری دونوں کو سمجھتی تھی۔
ہجے توڑنا
ڈوری اکثر کنساس واپس نہیں آتی تھی۔ لیکن اس بار مختلف محسوس ہوا۔ اعتکاف کی طرح نہیں بلکہ حساب کتاب۔ اس کی ماں برآمدے میں انتظار کر رہی تھی، بازو پار کیے، گرمی کی گرمی میں میٹھی چائے کا گلاس پسینہ آرہا تھا۔ اس نے یقیناً تقریر دیکھی تھی۔ سب کے پاس تھا۔ اسے تراش دیا گیا، تجزیہ کیا گیا، تعریف کی گئی اور اس کا مذاق اڑایا گیا۔ بعض نے اسے بہادر کہا۔ دوسروں نے اسے خطرناک قرار دیا۔ چند ایک نے اسے غداری قرار دیا۔ جادو ٹوٹ گیا تھا لیکن بغیر شور کے۔
"تو" اس کی ماں نے گلاس نیچے کرتے ہوئے کہا "تم نے اپنے لیے کافی نام کمایا ہے۔"
ڈوری مسکرائی۔ "مجھے لگتا ہے کہ طوفان کو توڑنے کے لئے ایک آندھی لیتی ہے۔"
مارگریٹ نہیں ہنسی۔ اس نے صرف اس کے سامنے رکھی کرسی کی طرف سر ہلایا۔ ڈوری بیٹھی۔ اس کے نیچے پرانا پورچ چیخ رہا تھا۔ وہی پورچ جہاں اس کی دادی نے سونے کے وقت وہم اور شیروں اور اڑنے والے بندروں کے بارے میں کہانیاں سنائی تھیں۔ اسی جگہ اس کی ماں رات کے کھانے کے دوران نیپکن پر بانڈ مارکیٹ اور رفتار کی مساوات کی وضاحت کرتی تھی۔
مارگریٹ نے ایک طویل توقف کے بعد کہا "میں نے سارا معاملہ دیکھا۔" دوبار۔"
ڈوری نے انتظار کیا۔
مارگریٹ نے مزید کہا "آپ افراط زر کے کچھ میکانکس کے بارے میں غلط تھے لیکن..." اس کی آواز بند ہوگئی۔ اس نے دور دیکھا "لیکن مجھے لگتا ہے کہ آپ خوف کے بارے میں درست تھے۔"
یہ ڈوری کی واشنگٹن میں موصول ہونے والی کسی بھی تالیوں سے زیادہ بھاری پڑی۔
"میں اپنے آپ کو بتاتی تھی کہ میں آپ کی حفاظت کر رہی ہوں" مارگریٹ نے جاری رکھا۔ "تمہیں نظم وضبط سکھاتا ہوں۔ تمہیں جادوئی سوچوں سے بچانا۔ لیکن شاید میں بس..... اپنے ہی خوف سے گزر رہا تھا۔ میری اپنی تربیت۔"
ڈوری نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا۔ "آپ ایک ایسے نظام سے بچ رہے تھے جو قلت کے افسانوں پر بنایا گیا تھا۔ میں سمجھتا ہوں۔ لیکن ہمارے پاس اب خوف کا وقت نہیں ہے۔"
اس کے دوسرے نے سر ہلایا، اس کی آنکھوں میں آنسو ایں نے چھپانے کی زحمت نہیں کی۔ "تمہاری دادی کہتی تھیں کہ جادوگر جب بے نقاب ہوا تو اس نے اپنی طاقت نہیں کھوئی۔ جب لوگوں نے یہ دکھاوا کرنا چھوڑ دیا کہ اس کے پاس ابھی بھی ہے۔"
ڈوری نے سرگوشی کی۔ "ڈھونگ۔"
اس رات، ڈوری اپنے بچپن کے بیڈ روم میں ٹھہری تھی، جس کے ارد گرد ایک لڑکی کی کتابوں اور پوسٹروں سے گھرا ہوا تھا جو کبھی مانتی تھی کہ دنیا اس سے چھوٹی ہے۔ لیکن اب افق وسیع ہو چکا تھا۔ اس نے خرافات کے پیچھے مشینری دیکھی تھی۔ وہ اونچی آواز میں سچ بول رہی تھی۔ اور سب سے اہم بات، اس نے جان لیا تھا کہ اکیلے سچ کافی نہیں ہے۔ جادو خود نہیں ٹوٹے گا۔
واپس واشنگٹن میں، ردعمل زور سے بڑھ گیا۔ Op-eds نے اس کی ساکھ پر حملہ کیا۔ کانگریس نے سماعت کا مطالبہ کیا۔ سنٹرل بینکرز نے احتیاط سے الفاظ میں ڈانٹ ڈپٹ جاری کی۔ لیکن کچھ اور بھی ہو رہا تھا۔ سرخیوں میں ٹریک کرنا مشکل ہے۔
مقامی منتظمین نے اس کے لیکچرز کا حوالہ دینا شروع کیا۔ یونینوں نے پبلک فنانس پر درس وتدریس کا انعقاد کیا۔ سٹی کونسلز نے ملازمت کی مکمل ضمانتیں تجویز کیں، جن کی حمایت خسارے کے خوف سے نہیں، بلکہ اس علم سے کہ وسائل وہاں موجود ہیں۔ صرف سوال وصیت کا تھا۔ یہاں تک کہ کچھ میئروں نے اپنی دادی کا نام بھی پکارا، اور "اوز فری بجٹ" کا مطالبہ کیا۔ جادو، ایک بار ٹوٹ گیا کھولنا شروع ہوگیا تھا۔ ہر جگہ نہیں۔ سب ایک ساتھ نہیں لیکن کافی ہے۔
ایک صبح، ڈوری کو شکاگو میں ایک بڑے جلسے میں بولنے کے لیے کہا گیا۔ دسیوں ہزار جمع ہوئے۔ نہ صرف ماہرین اقتصادیات یا کارکن، بلکہ اساتذہ، نرسیں، تعمیراتی کارکن، طلباء۔ وہ پوڈیم پر کھڑی ہوئی، ہجوم کو دیکھ رہی تھی، اور اسے جوش سے زیادہ گہری چیز محسوس ہوئی۔ اسے کشش ثقل محسوس ہوئی۔ تاریخ کا وزن۔ آہستہ لیکن واضح طور پر۔
"میری دادی نے پردہ ہٹا دیا" اس نے کہا۔ "میری ماں نے مجھے نمبر سکھائے۔ مجھے ڈرنے کی تربیت دی گئی، لیکن میں نے یاد رکھنے کا انتخاب کیا۔ مجھے یاد ہے کہ معیشت قدرت کی طاقت نہیں ہے۔ یہ ایک کہانی ہے جسے ہم خود سناتے ہیں۔ اور اگر ہم اس کہانی کو دوبارہ لکھ سکتے ہیں تو ہم سب کچھ دوبارہ بنا سکتے ہیں۔"
قہقہے گونج اٹھے۔ شور کی لہر کے طور پر نہیں، بلکہ ایک معاہدے کے طور پر۔ ہم اسے بھی دیکھتے ہیں۔
اس نے آگے کہا: "اگلی بار جب کوئی آپ سے کہے کہ ہم صاف پانی، عالمی صحت کی دیکھ بھال، یا رہنے کے قابل سیارہ کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ان سے پوچھیں: 'کیا ہمارے پاس پیسے کی کمی ہے، یا کیا ہمت کی کمی ہے؟' کیونکہ یہ ریاضی کے بارے میں کبھی نہیں تھا یہ اطاعت کے بارے میں تھا۔
ریلی کے بعد ایک نوجوان لڑکی اس کے قریب آئی۔ نو سے زیادہ نہیں۔ تنکے کے رنگ کے بال، روبی کے جوتے۔ اس نے تہہ بند کاغذ کا ٹکڑا اٹھایا۔ یہ ایک ڈرائنگ تھی بی تین خواتین: ایک بوڑھی، ایک ادھیڑ عمر، ایک جوان، سب ایک پیلی اینٹوں کی سڑک پر چل رہے تھے جو آگے بڑھتے ہی ان کے پیچھے ٹوٹ گئی۔
لڑکی نے کہا "میں نے آپ کو متوجہ کیا۔" "اور تمہاری ماں، اور تمہاری دادی۔"
ڈوری مسکرائی۔ "آپ کا شکریہ۔ بالکل ایسا ہی محسوس ہوتا ہے۔"
"کیا جادوگر اب چلا گیا ہے؟" لڑکی نے پوچھا۔
ڈوری اپنی سطح پر جھک گئی۔ "ابھی تک نہیں۔ لیکن وہ چھپنے سے باہر ہے۔ اور یہ اختتام کی شروعات ہے۔"
لڑکی نے سر ہلایا۔ "میرے استاد کا کہنا ہے کہ پیسہ اسکرین پر صرف نمبر ہے۔"
ڈوری نے مسکرا کر کہا۔ "وہ ایک ذہین ٹیچر ہے۔"
وہ ایک لمحے تک وہاں کھڑے رہے، ایک ایسے آسمان کے نیچے جو ابھی تک اپنے طوفانوں کو روکے ہوئے تھا، لیکن اب شاید بارش کا وعدہ بھی تھا جو زرخیز زمین پر گرا تھا۔ جادو پوری طرح سے نہیں ٹوٹا تھا۔ لیکن یہ ٹوٹ رہا تھا۔ اور پھیلتے ہوئے فریکچر میں، سچائی روشنی کی طرح پھیل گئی۔

سسکتا آنچل

افسانہ

از: بنت رفیق

آج صبح جیسے ہی رفعت بیگم کی آنکھ کھلی، دل جیسے پژمردہ سا تھا، عجیب سی گھبراہٹ محسوس کر رہی تھیں، نہ جانے کیوں عجیب سا دھڑکا لگا ہوا تھا۔ بچوں کے کمرے میں جھانک کر دیکھا۔ تینوں بچے سکون سے سوئے تھے، مگر سب سے بڑا بیٹا حامد غائب تھا۔ دل مزید بے قابو ہوگیا۔ یوں تو اس کی روز کی عادت تھی دیر رات تک گھر لوٹا کرتا تھا مگر آج تو جیسے حد ہوگئی۔ سرے سے پوری رات غائب۔ دل برداشتہ ہوئیں، لیکن پھر بھی صبر کا دامن تھامے رہیں اور دوسرے بچوں کیلئے ناشتہ تیار کرنے میں لگ گئیں۔ ساتھ ہی حامد کا انتظار بھی، لیکن جیسے جیسے سورج چڑھتا رہا ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا گیا۔ بار بار دروازے کی طرف نگاہ ڈالتیں اور واپس کام میں مشغول ہو جاتی تھیں۔ دوسرے بچے بھی سو کر اٹھ گئے تھے اور ماں کی طرح فکرمند ہے۔ وہ بھی حامد کی حرکتوں سے پریشان تھے۔ رات گئے دوستوں کے ساتھ عیاشی کرتا، سگریٹ پیتا اور جوا کھیلتا اور پھر مار کٹائی تک نوبت آجاتی تھی اور لڑ جھگڑ کر نشے میں ڈولتا ہوا گھر واپس آہی جایا کرتا تھا، مگر آج کیا ہوا...؟ اس بات سے سبھی فکرمند تھے۔ یہ آج کیا گل کھلائے گا؟ ڈھیروں وساوس من میں ڈول رہے تھے۔
اچانک گھر کا دروازہ کھلا۔ حامد کے اوباش دوستوں میں سے ایک اندر آیا اور اس نے وہ جانکاہ خبر دی، جس سے سارا گھرانہ لرز گیا۔ حامد رات کو نشے میں دھت ہو کر کسی شاہراہ پر جا پڑا تھا اور وہیں کسی گاڑی نے اسے کچل دیا تھا۔ نتیجتاً اس کی موت واقع ہوگئی تھی۔ خبر کیا تھی گویا قیامت تھی۔ رفعت بیگم تو جیسے سکتے میں آگئی تھیں۔ آنکھ سے ایک آنسو نہ ٹپکا۔ صرف خاموشی کا پہرا رہا۔ باقی بہن بھائی دہاڑے مار مار کر رونے لگے، جس سے محلے پڑوس کے لوگ اکٹھا ہو گئے اور تسلی دینے لگے۔ خواتین نے بچوں کو سنبھالا اور مردوں نے حامد کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ رشتہ داروں کو خبر دی گئی جو جو خبر سنتے تھے آتے جاتے تھے۔ رفعت بیگم کو تسلی دیتے گئے۔ اولاد بھلے بگڑی ہوئی تھی مگر تھی تو پیٹ کی اولاد.... غم کیسے نہ ہوتا...؟ رشتہ دار و محلے پڑوس کے لوگ جو ان کے کرنے کا تھا وہ تو کر ہی رہے تھے مگر ساتھ ہی ساتھ ہی طرح طرح کی بولیاں بھی بول رہے تھے۔ خس کم جہاں پاک اور نہ جانے کیا کیا...؟ کوئی رفعت بیگم کے درد کا اندازہ نہ کر سکا۔ جنہیں اپنے بیٹے کی سدھرنے کی قوی امید تھی اور یہی وجہ تھی کہ وہ حامد کو زیادہ ڈانٹ ڈپٹ کرنے سے گریز کرتی تھیں لیکن انہیں کیا خبر تھی کہ موت اس سے پہلے ہی آ دبوچے گی۔ اور اس کے اور ماں کے خوابوں کو چکنا چور کر جائے گی۔
رفعت بیگم بھلے خاموش تھیں، زبان بند ہوئی تھی لیکن ان کی سوچ کی زبان کھلی ہوئی تھی۔ بیٹے کی وفات کی خبر سن کر دعا پڑھی اور خاموشی سے لوگوں کے آنے، ان کے تسلی دینے اور ان کے رویوں کو دیکھنے لگیں۔ حامد کے کفن دفن کے بعد جب سارے لوگ چلے گئے تھے چند قریبی رشتے دار باقی تھے۔ وہ خاموشی سے اٹھ کر اپنے اس کمرے میں چلی گئیں جہاں وہ بیاہ کر لائی گئی تھیں، جہاں انہوں نے سب سے پہلا قدم سرخ جوڑے میں رکھا تھا، جہاں ان کی زندگی کی بے شمار یادیں تھیں، ان کے شوہر کے ساتھ گزرا ہر لمحہ جہاں قید تھا اور جب کبھی کسی صدمے سے دوچار ہوتی تھیں، اس کمرے میں خصوصی طور پر جاتی تھیں۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں ان کے دل کا بوجھ ہلکا ہوتا تھا اور اسی وجہ سے وہ یہیں چلی آئیں اور صوفے پر بیٹھ گئیں۔ یادیں انہیں بچپن، جوانی اور شادی کی طرف لے گئیں۔ انہیں اپنا بچپن یاد آ رہا تھا۔
وہ تین بھائیوں کی اکلوتی اور سب سے چھوٹی بہن تھیں، گھر بھر کی لاڈلی، ماں باپ کی آنکھوں کا نور، دل کا سرور..... کون سی ایسی خواہش تھی جو انہوں نے حاصل نہ کی ہو؟ یہی نہیں کہ وہ لاڈو صرف اپنے گھر کی تھیں بلکہ اپنے خاندان بھر کی دلاری تھیں۔ چچا کے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی بہت عزیز تھیں۔ کیونکہ وہ ان سے بڑی تھی اور ان کا خوب خیال رکھتی تھیں۔ لاڈ پیار کے ساتھ ساتھ ماں نے انہیں امور خانہ داری میں بھی ماہر بنا دیا تھا۔ گھر کا سارا کام چوکس رکھتیں، طرح طرح کے کپڑے خود ڈیزائن کرتی، خود سلائی کرتی تھیں، محلے میں، رشتہ داری میں کہیں بھی شادی ہو ان کے ہاتھوں پیروں کی مہندی قابل دید ہوتی تھی۔ بھائی پلکوں پر بٹھا کر رکھتے تھے، ہر خواہش پوری کرتے۔ حسن اتفاق شادی ہونے کے بعد شوہر نے بھی اس لاڈ پیار کو باقی رکھا۔ سسرال والوں سے زیادہ نہیں بنتی تھی لیکن شوہر کا پیار اس کو زیادہ محسوس نہ ہونے دیتا تھا اور ہر بار تسلی دیتے اور ڈھال بن جایا کرتے تھے۔ اس لئے رفعت بیگم بھی زیادہ اثر نہیں لیتی تھیں۔ شادی کے بعد جلد ہی تین بچوں کی ماں بن گئیں اور زندگی بڑی ہی خوبصورتی سے گزر رہی تھی کہ اچانک وہ ہوا جو ان کے خواب وخیال میں بھی نہ تھا اور پھر یہیں سے زندگی کے برے دن شروع ہوئے تھے اور جو ابھی تک جاری تھے۔ اچانک محبت کرنے والے شوہر کی ایک حادثہ میں وفات ہوگئی۔ رفعت بیگم پر یہ خبر بجلی بن کر گری اور اندر سے کھوکھلا کر گئی، ان کی دنیا الٹ گئی اس وقت یہ چوتھے حمل کی شروعات سے گزر رہی تھیں۔ خبر کیا تھی گویا قیامت تھی اور ایسی قیامت جو آج بھی باقی تھی۔
انہیں یاد آ رہا تھا کہ کس طرح سب محلے پڑوس کی عورتوں نے پیار سے ماں سے تسلی دی تھی اور اپنے ہونے کا یقین دلایا تھا اس وقت لگا تھا سب اپنے ہیں لیکن ایسا نہیں تھا وہ اپنی سوچ میں غلط تھیں۔ شوہر کی وفات کے بعد کافی دنوں تک سب اپنے لگے تھے لیکن پھر جوں جوں وقت گزرتا گیا سب کے حقائق سامنے آنے لگے تھے۔ وہ بھائی، جو ان کا مان تھے بدل گئے تھے۔ قطع تعلق نہیں کی تھی لیکن وہ مان بھی باقی نہیں رہا تھا کس کسمپرسی سے وہ اپنی اور بچوں کی زندگی کی گاڑی کھینچ رہی تھیں یہ وہی جانتی تھیں۔
جب شوہر کی وفات ہوئی رفعت بیگم جوان تھی ان کی عمر کی لڑکیوں کی شادی تک نہیں ہوئی تھی خاندان والے چاہتے تو ان کی شادی کی جا سکتی تھی اور وہ بھی اچھی زندگی کی مستحق تھیں لیکن بچوں کی وجہ سے کسی نے اس جانب توجہ نہیں دی جبکہ رفعت بیگم خود بھی شادی کی خواہشمند تھیں۔ سسرال والے تو پہلے ہی ناپسند کرتے تھے۔ اب وہ تھیں.... ان کی جوانی.... بچوں کا مستقبل.... سسرال والوں کی نفرت.... قرابت داروں کی لاپرواہی اور آس پاس محلے والوں کی ترس کھاتی نگاہیں.... ان کا دل ہی جانتا تھا کہ کس طرح انہوں نے یہ معرکہ سر کئے تھے۔ اسی دوران بڑا بیٹا اوباشوں کے ہاتھ لگ گیا اور پھر اسکی فکر.... وقت سے پہلے بال سفید ہونا شروع ہوگئے۔ انہیں یاد آ رہا تھا کہ حامد بگڑ ضرور گیا تھا لیکن اس کے دل کی کیفیت کو وہ جانتی تھیں۔ وہ اکثر ماں کے کندھے سے لگ کر بے تحاشہ روتا تھا اور بہت سارے ایسے سوالات کرتا تھا جن کے جواب رفعت بیگم چاہ کر بھی نہیں دے سکتی تھیں۔ بس صبر کے گھونٹ پی جایا کرتی تھیں اور بیٹے کو بھی اس کی تلقین کرتی تھیں۔ وہ اپنے بیٹے کی حساسیت کو سمجھتی تھیں اور دل ہی دل میں اس کیلئے دعائیں کرتی رہتی تھیں۔
آج جبکہ حامد وفات پا گیا تھا غم سے وہ یہیں سوچ رہی تھیں کہ یہ کیسا سماج ہے اور اس کے رواج ہیں کہ اگر شوہر وفات پا جائے تو عورت بھلے جوان ہو لیکن دوسری شادی کرنے کا حق نہیں رکھتی کیونکہ کوئی بھی مرد اس کی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتا، وہیں اگر بیوی کی وفات ہو تو بھلے بڑی عمر کا ہو پھر بھی ہر کوئی اس کی شادی کرانے کی فکر میں ہوتا ہے کہ اسے بچوں کو سنبھالنے کیلئے ایک عورت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ یہ تو وہی 'ستی پرتھا' جیسا ہوا کہ جب عورت کو شوہر کی وفات کے ساتھ ہی مار دیا جاتا تھا۔ جینے کا حق تو ہے مگر اپنی مرضی سے نہیں۔ ان کے من میں آج بہت سارے سوال تھے کہ ان کی جوانی کے ویران گزرنے کا ذمہ دار آخر ہے کون؟ حامد کے بگڑنے میں کس کا ہاتھ ہے؟ کیا میں ذمہ دار ہوں، اہل خانہ، سسرال والے جبکہ حامد انہی کا خون تھا یا پھر سماج....؟ اور پھر اس کا جواب ان کے پاس نہیں تھا۔

باقیات

اکھال آپریشن

فورسز کے 7 اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔اس تصادم میں 2 عدم شناخت شدہ دہشت گرد مارے گئے ہیں، جو گزشتہ جمعہ کو شروع ہوا تھا جب سیکورٹی فورسز نے جنوبی کشمیر کے ضلع اکھل میں ایک جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات کے بعد ایک گھیراؤ اور تلاشی آپریشن شروع کیا تھا۔حکام نے بتایا کہ گزشتہ جمعرات کو سیکورٹی فورسز اور جنگل میں محصور دہشت گردوں کے درمیان ابتدائی فائرنگ کے تبادلے کے بعد، آپریشن رات کیلئے روک دیا گیا تھا، لیکن گھیرا مضبوط کرلیا گیا تھا، اور اضافی کمک کو علاقے میں پہنچا دیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی شناخت اور گروپ سے وابستگی کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔یہ وادی کشمیر میں اس سال اب تک کا سب سے طویل انسداد دہشت گردی آپریشن ہے اور جموں و کشمیر میں اب تک کا سب سے طویل آپریشن ہے۔(ایجنسیاں)

11 اگست تک

زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری اور جموں شہر میں 33 ڈگری سینٹی گریڈ تھا۔اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے ایک بیان میں کہا کہ 11 اگست تک عمومی طور پر گرم اور مرطوب موسم رہنے کا امکان ہے جبکہ اس دوران کشمیر میں چند مقامات پر ہلکی اور جموں ڈویژن کے چند مقامات پر تیز بارش متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز نے مزید کہا کہ 12 سے 15 اگست کے دوران کشمیر میں کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور جموں ڈویژن کے الگ تھلگ مقامات پر خاص طور پر دیر رات اور صبح سویرے تک گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 12 سے 15 اگست کے دوران جموں ڈویژن کے چند مقامات پر شدید اور موسلا دھار بارش کا امکان ہے جبکہ چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 11 اگست تک فارم کا کام جاری رکھیں۔

وولر جھیل شان رفتہ

کیلئے منظور شدہ پروجیکٹوں اور مختص رقومات کے حوالے سے کہا کہ حکومت نے مختلف ایسے پروجیکٹوں کیلئے درکار فنڈس مختص کئے ہیں تا کہ ایسے اہم پروجیکٹوں پر عمل درآمد میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔وولر کنزرویشن پروجیکٹ پر جاری کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد رسول کارنے پرجیکٹ کے مقاصد کا ذکر بھی کیا۔انہوں نے کہا کہ جھیل کے رقبے کی بحالی کے منصوبے کا مقصد ان علاقوں کو دوبارہ حاصل کرنا ہے جو سلٹیشن اور ولو کے باغات سے محروم ہوگئے ہیں،اس طرح جھیل وولر کے رقبے میں اضافہ کرنا ہے۔ممبر اسمبلی سوپور نے کہا کہ پانی کے معیار میں بہتری: زرعی بہاؤ اور سیوریج کے اخراج سے آلودگی کو کم کرنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں،اس طرح جھیل کے پانی کے معیار کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ حیاتیاتی تنوع کو بڑھانا: منصوبہ سازگار بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مقامی مچھلیوں، پرندوں کی انواع اور دیگر آبی حیات کے لیے رہائش۔ پائیدار معاش کی ترقی: اس منصوبے میں روایتی طور پر ولو فارمنگ جیسی سرگرمیوں پر انحصار کرنے والی برادریوں وطبقوں کے لیے متبادل ذریعہ معاش کو فروغ دینے کی کوششیں شامل ہیں، جس سے ماحولیاتی نظام پر دباؤ کم ہوتا ہے۔ کمیونٹی کی مشغولیت کا ذکر کرتے ہوئے ممبر اسمبلی سوپور نے کہا کہ مقامی برادریوں کیلئے آگاہی پروگراموں، صلاحیت سازی کے اقدامات، اور فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت کے ذریعے تحفظ کی کوششوں میں فعال طور پر شامل ہیں۔ 3 کلیدی پروجیکٹ سرگرمیاں اور اب تک کی پیشرفت۔انہوں نے کہا کہ کنسولیڈیشن اور باؤنڈری پروٹیکشن اور وولر کی ڈیمارکیشن ریونیو ریکارڈ کے مطابق کی گئی اور مکمل ہو گئی۔ارشاد رسول کارنے سرکاری ریکارڈ کے تناظر میں کہا کہ وولر جھیل کے تمام اطراف میں 1159 کنکریٹ کے باؤنڈری ستونوں کو طے کیا گیا ہے۔ باؤنڈری لائن کو جی پی ایس اور ریموٹ سینسنگ ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹائز کیا گیا ہے اور باؤنڈری ستون کو صحیح طریقے سے جیو ریفرنس کیا گیا ہے۔وولر جھیل کی موجودہ ہیت کا ذکر کرتے ہوئے ممبر اسمبلی سوپور نے کہا کہ وولر کا خالص رقبہ 130 مربع کلومیٹر ہے۔مزید استحکام جھیل کے اطراف میں بند تیار کرکے اور تجاوزات کے خطرے سے دوچار علاقوں پر باڑ لگا کر کیا جا رہا ہے۔ ڈریجنگ اور ڈی سلٹیشن: جھیل کی گہرائی کو بحال کرنے اور پانی کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لیے ہٹائے جانے والے سالوں کے دوران جمع ہونے والی گاد۔جامع ڈی پی آر کی تیاری جاری ہے اور وولر جھیل کے مغربی کنارے کو آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کے مکینیکل انجینئرنگ ونگ کے ذریعے صاف کیا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حملہ آور پرجاتیوں کا خاتمہ: ولو کے درخت، جو ماضی میں تجارتی مقاصد کے لیے متعارف کرائے گئے تھے، جھیل کے قدرتی ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے کے لیے منظم طریقے سے ہٹائے جا رہے ہیں۔اب تک 1.21 لاکھ ولو کو ہٹا دیا گیا ہے جس سے 24.95 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے۔ کیچمنٹ ایریا مینجمنٹ: مٹی کے کٹاؤ کو روکنے اور جھیل کے سیڈیمنٹیشن کو روکنے کے لیے وولر جھیل کی فوری گرفت میں جنگلات کی سرگرمیاں اور مٹی اور پانی کے تحفظ کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ سوفار سے 2952 ہیکٹر انحطاط شدہ رقبے کو مدھومتی اور ایریکچمنٹ میں زیر علاج کیچمنٹ کی بحالی کے لیے علاج کیا گیا ہے۔ چھوٹے پیمانے پر انجینئرنگ کے اقدامات بشمول چیک ڈیموں کی تعمیر، لینڈ سلائیڈ کنٹرول ڈھانچے، ندی کے کنارے تحفظ بھی کیچمنٹ ایریا کے علاج کے لیے کثرت سے کیے جاتے ہیں۔ ماحولیاتی سیاحت اور معاش کی ترقی: جھیل کے اردگرد ماحولیاتی سیاحت کی ترقی کے لیے مختلف اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بنیاری میں آر اینڈ بی ڈپارٹمنٹ کے ذریعے 3 کلومیٹر (فیز 1) کے بغیر موٹر ایبل واک وے پہلے ہی زیر تکمیل ہے جو اس علاقے میں سیاحت کو فروغ دینے میں مدد کرے گا۔ سیاحوں کو ماحول دوست انداز میں پورا کرنے کے لیے واک وے میں لوک آؤٹ پوائنٹس، سائیکلنگ ٹریک وغیرہ جیسی سہولیات موجود ہیں۔ بنیاری اور گاروڑہ میں ڈریجنگ کے ڈالس کو ایکوٹورازم پارکس میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور اس کی زمین کی تزئین کا کام فی الحال زیر تکمیل ہے۔اتھارٹی نے ترقی کے لیے تین ممکنہ زونز کی نشاندہی کی ہے۔جھیل کے اردگرد ماحولیاتی سیاحت کا تذکرہ کرتے ہوئے میٹنگ میں بتایا کہ پرندوں کی سرگرمیاں باقاعدگی سے منعقد کی جاتی ہیں اور لوگوں کو جھیل کی طرف راغب کرنے کے لیے مختلف کیمپ لگائے جاتے ہیں۔ پرندوں کو دیکھنے کی سہولت کے لیے جھیل میں تین واچ ٹاورز اور دو فلوٹنگ جیٹیز تعمیر/نصب کی گئی ہیں۔ زائرین کو جھیل کے بندرگاہوں کے تنوع کے بارے میں جاننے میں مدد کے لیے QR کوڈ کے ساتھ پرندوں کے نشانات نصب کیے گئے ہیں۔ بورڈ واکس، ویو پوائنٹس جیسے راستے کے مختلف پوائنٹس بنائے گئے ہیں۔ماحولیاتی سیاحت کا منصوبہ مقامی کمیونٹیز کے لیے ذریعہ معاش پیدا کرے گا۔ اتھارٹی نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے ساتھ جھیل کے آس پاس روزی روٹی کے دیگر مواقع کی نشاندہی کرنے کے لیے بھی مطالعہ شروع کیا ہے کہا مقامی

ٹریننگ کے لیے پروگراموں پر عمل کیا جا رہا ہے۔متبادل آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں میں کمیونٹیز جیسے مچھلی کاشتکاری، گیز پولٹری، دستکاری، اور زراعت۔ پانی کے معیار کی نگرانی: پانی کے معیار کی نگرانی ماہانہ بنیادوں پر جے اینڈ کے آلودگی کنٹرول کمیٹی کے ذریعے 17 پیرامیٹرز کے لیے کی جاتی ہے۔نمونے کے نکات وولر جھیل کے 11 نامزد مقامات سے جمع کیے گئے ہیں۔ وولر جھیل کے پانی کے معیار کے تمام پیرامیٹری پی سی بی کے تجویز کردہ پانی کے معیار کے معیارات کے مطابق نامزد کردہ بہترین استعمال کے زمرے "C" کے لیے قابل اجازت حدود کے اندر ہیں۔ پانی کے معیار کے پیرامیٹرز کے لیے پی سی سی کی کچھ رپورٹس کو شکل میں دکھایا گیا ہے۔

چیف سیکریٹری

تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ٹاسک فورس کے طے کردہ ایجنڈے پر وقت کی پابندی اور مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں۔اُنہوں نے زور دیا کہ اس عمل میں کسی قسم کی کوتاہی یا تاخیر کی گنجائش نہیں ہے اور تمام انتظامی سربراہان کو عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کرنی چاہیے تا کہ اصلاحات مؤثر طریقے سے عملایا جاسکیں۔اَتل ڈولو نے تمام ترجیحی شعبوں میں کمپلائنس کا ثبوت فوری طور پر اَپ لوڈ کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ اصلاحات یہاں کے کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم ہیں۔اُنہوں نے متعلقہ ضوابط میں تبدیلی کے عمل کو 'مشن موڈ' میں عملانے پر زور دیا اور محکمہ صنعت وحرفت کو ہدایت دی کہ وہ تمام دستاویزات اور رپورٹنگ کی ضروریات کو فوری طور پر مکمل کرنے کے لئے محکموں کی مدد کرکے انہیں آسانی سے عملائیں۔کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وِکرم جیت سنگھ نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ مختلف محکموں سے متعلقہ 434 اصلاحاتی نکات پہلے ہی کامیابی سے نافذ کئے جا چکے ہیں۔تاہم، کچھ نکات کو ٹاسک فورس نے مزید بہتری کی تجویز کے ساتھ واپس کیا ہے۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ بطور نوڈل محکمہ صنعت وحرفت باقی نکات پر بھی متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر جلد عمل درآمد کو یقینی بنائے گا۔ڈائریکٹر صنعت وحرفت جموں اَرون کمار منہاس نے فوری کارروائی کے لئے متعدد کلیدی اصلاحاتی شعبوں کا خاکہ پیش کیا۔ان میں ماسٹر پلانوں میں زوننگ قوانین کو اَپنانا، زمین کے اِستعمال کی تبدیلی (سی ایل یو) کے عمل کو آسان اور ڈیجیٹائز کرنا، دیہی علاقوں میں صنعتی اکائیوں کے لئے کم از کم سڑک کی چوڑائی کے اصولوں میں درست کرنا شامل ہین۔ اصلاحاتی نکات میں جو معاملات زیر بحث آئے ان میں صنعتی وتجارتی پلاٹوں میں زمین کے نقصان کو کم کرنے کیلئے عمارتوں کے ضوابط میں ترامیم،خطرناک شعبوں میں خواتین کے کام کرنے پر عائد پابندیوں کا خاتمہ، فیکٹری قوانین کے تحت کام کے اوقات کے جائزے،تجارتی اداروں پر کاروباری اوقات کی پابندیوں کا خاتمہ،تھرڈ پارٹی ایجنسیوں کے ذریعے فائر این او سی کی سہولیت کی فراہمی شامل ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ یہ تمام اِصلاحات یونین ٹیریٹری میں ایک مضبوط اور کاروبار دوستانہ صنعتی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لئے تیار ہیں۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ 'بزنس ریفارمز ایکشن پلان (بی آر اے پی)' جسے ڈیپارٹمنٹ فار پروموشن آف انڈسٹری اینڈ انٹرنل ٹریڈ (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے شروع کیا ہے،مرکزی حکومت کا ایک اہم منصوبہ ہے جس کا مقصد ریگولیٹری فریم ورک کو آسان بنانا اور ملک میں کاروبار کے لئے سازگار ماحول کو فروغ دینا ہے۔

جموں وکشمیر وازوان

ہونے والے رنگ صحت عامہ کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ پبلک نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے سیکشن 59 کے مطابق، اس طرح کی خلاف ورزیاں قابل سزا ہیں اور اس کی سزا 3 ماہ تک کی قید ہوسکتی ہے، اور جرمانہ بھی ہوسکتا ہے جو 3 لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے۔نوٹس میں کھانے کیلئے تیار کھانے کی اشیاء کی، تیاری، پروسیسنگ، فروخت یا سروس میں مصروف تمام فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ تیار شدہ کھانے کی اشیاء میں مصنوعی کھانے کے رنگوں کے استعمال سے سختی سے گریز کریں۔حکومت نے کہا ہے کہ یہ نوٹس صحت عامہ اور فوڈ سیفٹی کے مفاد میں جاری کیا جا رہا ہے۔اس میں مزید کہا گیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ صرف محفوظ، صحت بخش خوراک ہی صارفین تک پہنچ سکے۔

جموں وکشمیر UT

چندرن بھی شامل ہیں۔ظہور احمد بٹ اور کارکن خورشید احمد ملک کی طرف سے دائر کی گئی درخواست میں کہا گیا ہے کہ ریاست کی بحالی میں مسلسل تاخیر جموں وکشمیر کے شہریوں کے حقوق کو بری طرح متاثر کر رہی ہے اور وفاقیت کے تصور کی بھی خلاف ورزی ہورہی ہے۔دونوں درخواست گزاروں کا موقف تھا کہ مقررہ مدت کے اندر ریاست کی بحالی میں ناکامی وفاقیت کی خلاف ورزی ہے جو کہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے۔آئین کے آرٹیکل 370 کے سلسلے میں سنائے گئے فیصلے میں، اس وقت کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں 5 ججوں کی آئینی بنچ نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا کے اس بیان پر انحصار کیا کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔تاہم سالیسٹر جنرل نے مرکز کی جانب سے کوئی ٹائم لائن نہیں دی۔حالانکہ سپریم کورٹ کے 5 ججوں کی آئینی بنچ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو 30 ستمبر 2024 تک تنظیم نو ایکٹ کے سیکشن 14 کے تحت تشکیل دی گئی جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کرانے کے لیے اقدامات کرنے کا حکم دیا تھا اور کہا تھا کہ ریاست کو جلد از جلد بحال کیا جائے گا۔پچھلی سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت عظمیٰ کو بتایا تھا کہ مرکزی وزارت داخلہ کوئی مخصوص ٹائم لائن فراہم نہیں کرسکتی ہے اور ریاست کا درجہ بحال کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔مئی 2024 میں، سپریم کورٹ نے دفعہ 370 کی منسوخی سے متعلق اپنے فیصلے کو چیلنج کرنے والی نظرثانی کی درخواستوں کو یہ کہتے ہوئے خارج کردیا کہ ریکارڈ کی بنیاد پر کوئی غلطی ظاہر نہیں ہوئی اور اس معاملے کو کھلی عدالت میں درج کرنے سے انکار کردیا۔

کتابوں پر حالیہ

میں نے کتابوں پر کبھی پابندی نہیں لگائی اور نہ کبھی کروں گا۔یہ وضاحت حالیہ حکومتی کارروائی پر بڑھتے ہوئے عوامی ردعمل کے درمیان سامنے آئی ہے جس میں کتابوں کی دکانوں پر چھاپے اور مبینہ طور پر ملک دشمن بیانیے کو فروغ دینے کے لیے جھنڈے والے لٹریچر کو ضبط کرنا شامل ہے۔ پابندی نے علماء، کارکنوں اور سیاسی مبصرین کے درمیان ایک گرما گرم بحث کو جنم دیا ہے۔

پولیس کنٹرول روم

ڈی کشمیر، ٹریفک جموں، ایس ایس بی سری نگر، آر پی ایف سری نگر، سی آر پی ایف سری نگر، سی آر پی ایف سری نگر، سی آر پی ایف، جنوبی سری نگر، سی آر پی ایف سری نگر یا سی آر پی ایف سری نگر کے افسران، سری نگر، کشمیر زون کے تمام ضلعی ایس ایس پی، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، ٹریفک سٹی سری نگر کے ایس ایس پی، ریلوے کشمیر، ٹریفک دیہی کشمیر، سی آئی ڈی ایس بی کے اے پی سی آر سری نگر، سی آئی ڈی سی آئی کے، سیکورٹی کشمیر، ڈی سی ایس پی سری نگر، جی ایس او 15 کور، ایس ڈی آر ایف کے سی اوز، سری نگر کے پہلے بی این اے پی اور سری نگر کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے آغاز میں، آئی جی پی کشمیر کو افسران نے سیکورٹی انتظامات اور آئندہ تقریبات کے پرامن اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے قائم کیے گئے تعیناتی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ شری وی کے بردی نے تمام شریک افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضروری تیاریوں کو پہلے سے مکمل کرلیا جائے۔میٹنگ کے دوران آئی جی پی نے مختلف افسران کو مخصوص ذمہ داریاں تفویض کرتے ہوئے واضح ہدایات جاری کیں کہ وہ اپنے کاموں کو درستگی اور مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ انجام دیں۔ ایونٹس کو بغیر کسی رکاوٹ کے انجام دینے کے لیے اہم لاجسٹک انتظامات کے حوالے سے اضافی ہدایات فراہم کی گئیں۔آئی جی پی کشمیر نے افسران کو خاص طور پر رات کے اوقات میں، حساس مقامات پر اور شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکورٹی چوکیوں کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے امن وسلامتی کے لیے خطرہ بننے والے عناصر کے خلاف سخت چوکسی کی ضرورت پر زور دیا۔ شری وی کے بڑدی نے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں اعلیٰ سطح کی چوکسی برقرار رکھنے اور علاقے کے تسلط کو بڑھانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔مزید برآں، آئی جی پی کشمیر نے وادی بھر میں شاہراہوں، ریلوے ٹریکس اور ریلوے اسٹیشنوں کے تحفظ کے لیے نافذ کیے گئے حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا۔تمام طے شدہ تقریبات کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے سخت چوکسی، بہتر کوآرڈینیشن، اور سیکیورٹی پروٹوکول پر موثر عمل درآمد کے اجتماعی عزم کے ساتھ میٹنگ کا اختتام ہوا۔

ڈورو میں فورسز

کا فوری طور پر پتہ نہیں چلا ہے کہ سپاہی نے کن وجوہات کی بنا پر ایسا جان لیوا قدم اٹھایا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس نے کیس درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے اور لوازمات کی تکمیل کے بعد ہی متوفی اہلکار کی میت کو آخری رسومات کی انجام دہی کے لیے آبائی علاقہ روانہ کیا جائے گا۔

53 کروڑ کا

شاہ، جو پروبیشنری آفیسر، جے اینڈ کے بینک برانچ گنگن کے طور پر کام کر رہے ہیں، نے شکایت کنندگان سے دھوکہ دہی کی سرمایہ کاری کی تجویز کیساتھ رابطہ کیا۔ شکایت کنندہ کو آن لائن ٹریڈنگ کے ذریعے منافع بخش منافع کا وعدہ کرنے والی مالیاتی اسکیم میں سرمایہ کاری کرنے کا لالچ دیا گیا۔ اقتصادی جرائم ونگ کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شاہنواز شاہ نے اپنے والد غلام نبی شاہ، اسکی بہن رومیسہ جان ساکنان راتھر محلّہ، گنگن اور عامر بشیر ماگرے بونی زل ہری پورہ، گنگن کیساتھ مل کر سینکڑوں لوگوں کو دھوکہ دینے کی مجرمانہ سازش رچی۔ دھوکہ دہی اور بے ایمانی کے ذریعہ، اور آن لائن مالیاتی ٹریڈنگ اسکیموں کے بہانے، انہوں نے مبینہ طور پر متاثرین کو 53 کروڑ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دیا۔ترجمان کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ کی جانب سے عدالت میں ایک ابتدائی چارج شیٹ پیش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ چاروں ملزمان پہلے ہی گرفتار ہو چکے ہیں، اور اس آن لائن دھوکہ دہی معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

کولگام کی

ڈاکٹروں نے پیرامیڈیکل سٹاف کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پوری خوراک دینے سے پہلے Cefixim کی ٹیسٹ خوراک لیں۔ بشارت نے الزام لگایا کہ ہم نے عملے سے ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کرنے کی بار بار التجاء کی، لیکن انہوں نے ہمیں نظر انداز کردیا۔ پاکیزہ کی حالت بگڑ گئی تو انہوں نے اسے جے وی سی بمنہ ریفر کر دیا، لیکن ایمبولینس میں ہمارے ساتھ کوئی پیرا میڈیکل عملہ نہیں آیا۔انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ سفر کے دوران پامپور کے قریب آکسیجن کا پائپ ڈھیلا ہوگیا اور ایمبولینس ڈرائیور نے مشکل سے اسے دوبارہ جوڑا۔ جے وی سی بمنہ سری نگر کے ڈاکٹروں نے اسے بچانے کی پوری کوشش کی، لیکن وہ 4 اور 5 اگست کی رات کو 2 سالہ معصوم پاکیزہ چل بسی۔انہوں نے معصوم پاکیزہ کی موت کیلئے جی ایم سی اننت ناگ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ پیرامیڈیکل اسٹاف کا تکبر حد سے باہر ہے۔غمزدہ اہل خانہ نے کہا کہ وہ اس واقعہ کے فوراً بعد معاملہ اٹھانے پر بہت صدمے میں ہیں۔ جی ایم سی اننت ناگ کے پرنسپل ڈاکٹر ارشد نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات اور ذمہ داری کا تعین کرنے کیلئے پہلے ہی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔توقع کی جاتی ہے کہ سرکاری تحقیقات سے علاج کے عمل، عملے کے طرز عمل اور طبی پروٹوکول کی پابندی کا جائزہ لیا جائے گا۔

نائب تحصیلدار

پیش کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ نے انکوائری حکم نامہ میں مزید کہا ہے کہ تحصیلدار ترال پیش کرنے والا افسر ہوگا اور اضافی کی مدد کرے گا۔

منریگا رہنما خطوط

سے پہلے ہی جاری کیا جانا چاہیے۔ تاہم، یہ اطلاع دی گئی ہے کہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر دیوسر کولگام نے شفافیت، جوابدہی، اور ممکنہ مالی بے ضابطگیوں کے بارے میں سنگین خدشات پیدا کرتے ہوئے خالی کام کے حکام پر دستخط کر کے ان طریقہ کار کو نظر انداز کیا۔مذکورہ بالا اور زیر التواء انکوائری کے پیش نظر، بی ڈی او دیوسر عارف ایاز ڈار کو بلاک کنڈ کے اضافی چارج کیساتھ فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔حکم میں کہا گیا ہے کہ وہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، کولگام کے دفتر سے منسلک رہیں گے۔عبوری طور پر بی ڈی او بھی باغ اور بی ڈی او ڈی ایچ پورہ کو بالترتیب بلاک دیوسر اور بلاک کنڈ کا چارج سنبھالنے کی ہدایت دی گئی ہے۔اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ کولگام کو معاملے کی تفصیلی انکوائری کرنے اور دس دنوں کے اندر اندر اپنے تبصروں کے ساتھ ایک رپورٹ ڈائریکٹوریٹ کو پیش کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔محکمہ دیہی ترقی نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے، جس میں سرکاری ملازمین پر لاگو طرز عمل کے قوانین کی خلاف ورزی اور سرکاری خزانے کو ممکنہ نقصان کا حوالہ دیا گیا ہے۔

ACR کے دفتر

کہ بعد ازاں مذکورہ مطالبہ 4000 روپے تک بات چیت کی گئی۔ چونکہ شکایت کنندہ ایک غریب شخص ہے اور مذکورہ جونیئر اسسٹنٹ کلرک کو غیر قانونی طور پر تسلی نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے اس نے ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کیلئے اینٹی کرپشن بیورو (ACB) سے رجوع کیا، اس کے مطابق، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 04/2025 بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 (جیسا کہ 2028 میں ترمیم کی گئی تھی) ACB پولیس راجوری میں درج کیا گیا تھا، اور تحقیقات کیلئے ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا کر ملزم سرکاری ملازم عمر نواز ولد نصیر حسین ولد ساز، تحصیل تھانہ منڈی کو اس وقت اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، راجوری (نذیر سیکشن) کے دفتر میں جونیئر اسسٹنٹ کے اضافی چارج کیساتھ سب رجسٹرار، راجوری کو 4000 روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ملزم کو قانونی کارروائی کے بعد اینٹی کرپشن بیورو کی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کیا تھا۔ٹریپ ٹیم سے وابستہ آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کی گئی تھی۔اس کے بعد، اے سی بی نے بتایا کہ تھانہ منڈی راجوری میں ملزم کے رہائشی مکان کی بھی تلاشی لی گئی، انہوں نے مزید کہا کہ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

بنی بسوہلی روڈ

سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 2 افراد کو لے جانے والی ایک موٹر سائیکل بنی بسوہلی روڈ پر پراسرار حالات میں ایک لوڈ کیریئر سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں 2 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت واقعہ ہوگئی۔انہوں نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت شہباز ولد عباس اور روہت ولد رشپال کے طور پر ہوئی ہے، دونوں بنی علاقے کے گاؤں بھوند کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے اس سڑک حادثے سے متعلق معاملہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی ہے۔

حکومت نے

سے الجھنوں سے بچنے اور تمام تبدیلیوں کے ساتھ ایک واضح اور اپ ڈیٹ ورژن فراہم کرنے کے لیے، انکم ٹیکس بل کا نیا ورژن 11 اگست کو ایوان میں غور کے لیے پیش کیا جائے گا۔پارلیمنٹ میں دستبرداری کی وجوہات بتاتے ہوئے، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ تجاویز موصول ہوئی ہیں جنہیں درست قانون سازی کے معنی بتانے کے لیے شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ مسودے کی نوعیت، اعداد کی سیدھ، نتیجہ خیز تبدیلیاں اور کراس ریفرنسنگ میں تصحیح ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اس لیے حکومت نے انکم ٹیکس بل 2025 کو واپس لے لیا ہے اور انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کو بدلنے کے لیے ایک نیا بل لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا۔

راہل گاندھی کی

تیجسوی یادو، ادھو ٹھاکرے، محبوبہ مفتی، کمل ہاسن اور دیگر اہم اپوزیشن رہنما شریک ہوئے۔یہ محض ایک روایتی ضیافت نہیں تھی بلکہ ایک سیاسی حکمت عملی اجلاس بھی تھا۔ڈنر سے قبل راہل گاندھی نے ایک جامع پریزنٹیشن دی، جس میں انہوں نے مبینہ انتخابی دھاندلی اور ووٹوں کی چوری کے شواہد پیش کیے۔ان کا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن کی نگرانی میں ووٹر لسٹوں کی جانچ اور ووٹوں کی گنتی میں سنگین بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ موجود رہنماؤں نے توجہ سے ان شواہد کو سنا اور مستقبل کی حکمت عملی پر مشاورت کی۔اس اجلاس میں 11 اگست کو پارلیمان سے الیکشن کمیشن تک احتجاجی مارچ نکالنے کا فیصلہ بھی ہوا، جو ووٹر لسٹ کے نظرثانی عمل (ایس آئی آر) کے خلاف ہوگا۔ نائب صدر کے انتخاب کے حوالے سے بھی غور ہوا۔تیجسوی یادو نے بہار میں اسی نوعیت کے الیکشن فراڈ کے خلاف ریاست گیر تحریک چلانے کا اعلان کیا۔راہل گاندھی نے اس تقریب کے لیے تمام رہنماؤں کو ذاتی طور پر فون کر کے مدعو کیا، حتیٰ کہ کمل ہاسن کو بھی آخری لمحات میں دعوت دی گئی۔50 سے زائد یادگار تصاویر میں اس اجلاس کی جھلکیاں، رہنماؤں کی گفتگو، ملاقات کے مناظر اور ڈنر کا ماحول قید ہے، جو اس خصوصی فوٹو گیلری میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

اے ٹی ایل لیب

کے ساتھ 3D ڈیزائننگ کو بھی دریافت کیا، جس سے وہ آئیڈیاز کو ٹھوس ماڈلز میں تبدیل کرسکیں۔شرکاء عملی سرگرمیوں، ٹیم پر مبنی چیلنجز، اور انٹرایکٹو سیشنز میں مصروف تھے جنہوں نے تعاون اور تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کی۔طلباء نے میں جوش وخروش اور دن کے دوران تیار کیے گئے پروجیکٹس کے معیار نے ورکشاپ کو علاقے کے سرکاری اسکولوں کے طلباء کے لیے سب سے زیادہ مؤثر اقدامات میں سے ایک بنا دیا۔پروگرام کو تمام حاضرین نے اسکول کی سطح پر سائنسی مزاج اور تکنیکی مہارتوں کو فروغ دینے کے معیار کے طور پر سراہا تھا۔پرنسپل مسٹر مشتاق سوپوری کا جدت کے ایکوسسٹم کو فروغ دینے میں ان کی بصیرت قیادت کا ATL انچارج مسٹر داؤد اے ایچ ڈار، اور لرننگ لنکس فاؤنڈیشن اور ڈیل ٹیکنالوجیز سے مسٹر مصیب یاتو کا ان کی رہنمائی اور غیر متزلزل تعاون کے لیے خصوصی شکریہ ادا کیا گیا۔ گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول سوپور کے سرشار عملے کو بھی اس اقدام کو کامیاب بنانے میں ان کی کوششوں کے لیے دلی ستائش کی گئی۔یہ ورکشاپ نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنانے اور مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرنے میں ATL لیبز کی طاقت کا ثبوت ہے۔

اننت ناگ میں

تقریباً 100 کلوگرام مصنوعی رنگ کے نمکین کو تلف کر دیا گیا۔اس میں شامل دکانداروں کو اس طرح کی ممنوعہ اشیاء سے پیدا ہونے والے سنگین صحت کے خطرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا اور انہیں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت سخت انتباہ جاری کیا گیا۔محکمہ نے صحت عامہ کو خطرے میں ڈالنے والی خلاف ورزیوں کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی کی توثیق کی اور کہا کہ قانون کی دفعات کے مطابق ضلع بھر میں نگرانی اور نفاذ کی کارروائیاں بلا روک ٹوک جاری رہیں گی۔

یوم آزادی کی

جن میں 12 اگست کو ترنگا ریلی اور جاری ہر گھر ترنگا اقدام میں حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی حمایت ظاہر کرنے کے لیے اپنے گھروں پر قومی پرچم کے ساتھ سیلفیاں اپ لوڈ کریں۔انہوں نے کہا کہ یہ تقریبات ہر ایک کے لیے اکٹھے ہونے اور آزادی کے جذبے کو منانے کا موقع ہیں۔

بھلوال میں

جائے وقوعہ پر واپس آیا۔معاملے کی فوری اطلاع مقامی پولیس کو دی گئی۔ نتیجے کے طور پر، ایف آئی آر نمبر 2025/111 بھارتی نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 126132 (2) اور 351 (2) کے تحت پولیس اسٹیشن کانا چک میں درج کی گئی ہے۔حکام نے تصدیق کی ہے کہ فی الحال تفصیلی تحقیقات جاری ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے حکام نے زور دے کر کہا کہ سرکاری ملازمین کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد یا دھمکیوں سے قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔مزید اپ ڈیٹس فراہم کی جائیں گی کیونکہ تفتیش جاری ہے۔

15 اگست 2025

گئے ہیں، شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں، سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔ ادھر شہر سرینگر میں ڈرون خدمات کے ذریعے مشکوک نقل وحمل پر نظر گزر رکھی جارہی ہے۔

خود انحصاری

آج ہم دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہیں۔سنگھ نے زور دے کر کہا کہ حکومت نے غربت کے مسئلے کو حل کیا ہے، جس کی وجہ سے نیتی آیوگ کے مطابق، پچھلے پانچ سالوں میں 13.5 کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے اوپر جا چکے ہیں۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

جنوب مغربی جاپان شہر کے لیے شدید بارش کی ہنگامی وارننگ جاری

ٹوکیو،8 اگست (یو این آئی) جاپان کے محکمہ موسمیات نے جمعہ کی صبح کاگوشیما کے جنوب مغربی علاقے بالخصوص کریشیما شہر کے لیے شدید بارش کی ہنگامی وارننگ جاری کی ہے۔اس وارننگ میں نشیبی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب اور بہنے والے دریاؤں کے قریب نہ جانے کی اپیل کی گئی ہے۔جاپان کے محکمہ موسمیات (جے ایم اے) کے مطابق، ملک کے پانچ درجے کے ڈیزاسٹر الرٹ سسٹم کے تحت یہ اعلیٰ ترین سطح کی وارننگ اس سال پہلی بار کریشیما میں ریکارڈ بارش کے بعد جاری ہوئی ہے۔کریشیما شہر کے ایک علاقے میں جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق سویرے 3 بجے سے ایک گھنٹے میں 107.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو اس مقام کے ریکارڈ میں سب سے زیادہ ہے۔ 12 گھنٹے کی مجموعی بارش کی مقدار 480 ملی میٹر سے زیادہ ہو سکتی ہے ، جو شہر کے اگست مہینے کی اوسط بارش سے تقریباً 1.8 گنا زیادہ ہے۔جے ایم اے نے کہا کہ کاگوشیما سمیت کیوشو کے علاقے میں اتوار تک طوفانی بارش کا سلسلہ جاری رہنے کی توقع ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ اگلے 24 گھنٹے تک بارش کی مقدار جنوبی کیوشو میں 200 ملی میٹر اور شمالی کیوشو میں 120 ملی میٹر ہونے کی توقع ہے۔محکمہ موسمیات نے لوگوں کو خبردار کیا کہ وہ محتاط رہیں کیونکہ متاثرہ علاقوں میں خطرناک صورتحال پہلے سے موجود ہو سکتی ہے۔

جنگ بندی کا انحصار روسی صدر پر ہے، میں انسانی جانیں بچانے کی کوشش کروں گا: ٹرمپ

آئی این این

نیویارک ،امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کا فیصلہ مکمل طور پر روسی صدر ولادیمیر پیوٹن پر منحصر ہے۔اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ صدر پیوٹن ان سے ملاقات کے خواہش مند ہیں اور وہ اس ملاقات کے لیے تیار ہیں۔اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے بتایا کہ روسی صدر پیوٹن ان سے ملاقات کے خواہش مند ہیں اور وہ اس ملاقات کے لیے تیار ہیں۔روس یوکرین جنگ بندی کا معاملہ روسی صدر پیوٹن پر منحصر ہے۔ ہلاکتیں روکنے کیلئے مجھ سے جو ہو سکا کروں گا۔ادھر وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کا کہنا ہے کہ امریکی صدر روسی اور یوکرینی قیادت سے ملاقات کریں گے، کیونکہ ٹرمپ یوکرین جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ان ملاقاتوں کی تفصیلات مناسب وقت پر جاری کی جائیں گی۔واضح رہے کہ صدر ٹرمپ پہلے ہی 8 اگست تک امن معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں روس پر نئی پابندیاں لگانے کی دھمکی دے چکے ہیں۔دوسری جانب روسی صدر پیوٹن نے ماسکو میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید سے ملاقات کی۔اس موقع پر پیوٹن نے عندیہ دیا کہ ٹرمپ سے ملاقات ممکن ہے اور کچھ دوست ممالک اس میں سہولت کاری کے لیے تیار ہیں۔روس کے صدر کے مطابق یہ ملاقات باہمی مفادات کی بنیاد پر ہوگی اور متحدہ عرب امارات ممکنہ مقام ہو سکتا ہے۔

اسرائیلی فوجی سربراہ کی غزہ جنگ میں توسیع کی مخالفت، نیتن یاہو پر دباؤ میں اضافہ

تل ابیب :۸ اگست (یو این آئی) اسرائیل کے فوجی سربراہ ایال زمیر نے غزہ جنگ میں توسیع کی مخالفت کردی جس کے بعد نیتن یاہو پر دباؤ مزید بڑھ گیا ہے۔بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق منگل کو 3 گھنٹے تک جاری رہنے والی ایک میٹنگ کے دوران اسرائیل کے فوجی سربراہ ایال زمیر نے نیتن یاہو کو خبردار کیا کہ غزہ کے بقیہ حصے پر قبضہ کرنے سے اسرائیلی فوج اس علاقے میں بڑی مشکل میں پھنس سکتی ہے اور وہاں یرغمال بنائے گئے افراد کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ تقریباً 2 سال کی جنگ کے بعد ہمارا پہلے ہی غزہ کے 75 فیصد حصے پر کنٹرول ہے۔اسرائیلی فوج نے بارہا غزہ پر فوجی حکمرانی نافذ کرنے، اس علاقے کو الحاق کرنے اور وہاں یہودی بستیوں کی تعمیر کرنے کی مخالفت کی ہے۔اس حوالے سے اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بدھ کو سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر لکھا کہ اپنی رائے کا اظہار کرنا فوجی سربراہ کا حق بھی ہے اور فرض بھی لیکن اسرائیلی فوج تمام جنگی مقاصد کے حصول تک حکومت کے فیصلوں پر عمل کرے گی۔واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر غزہ میں جنگ بندی کرنے کے لیے شدید بین الاقوامی دباؤ ہے۔اقوام متحدہ نے بھی غزہ جنگ میں ممکنہ توسیع سے متعلق خبروں کو انتہائی تشویشناک قرار دیا ہے۔

صدر زیلنسکی کی مقبولیت میں کمی

کیف،8 اگست (یو این آئی) یوکرین میں اینٹی کرپشن ایجنسی کی جانب سے کرپشن اسکینڈل سامنے آنے پر یوکرین کے صدر کی مقبولیت گھٹ کر 58 فیصد پر آگئی۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی مقبولیت جو اس سال جون میں 65 فیصد تھی اب گھٹ کر 58 فیصد پر آگئی ہے۔گزشتہ مہینے صدر زیلنسکی نے متنازع قانون پر دستخط کیے جس میں انسداد بدعنوانی ایجنسی کو پراسیکیوٹر جنرل کے ماتحت کیا گیا تھا۔اس متنازع بل پر دستخط کرنے کے بعد ملک میں وسیع پیمانے پر مظاہرے شروع ہو گئے اس کے علاوہ عالمی سطح پر تنقید میں بھی اضافہ ہو گیا۔اس کے بعد یورپی یونین کی جانب سے آنے والے دباؤ کے بعد صدر زیلنسکی نے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرتے ہوئے نیشنل اینٹی کرپشن بیورو اور خصوصی انسداد کرپشن پراسیکیوٹر کی خود مختاری کو بحال کر دیا۔

غزہ شہر پر کنٹرول کی متنازع تجویز: اسرائیلی سیکیورٹی کابینہ نے نیتن یاہو کے منصوبے کی حمایت کردی

اسرائیل غزہ پر قبضہ برقرار رکھنے کا خواہاں نہیں، بلکہ صرف ایک "سیکیورٹی پٹی" بنانا چاہتا ہے، نیتن یاہو

آئی این این

نئی دہلی ،اسرائیل کی سیاسی و سیکیورٹی کابینہ نے جمعہ کے روز غزہ شہر پر فوجی کنٹرول حاصل کرنے کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے، جو کہ صہیونی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اس اعلان کے بعد سامنے آئی ہے کہ اسرائیل پورے غزہ پٹی پر فوجی کنٹرول کا ارادہ رکھتا ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی دفاعی افواج (IDF) غزہ شہر پر کنٹرول حاصل کرنے کی تیاری کریں گی، جبکہ جنگی علاقوں سے باہر موجود شہریوں کو انسانی امداد فراہم کی جائے گی۔غزہ شہر، جو شمالی غزہ میں واقع ہے، محصور علاقے کا سب سے بڑا اور مرکزی شہر ہے۔ رائٹرز کے مطابق، اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس منصوبے میں فلسطینی شہریوں کو غزہ شہر سے نکالنے اور پھر زمینی آپریشن شروع کرنے کا امکان شامل ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم نے فاکس نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں واضح کیا کہ اسرائیل غزہ پر قبضہ برقرار رکھنے کا خواہاں نہیں، بلکہ صرف ایک "سیکیورٹی پٹی" بنانا چاہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اسرائیل اس علاقے کا انتظام کسی عرب طاقت کے حوالے کرنا چاہتا ہے، تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ کن ممالک کو یہ ذمہ داری سونپی جائے گی۔برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق، اسرائیلی فوجی قیادت اور حکومتی وزراء کے درمیان اس منصوبے پر اختلافات بھی سامنے آئے ہیں۔فوجی سربراہ ایال زامیر نے اس آپریشن کے دائرہ کار کو وسعت دینے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ کابینہ کے ارکان کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ موجودہ متبادل منصوبے سے نہ تو حماس کو شکست دی جا سکتی ہے اور نہ ہی یرغمالیوں کو بازیاب کرایا جا سکتا ہے۔تاہم منصوبے کو مکمل کابینہ سے منظور کرانا ابھی باقی ہے، جس کا اجلاس اتوار کو متوقع ہے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق، منصوبے کے تحت غزہ کے باقی ماندہ علاقوں پر مرحلہ وار کنٹرول حاصل کرنے کا آپشن بھی زیر غور ہے، جس میں مقامی شہریوں کو ممکنہ فوجی کارروائی سے قبل پیشگی اطلاع دی جائے گی۔واضح رہے کہ 2005 میں اسرائیل نے غزہ سے انخلا کر کے شہریوں اور فوج کو واپس بلا لیا تھا، تاہم سرحدوں، فضائی حدود اور دیگر بنیادی سہولیات پر کنٹرول برقرار رکھا تھا۔دائیں بازو کی جماعتیں اس فیصلے کو حماس کے اقتدار میں آنے کی وجہ قرار دیتی ہیں۔رائٹرز کے مطابق، اسرائیل اور امریکہ نے اس سال کے اوائل میں مصر کی حمایت یافتہ ایک تجویز کو مسترد کر دیا تھا، جس میں آزاد فلسطینی ماہرین پر مشتمل انتظامیہ کو جنگ کے بعد غزہ کا نظم و نسق سونپنے کی تجویز دی گئی تھی۔ادھر فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے نیتن یاہو کے بیان کو "مذاکراتی عمل کے خلاف کھلی بغاوت" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم کا اصل مقصد یرغمالیوں سے جان چھڑانا اور انہیں قربان کرنا ہے۔عرب ممالک کی جانب سے بھی ردعمل سامنے آیا ہے۔ اردن کے ایک اعلیٰ حکومتی عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ عرب ممالک صرف اس حل کی حمایت کریں گے جس پر فلسطینی خود متفق ہوں، اور غزہ کی سیکیورٹی "جائز فلسطینی اداروں" کے ذریعے ہی ممکن ہے۔حماس کے رہنما اسامہ حمدان نے الجزیرہ کو انٹرویو میں کہا ہے کہ غزہ میں کسی نئی فورس کو اسرائیل کی حامی قوت سمجھا جائے گا اور اسے قابض تصور کیا جائے گا۔ادھر یروشلم میں جمعرات کی شب اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے باہر سینکڑوں افراد نے جنگ بندی کے حق میں مظاہرہ کیا اور حکومت سے یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

امریکہ میں 9/11 کے سانحہ کے تقریباً 24 سال بعد مزید تین متاثرین کی شناخت

نیویارک،8 اگست (یو این آئی) امریکہ میں 11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر دہشت گردانہ حملوں کے تقریباً 24 سال بعد بالآخر مزید تین متاثرین کی شناخت ہو گئی ہے۔نیویارک کے چیف میڈیکل ایگزامینر کے دفتر (او سی ایم ای) نے جمعرات کے روز ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ متاثرین کی شناخت فلورل پارک، نیویارک کے ریان فٹز جیرالڈ (26)، پام اسپرنگس، کیلیفورنیا کی باربرا کیننگ (72) اور ایک جواں عمر خاتون کے طور پر کی، جس کا نام اس کے خاندان کی درخواست پر خفیہ رکھا جا رہا ہے۔ ان تینوں مہلوکین کے شناختی نمبر بالترتیب 1651، 1652 اور 1653 ہیں۔او سی ایم ای نے کہا کہ ان کی شناخت حملے کے مقام سے برآمد ہونے والی باقیات کے ڈی این اے کے جدید تجزیہ اور اہل خانہ سے رابطے کے ذریعے ممکن ہوئی۔او سی ایم ای نے کہا کہ فٹز جیرالڈ کی شناخت پہلی بار 2002 میں برآمد ہونے والی باقیات کے ڈی این اے ٹیسٹ کے ذریعے کی گئی تھی، جب کہ کیننگ اور خاتون کی شناخت 2001 میں برآمد ہونے والی باقیات کی بنیاد پر کی گئی ہے۔11 ستمبر 2001 کو ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر ہونے والے حملوں میں ایک اندازے کے مطابق 2,753 افراد ہلاک ہوئے تھے۔او سی ایم ای نے کہا کہ اب تک تقریباً 1,100 متاثرین کی باقیات نامعلوم ہیں۔چیف میڈیکل ایگزامینر ڈاکٹر جیسن گراہم نے پریس ریلیز میں کہا، "ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے سانحہ کے تقریباً 25 سال بعد لاپتہ افراد کی شناخت اور ان کے لواحقین سے دوبارہ ملنے کا ہمارا عزم ہمیشہ کی طرح مضبوط ہے۔"نیویارک سٹی کے میئر ایرک ایڈمز نے تین نئے متاثرین کی شناخت کے اعلان کے بعد پریس بیان جاری کر کے کہا، "11 ستمبر کے دہشت گردانہ حملوں میں اپنے عزیزوں کو کھونے کا درد کبھی دہائیوں سے محسوس کیا جا رہا ہے لیکن ان تین نئے متاثرین کی شناخت کے بعد، ہم متاثرہ خاندانوں کو تسلی دینے کے لیے ایک قدم آگے بڑھے ہیں جو ابھی تک اس دن کے درد سے نبرد آزما ہیں۔"

غزہ کی جانب یرغمالیوں کے اہل خانہ کا کوچ، جنگ ختم کرنے کا مطالبہ

یروشلم، 08 اگست (یو این آئی) غزہ میں کچھ اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ نے فلسطینی علاقے کی طرف کوچ کرنے کی کوشش کی۔ یہ اقدام جنگ ختم کرنے کے واسطے وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے کیا گیا ہے جو غزہ کے خلاف جنگ کو وسعت دینے پر غور کر رہی ہے۔سی این این کی رپورٹ کے مطابق یرغمالی اور لاپتہ افراد کے خاندانوں کے فورم کے ساتھ ساتھ حزب اختلاف اور اسرائیلی عوام کا بڑا حلقہ غزہ کے خلاف جنگی آپریشن میں توسیع کے خلاف ہے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس سے ان کے عزیزوں کو اور بھی زیادہ خطرہ لاحق ہو جائے گا۔سی این این نے جمعرات کے روز جنوبی اسرائیل کی اشکلون بندرگاہ سے قافلہ روانہ ہونے کے موقع پر یرغمال افراد کے خاندانوں کے فورم کے ایک رکن لیور ہوریف کے حوالے سے بتایا کہ یہ کوچ ایک ایمرجنسی کال (ہنگامی مدد کی کال) ہے۔انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہم غزہ میں داخل ہو کر اپنے عزیزوں کو وطن واپس نہیں لا سکتے ہیں لیکن یہ اسرائیلی حکومت کے لیے وارننگ ہے۔اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ کا اجلاس جمعرات کے روز غزہ کے مکمل الحاق پر ووٹنگ کے لیے بلایا گیا تھا، یہ اقدام خطے میں تقریباً دو سال سے جاری تنازعہ میں بڑی توسیع کا باعث ہوگا۔غزہ کی وزارت صحت نے بدھ کے روز بتایا کہ 7 اکتوبر کو حماس کے زیر قیادت حملوں کے بعد جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک غزہ میں کم از کم 61,158 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

مسیسیپی ندی میں ہیلی کاپٹر کے حادثے میں 2 لوگوں کی موت

نیویارک، 8 اگست (یو این آئی) امریکہ کی وسطی مغربی ریاستوں الینوائے اور میسوری کے درمیان مسیسیپی ندی کے بالائی علاقے میں جمعرات کے روز ایک ہیلی کاپٹر مال بردار کشتی پر اترتے ہوئے ٹکرا جانے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔میسوری اسٹیٹ ہائی وے پٹرول کی ٹیم نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں ہوابازی کے وارننگ مارکر کے قریب پاور لائن پر کام کرنے والے ملازمین سوار تھے۔مبینہ طور پر ہیلی کاپٹر بجلی لائن کی زد میں آگیا، اور اس نے ٹرالہ کشتی پر اترنے کی کوشش کی، مگر اس سے پہلے ہی شعلوں کی لپیٹ میں آگیا۔مقامی میڈیا نے الینوائے اسٹیٹ پولیس کے حوالے سے بتایا کہ اس حادثے کی وجہ سے میسوری اور الینوائے کو جوڑنے والے پل کو تمام ٹریفک کے لیے عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے، جس کے دوبارہ کھلنے کا کوئی وقت طے نہیں کیا گیا ہے۔

چین سے روابط، صدر ٹرمپ کا انٹیل کے 'انتہائی متنازع' سی ای او سے مستعفی ہونے کا مطالبہ

آئی این این

نیویارک ،امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی کمپنیوں کے ساتھ روابط کا الزام لگاتے ہوئے چپ بنانے والی کمپنی انٹیل کے نئے سربراہ لپ بو ٹین سے فوری طور پر مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے الزام عائد کیا ہے کہ انٹیل کے سربراہ کی چینی فوج اور دفاعی صنعت سے وابستہ کمپنیوں کے ساتھ روابط ہیں جو کہ 'انتہائی متنازع' ہے، یہ عمل امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہو سکتا ہے۔امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ 'انٹیل کے سی ای او انتہائی متنازع ہیں اور انہیں فوری طور پر مستعفی ہو جانا چاہیے۔اس مسئلے کا کوئی دوسرا حل نہیں ہے۔'روئٹرز نے اپریل میں رپورٹ کیا تھا کہ انٹیل کے سی ای او لپ بو ٹین نے سینکڑوں چینی ایڈوانس مینوفیکچرنگ اور چپ کمپنیوں میں کم از کم 200 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی، جن میں سے کچھ چینی فوج سے منسلک تھیں۔ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان سے قبل ری پبلکن سینیٹر ٹام کاٹن نے بھی انٹیل کے بورڈ کو ایک خط میں لپ بو ٹین کے چینی اداروں سے روابط اور ان کے سابقہ کردار پر سوالات اٹھائے تھے۔قیادت کی تبدیلی انٹیل پر دباؤ بڑھا سکتی ہے جو گھریلو چپ سازی کو فروغ دینے کے لیے امریکی کوششوں کا ایک ستون ہے۔گذشتہ سال انٹیل نے اوہائیو اور دیگر ریاستوں میں نئی فیکٹریوں کی تعمیر کے لیے 2022 کے چپس ایکٹ کے تحت سب سے بڑی رقم آٹھ بلین ڈالر کی سبسڈی حاصل کی تھی۔لاڈن برگ تھلمن ایسٹ مینیجمنٹ کے سی ای او فل بلینکاٹو سمجھتے ہیں کہ 'یہ ایک بہت ہی بدقسمتی کی مثال قائم کرے گا۔آپ نہیں چاہتے کہ امریکی صدر حکم دیں کہ کون کمپنیاں چلائے گا لیکن یقیناً ان کی رائے میں میرٹ اور وزن ہے۔'انٹیل شیئر ہولڈر اپیکس کیپیٹل ایڈوائزرز میں ایکویٹی کے سربراہ اور پورٹ فولیو مینیجر ڈیوڈ ویگنر نے کہا کہ اگرچہ بہت سے سرمایہ کاروں کا خیال ہے کہ صدر ٹرمپ ہر معاملے میں مداخلت کر رہے ہیں تاہم یہ صرف ایک اور اشارہ ہے کہ وہ کاروبار کو امریکہ میں واپس لانے کی کوشش میں بہت سنجیدہ ہیں۔' کمپنی نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ 'انٹیل، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور لپ بو ٹین امریکی قومی اور اقتصادی سلامتی کے مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے پُرعزم ہیں اور صدر کے امریکہ فرسٹ ایجنڈے کے مطابق اہم سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔' بیان میں مزید کہا گیا کہ 'ہم انتظامیہ کے ساتھ کام جاری رکھنے کے خواہاں ہیں۔'انٹیل کے نئے سربراہ لپ بو ٹین جنہوں نے رواں سال مارچ میں عہدہ سنبھالا تھا، نے فوری طور پر تبصرہ کے لیے روئٹرز کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔رپورٹ کے مطابق 2012 سے 2024 کے درمیان لپ بو ٹین نے چین کی کئی ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی جن کے شراکت دار چینی ریاستی فنڈز یا سرکاری ادارے تھے، ان میں زیادہ تر کمپنیاں چین کے ٹیکنالوجی حب جیسے ہانگژو، ہفی اور ووکسی میں قائم ہیں۔

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, NowsharaSrinagar.

E-mail:-phegwd@yahoo.com, Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 4th

Subject: Execution of work under MPLADS of Jenab Mohammad Akbar lone Hon'ble MP 17th Lok Saba (Bandipora Ajas).

Reference: This office e-NIT No. 17-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./2750-60, dated: 26-06-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_279940_1.

Due to "Poor Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 06-08-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	20-08-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	21-08-2025 11.00 AM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-4988/25
Send dt:08/08/25

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS

NIT NO 15 OF R&B/Dooru/2025-26 /E-TENDERING/ EED/HD/ 1684-89 DATED: 06-08-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K ,Executive Engineer PWD (R&B) Division Dooru invited e-tenders on % age basis from approved and eligible Contractors registered with &K Govt. CPWD Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc. (in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time ofCompletion	Major Head of Account	Class of Contractor
1	Construction of Tracking hut at Dedibal	32.05 (27.21+4.84)	1100	64100	6 months	5452-C.O on	AAY and BEE class only

Position of AAA ; Accorded Position of TS Accorded The date of completion is subject to the availability of funds.
The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		06/08/2025	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	07/08/2025	(9:00 Am)
		To	19-08-2025	(06:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	07/08/2025	(9:00 Am)
4	Bid Submission End Date	To	19/08/2025	(06:00 PM)
			20/08/2025	(11:00 AM)
5	Date and time of opening of bid (online)	In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date (NIT No and Name of work/ Item No. should be mentioned on Treasury Challan) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division DOORU (Tender receiving Authority).
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
5. Note: a. MSME's are required to pay only 50% of Tender Document Cost or Rs 500/- whichever is lower. MSME's are required to pay only 50% of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000/- whichever is lower.
6. The bidders are requested to quote their rates excluding 18%GST .
7. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address, The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division DOORU,
8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of Opening of Technical bids,

Er Farooq Ahmad Khan
Executive Engineer,
PWD (R&B) Division DOORU

DIPK-4990/25
Send dt: 08/08/25

کس طرح مفت ایپس خاموشی سے آپ کو سب سے زیادہ بولی لگانے والے کو فروخت کرتی ہیں

بذریعہ: قاسم فواز اور جیک ویسٹ، وسکونسن میڈیسن یونیورسٹی

آپ صبح اُٹھتے ہیں اور، سب سے پہلے، آپ اپنا موسم ایپ کھولتے ہیں۔ آپ پہلے کھلنے والے پریشان کن اشتہار کو بند کریں اور پیشن گوئی چیک کریں۔ آپ کو اپنی موسم کی ایپ پسند ہے، جو آپ کے مقام کے لیے فی گھنٹہ موسم کی پیشن گوئی دکھاتی ہے۔ اور ایپ مفت ہے!

لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ مفت کیوں ہے؟ کو دیکھو ایپ کی رازداری کی ترتیبات۔ آپ اسے اپنی معلومات جمع کرنے کی اجازت دے کر اسے مفت رکھنے میں مدد کرتے ہیں، بشمول:
آپ کون سے آلات استعمال کرتے ہیں اور ان کے IP اور میڈیا ایکسیس کنٹرول ایڈریسز۔
وہ معلومات جو آپ سائن اپ کرتے وقت فراہم کرتے ہیں، جیسے آپ کا نام، ای میل پتہ اور گھر کا پتہ۔
ایپ کی ترتیبات، جیسے کہ آیا آپ سیلسیس یا فارن ہائیٹ کا انتخاب کرتے ہیں۔
ایپ کے ساتھ آپ کے تعاملات، بشمول آپ کون سا مواد دیکھتے ہیں اور کن اشتہارات پر کلک کرتے ہیں۔
ایپ کے ساتھ آپ کے تعاملات کی بنیاد پر نتائج۔
ایک مقررہ وقت پر آپ کا مقام، بشمول، آپ کی ترتیبات پر منحصر ہے، مسلسل ٹریکنگ۔
موسم ایپ استعمال کرنے کے بعد آپ کن ویب سائٹس یا ایپس کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔
وہ معلومات جو آپ اشتہار فروشوں کو دیتے ہیں۔
تجزیات فروشوں کے ذریعہ جمع کردہ معلومات جو ایپ کا تجزیہ اور اصلاح کرتے ہیں۔
اس قسم کا ڈیٹا اکٹھا کرنا معیاری کرایہ ہے۔ ایپ کمپنی اسے اشتہارات اور مواد کو حسب ضرورت بنانے کے لیے استعمال کر سکتی ہے۔ اشتہار جتنا زیادہ حسب ضرورت اور ذاتی نوعیت کا ہوتا ہے، اس سے ایپ کے مالک کے لیے اتنی ہی زیادہ رقم پیدا ہوتی ہے۔ مالک آپ کا ڈیٹا دوسری کمپنیوں کو بھی بیچ سکتا ہے۔
آپ انسٹاگرام جیسا سوشل میڈیا اکاؤنٹ بھی چیک کر سکتے ہیں۔ ٹھیک ٹھیک قیمت جو آپ ادا کرتے ہیں، ایک بار پھر، آپ کا ڈیٹا ہے۔ بہت سی "مفت" موبائل ایپس آپ کے بارے میں معلومات جمع کرتی ہیں جب آپ ان کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں۔
بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر الیکٹریکل اور کمپیوٹر انجینئرنگ اور ڈاکٹریٹ کا طالب علم کمپیوٹر سائنس میں، ہم سافٹ ویئر کے لوگوں کے بارے میں معلومات جمع کرنے کے طریقوں کی پیروی کرتے ہیں۔ آپ کا ڈیٹا کمپنیوں کو آپ کی عادات کے بارے میں جاننے اور ان کا استحصال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

یہ کوئی راز نہیں ہے کہ سوشل میڈیا اور موبائل ایپلیکیشنز آپ کے بارے میں معلومات اکٹھی کرتی ہیں۔ میٹا کا کاروباری ماڈل اس پر منحصر ہے۔ فیس بک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ چلانے والی کمپنی ہے۔ جس کی مالیت 48.1 ٹریلین امریکی ڈالر ہے۔ اس کے منافع کا صرف 98٪ سے کم اشتہارات سے آتا ہے، جو صارف کے ڈیٹا سے زیادہ سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ 7 ارب ماہانہ صارفین۔

آپ کے ڈیٹا کی کیا قیمت ہے۔
اس سے پہلے کہ موبائل فونز ایپس حاصل کریں اور سوشل میڈیا ہر جگہ عام ہو جائے، کمپنیوں نے بڑے پیمانے پر آبادیاتی سروے کیے تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ کسی پروڈکٹ نے کتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اسے فروخت کرنے کے لیے بہترین جگہوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے معلومات کا استعمال موٹے ہدف والے اشتہارات بنانے کے لیے کیا جو انہوں نے بل بورڈز، پرنٹ اشتہارات اور ٹی وی کے مقامات پر رکھے تھے۔

اپنا ڈیٹا چھوڑنے کے پانچ طریقے
ایپ اور سوشل میڈیا کمپنیاں کئی طریقوں سے آپ کا ڈیٹا اکٹھا کرتی ہیں۔ میٹا ایک نمائندہ کیس ہے۔ دی کمپنی کی رازداری کی پالیسی آپ کے ڈیٹا کو جمع کرنے کے پانچ طریقوں پر روشنی ڈالتا ہے:
سب سے پہلے، یہ آپ کی پروفائل کی معلومات کو جمع کرتا ہے۔ دوسرا، یہ آپ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کیے گئے اقدامات کو جمع کرتا ہے۔ تیسرا، یہ ان لوگوں کو اکٹھا کرتا ہے جن کی آپ پیروی کرتے ہیں اور دوست رکھتے ہیں۔ چوتھا، یہ ہر ایک فون، ٹیبلیٹ اور کمپیوٹر کا ٹریک رکھتا ہے جسے آپ اس کے پلیٹ فارم تک رسائی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اور پانچواں، یہ اس بارے میں معلومات اکٹھا کرتا ہے کہ آپ ان ایپس کے ساتھ کیسے تعامل کرتے ہیں جو کارپوریٹ پارٹنرز اس کے پلیٹ فارمز سے جڑتے ہیں۔ بہت سے ایپس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم اسی طرح کے رازداری کے طریقوں کی پیروی کرتے ہیں۔

آپ کا ڈیٹا اور سرگرمی
جب آپ کسی ایپ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اکاؤنٹ بناتے ہیں، تو آپ اس کی مالک کمپنی کو آپ کی عمر، تاریخ پیدائش، شناخت شدہ جنس، مقام اور کام کی جگہ جیسی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ فیس بک کے ابتدائی سالوں میں، مشتہرین کو پروفائل کی معلومات فروخت کرنا اس کمپنی کا تھا۔ آمدنی کا اہم ذریعہ۔ یہ معلومات قیمتی ہے کیونکہ یہ مشتہرین کو مخصوص ڈیموگرافکس جیسے عمر، شناخت شدہ جنس اور مقام کو نشانہ بنانے کی اجازت دیتی ہے۔
اور ایک بار جب آپ کوئی ایپ یا سوشل میڈیا پلیٹ فارم استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں، تو اس کے پیچھے والی کمپنی اس بارے میں ڈیٹا اکٹھا کر سکتی ہے کہ آپ ایپ یا سوشل میڈیا کو کیسے استعمال کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا آپ کو مشغول رکھتا ہے جب آپ دوسرے لوگوں کی پوسٹس کو پسند، تبصرہ یا اشتراک کر کے ان کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔ دریں اثنا، سوشل میڈیا کمپنی اس بارے میں معلومات حاصل کرتی ہے کہ آپ کون سا مواد دیکھتے ہیں اور آپ دوسرے لوگوں سے کیسے بات چیت کرتے ہیں۔
مشتہرین یہ جان سکتے ہیں کہ آپ نے فیس بک کی پوسٹ کو پڑھنے میں کتنا وقت گزارا یا آپ نے کسی خاص TikTok ویڈیو پر کچھ اور سیکنڈ گزارے۔ سرگرمی کی یہ معلومات مشتہرین کو آپ کی دلچسپیوں کے بارے میں بتاتی ہے۔ جدید الگورتھم تیزی سے باریکیوں کو اٹھا سکتے ہیں اور خودکار طریقے سے مواد کو تبدیل کر سکتے ہیں تاکہ آپ کو سپانسر شدہ پوسٹ، ٹارگٹڈ اشتہار یا عام مواد میں شامل کیا جا سکے۔

آپ کے آلات اور ایپلیکیشنز
کمپنیاں یہ بھی نوٹ کر سکتی ہیں کہ آپ کون سے آلات، بشمول موبائل فون، ٹیبلیٹ اور کمپیوٹرز، ان کی ایپس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم تک رسائی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ مشتہرین کو آپ کے برانڈ کی وفاداری، آپ کے آلات کتنے پرانے ہیں اور ان کی قیمت کتنی ہے۔
چونکہ موبائل آلات آپ کے ساتھ سفر کرتے ہیں، اس لیے انہیں آپ کہاں جا رہے ہیں، آپ کیا کر رہے ہیں اور آپ کس کے قریب ہیں اس بارے میں معلومات تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ ایک میں Kochava Inc کے خلاف مقدمہ، فیڈرل ٹریڈ کمیشن نے کمپنی کو طلب کیا، کسٹمر کے جغرافیائی محل وقوع کا ڈیٹا بیچنا اگست 2022 میں، Roe v Wade کو زیر کرنے کے فوراً بعد۔ کمپنی کے صارفین بشمول وہ لوگ جنہوں نے اسقاط حمل کروانے کے بعد حکم نامہ منسوخ کر دیا، اکثر پتہ نہیں تھا کمیشن کے مطابق، ان کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے والا ڈیٹا اکٹھا کیا جا رہا تھا۔ ایف ٹی سی نے الزام لگایا کہ ڈیٹا کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ گھرانوں کی شناخت کریں۔۔ کوچوا کے پاس ہے۔ ایف ٹی سی کے الزامات کی تردید کی۔۔

وہ معلومات جو ایپس آپ کے موبائل آلات سے حاصل کر سکتی ہیں اس میں وہ کچھ بھی شامل ہے جس کی آپ نے ایپ کو اجازت دی ہے، جیسے کہ آپ کا مقام، آپ کی رابطہ فہرست میں کون ہے یا آپ کی گیلری میں تصاویر۔
اگر آپ کسی ایپ کو یہ دیکھنے کی اجازت دیتے ہیں کہ ایپ چل رہی ہے تو آپ کہاں ہیں، مثال کے طور پر، جب بھی ایپ چل رہی ہو پلیٹ فارم آپ کے مقام تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ رابطوں تک رسائی فراہم کرنے سے ان تمام لوگوں کے فون نمبرز، نام اور ای میلز کے ساتھ ایک ایپ فراہم ہو سکتی ہے جنہیں آپ جانتے ہیں۔
کراس ایپلیکیشن ڈیٹا اکٹھا کرنا
کمپنیاں اس بارے میں بھی معلومات حاصل کر سکتی ہیں کہ آپ مختلف ایپس میں کیا کرتے ہیں دوسری ایپس اور پلیٹ فارمز کے ذریعے جمع کی گئی معلومات حاصل کر کے۔

موبائل ایپس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز
اب کمپنیوں کو کم قیمت پر لوگوں کے بارے میں بہت زیادہ عمدہ معلومات جمع کرنے دیتے ہیں۔ ایپس اور سوشل میڈیا کے ذریعے لوگ اپنی مرضی سے سہولت کے لیے ذاتی معلومات کی تجارت کرتے ہیں۔ 2007 میں ٹارگٹڈ اشتہارات کے متعارف ہونے کے ایک سال بعد فیس بک نے بنایا $153 ملین سے زیادہ، پچھلے سال کی آمدنی تین گنا۔ پچھلے 17 سالوں میں اس تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ 1000 اوقات سے زیادہ۔

□□□□□□□

آپ کے احساسات آپ کی سوچ سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں

از: ڈیوڈ کنڈٹز

احساسات جاننے کی کوشش کرنا
لیکن چونکہ یہ بہت ضروری ہے، اور اس وجہ سے کہ میرے پاس تیار جواب نہیں تھا، اس لئے میں اور اس نے صحیح الفاظ حاصل کرنے کی کوشش میں کافی وقت صرف کیا۔ میرے مؤکل کے ساتھ جو کچھ سامنے آیا وہ یہ ہے: آپ کی آنت آپ کی زندگی کے کسی بھی لمحے کسی بھی چیز کا جواب مجھے وہ جواب پسند ہے۔ میرے خیال میں یہ مردوں کے لئے خاص طور پر اچھا جواب ہے۔
یہاں کچھ دوسرے ممکنہ جوابات ہیں۔
زندگی احساسات زندگی یا اس کے بہت سے پہلوؤں میں سے کسی پر خودکار ردعمل ہیں۔
el احساسات آپ کے انفرادی لوگوں، چیزوں اور واقعات کی دنیا کی چھوٹی سی دنیا جس میں آپ رہتے ہیں اور آپ کے آس پاس کی بڑی دنیا ہے۔
act احساسات عمل کرنے کی تاکیدات، یا آپ کے اندر سے کسی عمل کی طرف نقل و حرکت، جس میں خیالات کے ساتھ ساتھ نفسیاتی اور حیاتیاتی ریاستیں بھی شامل ہیں۔
احساسات: زندگی کے اندرونی ردعمل
لیکن یہاں جواب مجھے بہترین لگتا ہے۔ احساسات اندرونی ردعمل ہیں جو آپ میں چل رہے ہیں جیسے آپ زندگی میں گزر رہے ہیں۔
مجھے یہاں لفظ جوابات پسند ہیں کیونکہ اس سے آگے کی تیاری کا اشارہ ہوتا ہے۔ یہ جوابات آپ کے اندر کی حقیقتوں اور بیرونی دنیا سے آنے والی تمام حقیقتوں کے لئے ہیں۔ وہ ہیں آپ کی پوری زندگی کے معیار پر سب سے زیادہ طاقت ور۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ زندگی کے احساس حصے میں اچھے ہیں تو آپ کی کامیابی اور خوشی کے امکانات بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ میرا مطلب بہت ہے۔
اس تعریف پر زور دیا گیا ہے کہ احساسات اپنی زندگی کا آغاز اندرونی طور پر کرتے ہیں۔ وہ آپ میں ہیں۔ وہ آپ کا ایک حصہ ہیں۔ آپ ان کو پیدا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ آپ کے باہر جو کچھ ہو رہا ہے اس کا جواب ہے تو، وہ اندر سے آتے ہیں۔ دو افراد بیک وقت ایک ہی واقعہ کا تجربہ کر سکتے ہیں اور جواب میں وسیع پیمانے پر مختلف احساسات رکھتے ہیں۔
کیا جذبات بھی احساسات کی طرح ہیں؟
کبھی الفاظ جذبات or پر اثر انداز کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے محسوس، اور ان کا اکثر وہی مطلب ہو سکتا ہے۔ ماہر نفسیات ولارڈ گیلن، اپنی کتاب میں احساسات: ہماری اہم علامتیں، یہ تمیز کرتا ہے: جذبات عام اصطلاح ہے جس میں احساس، حیاتیاتی حالتیں، اور یہاں تک کہ کیمیائی تبدیلیاں بھی شامل ہیں۔ اثر انداز کسی کے مجموعی جذباتی لہجے سے مراد ہے جیسے دوسروں نے اسے سمجھا۔ احساس کسی کی اپنی جذباتی حالت کا ساپیکش شعور ہے۔
مجھے لفظ احساس پسند ہے کیونکہ یہ آسان اور زیادہ ذاتی ہے، اور یہ اس علاقے کے قریب آ جاتا ہے جہاں ہمیں پریشانی ہوتی ہے، ہماری ذاتی آگاہی۔ اس طرح، یہ مردوں کے لئے بھی زیادہ مشکل ہے۔ مثال کے طور پر، جب آپ لفظ احساسات کو سنتے یا کہتے ہیں تو کیا آپ کو کچھ تکلیف ہوتی ہے؟ کیا یہ "نرم" یا "نسائی" یا "غیر منظم" لگتی ہے یا دوسری صورت میں مشتبہ ہے؟ بنگو! یہ تنخواہ گندگی ہے۔ اور یہ ہمارے چیلنج کا حصہ ہے۔
ڈیوڈ کنڈٹز نے نفسیات اور الہیاتیات میں گریجویٹ ڈگریوں اور پاسورٹل سائکولوجی میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ 1960 کی دہائی میں مقرر، اس نے 1982 میں وزارت چھوڑنے تک ایڈیٹر اور پادری کی حیثیت سے کام کیا۔ وہ فی الحال لائسنس یافتہ فیملی تھراپسٹ اور برکلے کیلیفورنیا میں قائم انسائیڈ ٹریک سیمینار کے ڈائریکٹر ہیں، جو مددگار پیشوں کے لئے تناؤ کے انتظام میں مہارت رکھتے

ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 9 اگست کے اہم واقعات

نئی دہلی ،8 اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 9 اگست کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

1173: اٹلی میں پیسا ٹاور کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

1683: برطانوی حکومت نے ایک حکم کے ذریعے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ایشیا میں جنگ یا امن کا اعلان کرنے کا حق دیا۔

1788: غلام قادر نے دہلی کے سلطان شاہ عالم ثانی کی آنکھ میں خنجر گھونپ کر ان کو اندھا کر دیا۔

1831: امریکہ میں پہلی بار بھاپ کے انجن سے چلنے والی ٹرین کا آغاز۔

1892: تھامس الوا ایڈیسن نے دو طرفہ ٹیلی گراف کو پیٹنٹ کیا۔

1925: انقلابیوں نے کاکوری میں ٹرین لوٹ لی، ان کا مقصد ٹرین سے سرکاری خزانے کو لوٹ کر اسلحہ خریدنا تھا۔

1942: مہاتما گاندھی کو برطانوی حکومت نے گرفتار کرلیا۔

1945: امریکہ نے جاپان کے شہر ناگاساکی پر ایٹم بم گرایا۔

1970: عظیم انقلاب آزادی اور ملک کے نام نہاد ہیرو ترلوکی ناتھ چکرورتی کا انتقال ہوگیا۔

1971: ہندوستان-روس دوستی کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

1975: ہندستان کے مقبول اداکار مہیش بابو کی پیدائش ہوئی۔

1999: روسی صدر بورس یلسن نے وزیر اعظم سرگئی سٹیپاشین کو برطرف کر کے انٹیلی جنس سروس کے سربراہ ولادیمیر پوتن کو قائم مقام وزیر اعظم مقرر کیا۔

2005: ناسا کا انسان بردار خلائی جہاز ڈسکوری اپنے 14 دن کے مہم جوئی اور پرخطر سفر کے بعد کیلیفورنیا کے ایئر بیس پر بحفاظت اترا۔

2010: بنگال نے پنجاب کو شکست دی اور 11 سال بعد سنتوش ٹرافی کا قومی فٹ بال مقابلہ جیتا۔

2016: اروناچل پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کالیکھو پل کا انتقال ہوگیا۔

2016: منی پور کی اروم شرمیلا نے شہد کھا کر اپنی 16 سالہ طویل بھوک ہڑتال ختم کی۔

2018: پارلیمنٹ نے درج فہرست ذاتوں اور قبائل (مظالم کی روک تھام) ترمیمی بل 2018 منظور کیا۔

2018: پارلیمنٹ نے نیشنل اسپورٹس یونیورسٹی بل 2018 کی منظوری دی۔

2018: مرکزی کابینہ نے تین طلاق بل میں ترمیم کی تجویز کو منظوری دی۔

کیا 5 منٹ کی خوشی جذباتی صحت کو بہتر بنا سکتی ہے؟

از: رابرٹ جیننگز

آئیے دماغی صحت کی دنیا میں ایک گندے چھوٹے راز کے ساتھ شروع کریں: زیادہ تر فلاح و بہبود کی مداخلتیں پہلے سے ہی اچھے لوگوں کے لیے بنائی گئی ہیں۔ کوسٹاریکا میں یوگا اعتکاف۔ ماہانہ فیس کے ساتھ مائنڈ فلنس ایپس۔ کوچز $200 فی گھنٹہ چارج کر رہے ہیں تاکہ آپ کو "منصفانہ" محسوس کرنے میں مدد ملے۔ دریں اثنا، لاکھوں لوگ تناؤ، جلن، اور نیند کی دائمی محرومی میں ڈوب رہے ہیں، اور انہیں کیا ملتا ہے؟ شاید ایک بروشر۔ شاید انتظار کی فہرست۔

یہی وجہ ہے کہ بڑا جوی پروجیکٹ معاملات اس نے صرف رسائی کے بارے میں بات نہیں کی اس نے ڈیلیور کیا۔ 17,000 169 ممالک کے سے زیادہ شرکاء کے ساتھ، یہ اشرافیہ کے لیے خود مدد کتاب کا کلب نہیں تھا۔ یہ ایک بنیادی بنیاد کے ساتھ جذباتی صحت کا ایک نچلی سطح کا تجربہ تھا: خوشی، جو آزادانہ اور روزانہ دی جاتی ہے، فلاح و بہبود کی طرف بڑھ سکتی ہے یہاں تک کہ انتہائی کشیدہ زندگیوں میں بھی۔
یہ رہا سیٹ اپ۔ ایک ہفتے تک، شرکاء نے روزانہ 5-10 منٹ کا "خوشی کا عمل" کیا۔ بس۔ یہ باطنی رسومات یا ضرورت سے زیادہ طبی اسائنمنٹس نہیں تھے۔ آپ نے Yosemite کی ایک حیرت انگیز ویڈیو دیکھی۔ آپ نے تشکر کی فہرست بنائی۔ آپ نے کسی کو ایسی چیز کے بارے میں بتایا جس پر آپ کو فخر تھا۔ تم نے کچھ ایسا ہی کیا۔ یہ نئے دور کی چالیں نہیں ہیں- یہ انسانی روح کے قدیم اوزار ہیں۔ اور پھر بھی، تعداد صرف کم نہیں ہوئی۔ وہ اچھل پڑے۔ جذباتی خیریت اچھل پڑی۔ مثبت جذبات میں اضافہ ہوا۔ لوگوں نے بہتر نیند، کم تناؤ، اور یہاں تک کہ اپنی خوشی پر قابو پانے میں زیادہ محسوس کرنے کی اطلاع دی۔ یہ خود کی دیکھ بھال کا کارپوریٹ ری برانڈ نہیں تھا۔ یہ صحت عامہ کا اقدام تھا، جو انسانی طور پر انجام دیا گیا۔
سب سے زیادہ فائدہ کس کو ہوا؟ اشارہ: وہ نہیں جسے آپ سوچتے ہیں۔
جن لوگوں نے سب سے زیادہ فائدہ اٹھایا وہ آپ کے عام صحت مند صارفین نہیں تھے۔ موم بتی کی روشنی میں جرنلنگ کرتے وقت وہ سفید، امیر، یا ہلدی کے لٹوں کو گھونٹنے والے نہیں تھے۔ وہ سیاہ فام، لاطینی، کم عمر بالغ، مالی دباؤ کا سامنا کرنے والے، کم تعلیم کی سطح کے حامل افراد، اور کم سمجھی جانے والی سماجی حیثیت کے حامل افراد تھے۔
زندگی نے انہیں جتنی لات ماری، اتنا ہی وہ بڑھتے گئے۔ تناؤ کی سطح ان لوگوں میں نمایاں طور پر گر گئی جن کا کم سے کم وقت، پیسہ، یا روایتی بہبود کی مداخلتوں میں مشغول ہونے کا استحقاق ہے۔ یہ صرف حوصلہ افزا نہیں ہے- یہ انقلابی ہے۔ یہ اس پورے ڈھانچے پر سوالیہ نشان ڈالتا ہے کہ آج ہم ذہنی صحت کی "خدمت" کیسے کرتے ہیں۔
------(جاری)------

ڈائریکٹر آر ڈی ڈی نے بلاک بشنہ کے کام کاج کا جائزہ لیا۔

جاری کاموں کا معائنہ کرتا ہے، اسکیم کے رہنما خطوط کی سختی سے تعمیل پر زور دیتا ہے۔

جموں، 8 اگست: انفور
ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (RDD) شہناز اختر نے آج بلاک بشنہ کے کام کاج کا ایک جامع جائزہ لیا اور علاقے میں چلائی جا رہی مختلف ترقیاتی اسکیموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ اپنے دورے کے دوران، شہناز اختر نے مہاتما گاندھی ایمپلومنٹ ایکٹ (آر ڈی ڈی) سمیت اہم اسکیموں کے تحت جاری اور مکمل ہونے والے کئی کاموں کا معائنہ کیا۔ منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) اور کیپیکس (سی ڈی اور پنچایت) اسکیمیں۔ انہوں نے ہر اسکیم کے رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور فیلڈ عملہ کو ہدایت دی کہ وہ تمام کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ شفافیت اور جوابدہی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، اس نے عہدیداروں کو مناسب ریکارڈ برقرار رکھنے اور عوامی بیداری کو فروغ دینے کے لیے کام کی جگہوں پر سٹیزن انفارمیشن بورڈز (CIBs) کی تنصیب کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اختر نے اسکیموں کے مطلوبہ مقاصد کو حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فوائد نچلی سطح تک مؤثر طریقے سے پہنچیں۔ جوائنٹ ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اولین کوربالی، ای آر۔ دانش رسول میر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (اے سی ڈی) جموں رویندر سنگھ رانا، ڈپٹی ڈائریکٹر (پلاننگ)، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر سونیا دیوی، محکمہ

بانکے بہاری مندر: سپریم کورٹ کا یوپی حکومت کی کمیٹی معطل کرنے کا فیصلہ، کیس الہ آباد ہائی کورٹ منتقل

قومی آواز بیورو
نئی دہلی: سپریم کورٹ نے بانکے بہاری مندر کے انتظامی تنازعے پر سماعت کے دوران کہا ہے کہ وہ جلد ہی اتر پردیش حکومت کے 2025 کے بانکے بہاری جی مندر ٹرسٹ آرڈیننس کے تحت قائم کردہ کمیٹی کو معطل کرنے کا حکم جاری کرے گا۔ یہ کمیٹی مندر کے انتظام کے لیے بنائی گئی تھی، تاہم عدالت نے نئی، زیادہ شفاف اور موثر کمیٹی بنانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اس معاملے میں عدالت کی نظر میں قائم کی گئی موجودہ کمیٹی مناسب نہیں ہے، اس لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو مندر کے انتظامات کی نگرانی کرے گی۔ یہ نئی کمیٹی الہ آباد ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ہوگی اور اس میں ضلع کلکٹر، ریاستی افسران اور ہری داسی فرقے کے نمائندے شامل ہوں گے تاکہ مندر کے مذہبی، مالی اور انتظامی امور کا متوازن اور شفاف انتظام یقینی بنایا جا سکے۔ سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کے اس آرڈیننس کو بھی چیلنج کرنے والی درخواستوں کو الہ آباد ہائی کورٹ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ وہاں مزید قانونی کارروائی ہو سکے۔ عدالت نے کہا کہ آرڈیننس کی قانونی حیثیت پر فیصلہ ہونے تک نئی کمیٹی مندر کے انتظام کی ذمہ داری سنبھالے گی۔ یہ فیصلہ اس پس منظر میں آیا ہے کہ حکومت نے 1939 کی ایک پرانی اسکیم کے تحت پرائیویٹ انتظام میں چلنے والے بانکے بہاری مندر پر اپنا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس معاملے میں مندر کے فنڈز کے استعمال پر بھی عدالت نے تحفظات کا اظہار کیا تھا، خاص طور پر 15 مئی کے فیصلے میں جس میں حکومت کو مندر کے فنڈز کے استعمال کی اجازت دی گئی تھی، اب عدالت اس فیصلے کو واپس لے رہی ہے۔ مندر کے پرانے انتظامی نظام اور حکومت کے حالیہ اقدامات پر عقیدت مندوں اور فرقے کے نمائندوں نے اعتراض کیا ہے کہ یہ مداخلت مذہبی آزادی اور روایات کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے اس تناظر میں واضح کیا کہ مذہبی اداروں کی خودمختاری کا احترام لازم ہے، مگر مالی شفافیت اور انتظامی بہتری بھی ضروری ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے واضح ہوتا ہے کہ عدالت مذہبی معاملات میں حکومت کی مداخلت پر سخت نظر رکھے ہوئے ہے

اے ڈی ڈی سی پونچھ نے ہر گھر ترنگا مہم 2025 کے تحت انسانی زنجیر، ترنگا ریلی اور کنسرٹ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

پونچھ 08 اگست: انفور
ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) پونچھ پنکج مگوترا نے جمعہ کو ڈی سی آفس کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں ہر گھر ترنگا مہم 2025 کے تحت جاری تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ 202515 تک۔ میٹنگ کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پونچھ طاہر مصطفیٰ ملک نے چیئرمین کو محکمہ جاتی تیاریوں اور ان حب الوطنی کی تقریبات کے کامیاب اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ منصوبہ بند ہیومن چین ایونٹ پر ایک جامع بحث کی گئی، جس میں روٹ میپ، کوآرڈینیشن کے لیے سیلیکشن اور حصہ لینے والے اسکولوں اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے ہدایات جیسے پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔ اجلاس میں ترنگا ریلی، ترنگا کنسرٹ، رنگولی اور دیگر متحرک سرگرمیوں کے انتظامات پر بھی غور کیا گیا جس کا مقصد ضلع بھر میں تہوار اور حب الوطنی کے ماحول کو فروغ دینا ہے۔ ADDC نے ضلع کے اجتماعی حب الوطنی کے جذبے کی عکاسی کرنے کے لیے طلباء، نوجوانوں کے گروپس، سرکاری افسران، سول سوسائٹی کے اراکین اور عام عوام سمیت معاشرے کے تمام طبقات کی بڑے پیمانے پر شرکت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام تقاریب کے دوران حفاظت، حفاظت اور نظم و ضبط کی سختی سے تعمیل پر زور دیا اور عہدیداروں کو فلیگ کوڈ آف انڈیا کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ قومی پرچم کے وقار اور تقدس کو ہر مرحلے پر برقرار رکھنے کے لیے شرکاء کو پیشگی بریفنگ دینے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ کوآرڈینیشن کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ADDC نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تقریبات کا انعقاد شاندار اور موزوں انداز میں کیا جائے، جو حقیقی معنوں میں یوم آزادی کے قومی جذبے اور اہمیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ٹریفک مینجمنٹ پر بھی خصوصی زور دیا گیا، ریلیوں اور اجتماعات کے دوران ہموار نقل و حرکت اور کم سے کم رکاوٹ کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کو جامع ٹریفک اور سیکیورٹی پلان تیار کرنے کی ہدایت کی گئی۔

مغربی بنگال ایس آئی آر کے لیے تیار نہیں، ممتا حکومت نے الیکشن کمیشن سے 2 سال کا وقت طلب کیا

قومی آواز بیورو
بہار میں ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کا عمل مکمل ہونے کے بعد ڈرافٹ ووٹر لسٹ جاری ہو چکی ہے۔ اس میں طرح طرح کی خامیاں سامنے بھی آنے لگی ہیں اور اپوزیشن پارٹیاں اس کے خلاف زور و شور سے ا?واز اٹھا رہی ہیں۔ اس درمیان مغربی بنگال میں بھی جلد ایس آئی آر کا عمل شروع کیے جانے کی خبریں گرم ہیں۔ حالانکہ ریاستی حکومت اس کے حق میں دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ ذرائع کے حوالے سے سامنے آ رہی کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بنگال حکومت نے جمعہ کو ریاستی چیف الیکٹورل افسر کو خط لکھ کر بتایا ہے کہ ابھی ایس آئی آر کرانا مناسب نہیں ہے۔ اس خط میں بنگال کے چیف سکریٹری منوج پنت نے کہا کہ جلد بازی میں ریاستی ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی نہیں کرائی جا سکتی۔ اس کے لیے کم از کم 2 سال درکار ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں ریاست کے چیف الیکٹورل افسر (سی ای او) نے الیکشن کمیشن کو ایک خط لکھ کر کہا تھا کہ بنگال ایس آر آر کے لیے تیار ہے، لیکن اب بنگال حکومت نے اس خط کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ چیف سکریٹری نے آناً فاناً کمیشن کے سی ای او دفتر کو ایک خط بھیج کر ریاست کی حالت واضح کی۔ انھوں نے صاف لفظوں میں کہا کہ ابھی وقت نہیں آیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چیف سکریٹری پنت کے ذریعہ بھیجے گئے خط میں ناراضگی بھی ظاہر کی گئی ہے۔ اس خط میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ سی ای او دفتر نے ریاست سے مشورہ کیے بغیر کمیشن کو خط کیوں بھیجا؟ اس درمیان ترنمول کانگریس کے ترجمان اروپ چکرورتی نے ایس آئی آر پر اپنا سخت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کے ساتھ ایک تماشہ چل رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''راہل گاندھی نے جانکاری جمع کر ووٹ چوری کا انکشاف کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کو پہلے انھیں جواب دینا چاہیے۔'' ایس آئی آر معاملے پر الیکشن کمیشن اور اپوزیشن پارٹیوں کا ٹکراؤ بڑھتا جا رہا ہے اور یہ ٹکراؤ بہار میں ایس آئی آر کا پہلا مرحلہ مکمل ہونے کے کچھ وقت بعد ہی شروع ہو گیا تھا۔

ووٹ چوری: 'انڈیا ٹوڈے' کے فیکٹ چیک میں راہل گاندھی کا دعویٰ سچ ثابت ہوا،

راہل گاندھی نے 7 اگست کی پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا تھا کہ منی ریڈی گارڈن واقع ہاؤس نمبر 35 میں 80 ووٹرس رجسٹر ہیں اور ان میں سے کوئی وہاں موجود نہیں۔ انڈیا ٹوڈے نے ان ثبوتوں کی جانچ کی اور صحیح پایا۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے 7 اگست کو ایک انتہائی اہم پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن ا?ف انڈیا کے سامنے کچھ سخت سوال رکھ دیے ہیں۔ ان سوالات کے جواب ہنوز الیکشن کمیشن کی طرف سے نہیں دیے گئے ہیں، بلکہ راہل گاندھی سے کہا گیا ہے کہ انھوں نے جو ثبوت پیش کیے ہیں، اسے حلف نامہ کے ساتھ جمع کریں۔ راہل گاندھی نے 'ووٹ چوری' کے جو 5 طریقے گزشتہ روز بتائے تھے، ان میں سے ایک طریقہ تھا ایک ہی پتہ پر کئی سارے ووٹرس کا رجسٹریشن۔ بنگلورو کے منی ریڈی گارڈن واقع ہاو?س نمبر 35 کے بارے میں انھوں نے دعویٰ کیا کہ وہاں 80 ووٹرس رجسٹر ہیں، لیکن ان میں سے کوئی وہاں موجود نہیں۔ پریس کانفرنس میں ہاو?س نمبر 35 کا ذکر کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ ''ایک کمرے کا گھر ہے۔ 80 ووٹرس رہ رہے ہیں اس میں۔ الگ الگ نام، الگ الگ خاندان۔ جب ہم وہاں جاتے ہیں تو ہمیں بتایا جاتا ہے کہ 80 لوگ نہیں رہتے یہاں، انھیں کوئی نہیں جانتا۔'' مشہور انگریزی روزنامہ 'انڈیا ٹوڈے' نے راہل گاندھی کے اس دعویٰ کی حقیقت جاننے کے لیے 'فیکٹ چیک' کیا اور ان ثبوتوں کی جب جانچ ہوئی تو کانگریس لیڈر کی کہی ہوئی بات سچ ثابت ہوئی۔ 'انڈیا ٹوڈے' کی ٹیم نے ہاو ?س نمبر 35 پہنچ کر تحقیقات کی اور اس کی ویڈیو رپورٹ بنائی۔ یہ ویڈیو کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی۔ اس ویڈیو کے ساتھ لکھا گیا ہے کہ ''حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ثبوت دے کر بتایا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کس طرح ووٹ کی چوری کر رہے ہیں۔ اب 'انڈیا ٹوڈے' نے ان ثبوتوں کی جانچ کی اور اسے درست پایا۔ بنگلورو کے منی ریڈی گارڈن میں ہاو?س نمبر 35 میں 80 ووٹرس ہیں۔'' اس پوسٹ میں یہ جانکاری بھی دی گئی ہے کہ ''یہ ایک کمرے کا مکان ہے، جس کا مالک بی جے پی سے منسلک ہے۔ یہ (انڈیا ٹوڈے کی) رپورٹ ثابت کرتی ہے کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی شہ پر ووٹ چوری کروا رہا ہے اور اسی بنیاد پر نریندر مودی وزیر اعظم بنے ہیں۔'' ا?خر میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''الیکشن کمیشن کو ملک کی عوام کو جواب دینا ہوگا۔'' ایک دیگر سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''80 ووٹرس، ایک چھوٹا سا کمرہ۔ حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے اسے ظاہر کیا... انڈیا ٹوڈے نے چیک کیا۔'' مزید بتایا گیا ہے کہ ''گھر ایک چھوٹا سا کمرہ ہے، جو بی جے پی سے وابستہ ایک شخص کی ملکیت ہے۔ اب یہ مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے ایک فوڈ ڈیلیوری ورکر کو کرایہ پر دیا گیا ہے، جو صرف ایک مہینہ پہلے یہاں منتقل ہوا ہے۔ اس کا ریکارڈ میں موجود 80 ووٹرس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس نے کبھی ان کے بارے میں سنا بھی نہیں۔'' کانگریس کا کہنا ہے کہ ''یہ زمینی تحقیق نہ صرف راہل گاندھی کے شواہد کی تائید کرتی ہے بلکہ ایک کھلی ہوئی ووٹوں کی ہیرا پھیری کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ ہمارے انتخابات کی شفافیت پر سنجیدہ سوالات اٹھاتی ہے۔ الیکشن کمیشن کو اس کا جواب دینا ہوگا اور ہم اس ووٹ چوری پر انہیں جوابدہ ٹھہرائیں گے۔'' اب جبکہ راہل گاندھی کے دعویٰ کی 'انڈیا ٹوڈے' کی رپورٹ میں تصدیق ہو جاتی ہے، سبھی کو الیکشن کمیشن کے جواب کا انتظار ہے۔

این او سی کا عمل ختم کرنا دھوکہ دہی کو فروغ دے گا: دہلی کانگریس

قومی آواز بیورو
نئی دہلی: دہلی حکومت کی جانب سے جائیداد رجسٹریشن میں این او سی اور ایل ایس ایم آر کی لازمی شرط کو ختم کرنے کے فیصلے کو دہلی کانگریس نے عوام دشمن اور خطرناک قرار دیا ہے۔ دہلی کانگریس کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ یہ قدم زمینی حقیقت سے کوسوں دور ہے اور سیدھے طور پر جعلسازی، متنازعہ جائیدادوں کی خرید و فروخت اور دھوکہ دہی کو فروغ دے گا۔ ڈاکٹر نریش کمار کا کہنا ہے کہ ''گاو?ں کے لوگوں کو پورٹل کی تکنیکی عمل کی مکمل سمجھ نہیں ہے۔ اس وجہ سے دلالوں اور جعلسازوں کو کھلا میدان مل جائے گا۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''این او سی ختم ہونے سے جانچ اور تصدیق کی پہلی دیوار ہٹ جائے گی۔ اس سے ناجائز قبضے اور جعلی دستاویزات پر رجسٹریشن آسان ہو جائے گا۔'' اس معاملے میں کانگریس پارٹی نے واضح طور پر مطالبہ کیا ہے کہ یا تو این او سی کا عمل ختم نہ کیا جائے، اور اگر حکومت اسے ختم کرنے پر بضد ہے تو درج ذیل شرائط لازماً نافذ کی جائیں: رجسٹرار اور سب رجسٹرار کو مکمل طور پر جوابدہ بنایا جائے۔ اگر کسی رجسٹریشن میں جعلسازی یا غلطی پائی جاتی ہے، تو اس کی ذمہ داری خریدار کی نہیں بلکہ متعلقہ رجسٹرار/سب رجسٹرار کی ہو۔ اسٹامپ پیپر پر خریدار کا نقصان نہ ہو۔ اگر خریدار نے اسٹامپ پیپر خرید لیے ہیں اور کسی وجہ سے رجسٹری نہیں ہو پاتی، تو حکومت کو وہ اسٹامپ پیپر واپس لے کر خریدار کو مکمل رقم لوٹانی چاہیے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ دہلی حکومت کا یہ فیصلہ ایماندار جائیداد خریداروں کے مفادات کے خلاف ہے اور اس سے زمین و جائیداد کے معاملات میں بدنظمی بڑھے گی۔

صحافی رئیس الدین ریحان نے حاصل کی بڑی کامیابی، یو پی ایس سی کا امتحان پاس کر بنے آئی آئی ایس آفیسر

نئی دہلی: آل انڈیا ریڈیو کی نیوز سروس 'آکاش وانی سماچار' میں بطور رپورٹر کام کرنے والے صحافی رئیس الدین ریحان نے 'یونین پبلک سروس کمیشن' (یو پی ایس سی) کا امتحان پاس کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کا انتخاب 'انڈین انفارمیشن سروس' (آئی آئی ایس) میں ہوا ہے۔ رئیس الدین نے یو پی ایس امتحان میں پانچویں رینک حاصل کی ہے۔ اخبارات، میگزین، ٹیلی ویژن، ڈیجیٹل میڈیا اور ریڈیو جیسے میڈیا کے شعبے میں 12 سال سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والے رئیس الدین ریحان کو تعلیمی، تحقیقی شعبے اور سماجی ترقی کے میدان میں کام کرنے کا تجربہ بھی ہے۔ رئیس الدین ریحان گزشتہ تقریباً 5 سال سے 'آکاش وانی سماچار' میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے جی-20 سمٹ، ہندوستانی فوج کے آپریشن سندور، انڈیا سولر الائنس سمٹ اور ورلڈ فوڈ انڈیا سمٹ سمیت کئی بین الاقوامی سطح کے پروگراموں کو کور کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ پارلیمنٹ اور اسمبلی، مرکزی اور ریاستی حکومت کی وزارتوں، لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات اور سیاسی جماعتوں کی رپورٹنگ کرتے رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ اطلاعات و نشریات کی وزارت میں 'میڈیا مانیٹرنگ اینڈ نیوز اینالائزر' کی ذمہ داری نبھا چکے ہیں۔ میڈیا انڈسٹری میں اپنے پیشہ ورانہ سفر کے دوران رئیس الدین ریحان نے 'نوبھارت ٹائمز' اخبار، ا?ئی این ایس میڈیا گروپ، کوبرا پوسٹ، نئی دہلی پوسٹ، نئی دنیا اور نیشنل دنیا اخبار، کتھادیش میگزین وغیرہ جیسے اداروں میں خدمات انجام دی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے 'منسٹری ا?ف ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ' (ایم ایچ آر ڈی)، ہیومن ڈیولپمنٹ (ا?ئی ایچ ڈی) کے ساتھ مل کر کئی اہم پروجیکٹ پر ریسرچ کا کام بھی کر چکے ہیں۔ رئیس الدین ریحان کو سال 2018 میں ہندوستان میں نوجوانوں کی ترقی کے معاملے پر کام کرنے کے لیے امریکی کمپنی 'اوریکل' کے ذریعے چلائے جانے والے انسانی ترقی کے شعبے کی باوقار فیلوشپ چینجلومس-لرننگ اینڈ لیڈرشپ جرنی کے لیے بھی منتخب کیا گیا ہے۔ اس فیلوشپ کے تحت انہوں نے ملک کے دیہی علاقوں میں نوجوانوں کی ترقی کے معاملے پر اہم کام کیا ہے۔ دہلی یونیورسٹی سے ماس کمیونیکیشن میں گریجویٹ رئیس الدین ریحان نے جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ٹیلی ویژن جرنلزم میں پوسٹ گریجویشن کیا ہے۔ اس کے ساتھ وہ ملک کے ممتاز تھنک ٹینک 'سینٹر فار سول سوسائٹی' (سی سی ایس) سے پالیسی سازی، مسودہ سازی اور تجزیہ میں گریجویٹ ہیں۔

از نیابت ہردوچم بااجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہرد وچم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب خالد خضر، قرۃ العین دختر خضر محمد ماگرے ساکنہ دوکری پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
خضر محمد ماگرے ولد غلام احمد ماگرے	مزدوری	50	
افروزہ بیگم زوجہ خضر محمد ماگرے	گھریلو کام	45	
خالد خضر پسر	زیر تعلیم	18	
قرۃ العین دختر	--	17	
جاصم جان دختر	--	14	
عاطفہ دختر	--	07	
عبدلحنان پسر	--	05	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبہ میں کوئی سرکاری ملازم موجود نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی /10550 روپے تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ہرد وچم بااجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہرد وچم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب سعادت بشیر ولد بشیر احمد نجار ساکنہ دازونہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
بشیر احمد نجار ولد سبحان نجار	مزدوری	47	
سمیہ بیگم زوجہ بشیر احمد نجار	گھریلو کام	45	
انعام اللہ ولد	زیر تعلیم	23	
سعادت بشیر ولد	--	19	
محمد ادیب پسر	--	14	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبہ میں کوئی سرکاری ملازم موجود نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 10000 روپے تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست عبدل حمید کھٹانہ ولد نور عالم کھٹانہ ساکنہ کلاروچھ لداہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
امرت جان دختر عبدل حمید کھٹانہ	20/05/2019	کلاروچھ لداہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از نیابت ہرد وچم بااجلاس انورالحق نائب تحصیلدار ہرد وچم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب محمد اشرف ولد عبدل کبیر میر ساکنہ ژھن بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
محمد اشرف ولد عبدل کبیر میر	مزدوری	40	
عابدہ حسین زوجہ محمد اشرف	گھریلو کام	30	
آفان اشرف پسر	زیر تعلیم	06	
حنان اشرف ولد	--	03	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبہ میں کوئی سرکاری ملازم موجود نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی /10000 روپے تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت کپوارہ

مضمون درخواست منجانب شاہ رخ خان و سہرش جان اولادان ارشاد احمد و صدف زوجہ شاہ رخ خان ساکنہ گلگام بمراد عطائی ST2 سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان الصدر بالا بمراد عطائی ST2 سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب ہو کر حصول قرار رپورٹ پٹواری کنبہ سائل بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سالانہ آمدنی
ارشاد احمد ولد محمد اشرف خان	ریٹائر ملازم	65	104400
نسیمہ بیگم زوجہ ارشاد احمد	--	62	
شاہ رخ خان ولد	زیر تعلیم	31	
سہرش جان دختر	--	27	
صدف زوجہ شاہ رخ	گھریلو کام	25	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

از نیابت دفتر نائب تحصیلدار وترگام بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب بلال احمد میر، مدثر احمد میر پسران عبدل غفار میر ساکنہ اچھ بل دوائگاہ تحصیل وترگام ضلع بارہمولہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل غفار میر	مزدوری	62	
حلیمہ بیگم	گھریلو کام	58	
بلال احمد میر	مزدوری	25	
مدثر احمد میر	زیر تعلیم	17	
نازہ بانو	ناتوان	30	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد خانہ نہیں ہے اور کنبہ کی ماہوار آمدنی /10000 ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت دفتر نائب تحصیلدار وترگام بااجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب راحل رشید گوجری، ریاض رشید پسران عبدل رشید گوجری ساکنہ وترگام بالا تحصیل وترگام ضلع بارہمولہ بمراد عطائی او بی سی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل رشید گوجری	ڈیلی ویجر	47	
گلشنہ بیگم	گھریلو کام	45	
رفعت رشید	--	26	
راحل رشید	زیر تعلیم	24	
ریاض رشید	--	23	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد خانہ نہیں ہے اور کنبہ کی ماہوار آمدنی /11600 ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت منزگام بااجلاس عبدل حمید شیخ نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب مدیحہ مبارک و رابیہ مبارک دختران مبارک احمد نائیک ساکنہ منزگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مبارک احمد نائیک	مزدوری	45	10000
مصورہ اختر زوجہ	آنگن واڑی	42	LPC
مدیحہ مبارک دختر	زیر تعلیم	20	
رابیہ مبارک دختر	--	15	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد خانہ نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت ناگام بااجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب ظہور احمد لون ولد بشیر احمد لون ساکنہ ناگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سکونت
بشیر احمد لون	گھریلو کام	66	
نسیمہ بیگم	گھریلو کام	55	
ظہور احمد لون	مزدوری	35	
طارق احمد	--	32	
مصبینہ اختر	گھریلو کام	31	
شازیہ اختر	--	33	
محمد ندیم لون	زیر تعلیم	26	
عشرت اسلام	شیر خور	02	
مہناء طارق	--	02	

اسکے علاوہ اور کوئی افراد خانہ نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

09 Aug. 2025 Saturday Vol:21 No:189 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

برینڈن ٹیلر کی شاندار واپسی،

21 ویں صدی کا ریکارڈ توڑ دیا

نیوز18 اردو نئی دہلی: برینڈن ٹیلر ساڑھے تین سال کی پابندی کے بعد بین الاقوامی کرکٹ میں واپس آئے جب زمبابوے نے جمعرات کو نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے اور آخری ٹیسٹ میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔اس کے ساتھ ٹیلر نے طویل عرصے تک کھیلنے کے کئی ریکارڈ توڑ ڈالے۔ 2004 میں ہرارے میں سری لنکا کے خلاف اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیلنے کے بعد، ٹیلر اب فعال کرکٹرز میں سب سے ابتدائی ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔اپنے 35ویں ٹیسٹ میچ میں کھیلتے ہوئے، ٹیلر نے 21ویں صدی میں ڈیبیو کرنے والے تمام کرکٹرز میں سب سے طویل ٹیسٹ کیریئر سے انگلینڈ کے لیجنڈری فاسٹ باؤلر جیمز اینڈرسن کو پیچھے چھوڑ دیا۔ 1989 کے بعد سے،صرف ہندوستان کے لیجنڈ سچن ٹنڈولکر نے ٹیلر سے زیادہ طویل ٹیسٹ کیریئر ریکارڈ کیا ہے،جنہوں نے 24 سال اور 1 دن میں 200 ٹیسٹ میچ کھیلے۔شہابِ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جنوری 2022 میں 39 سالہ ٹیلر پر انسداد بدعنوانی کوڈ کے تحت 2019 میں ہونے والے ایک واقعے سے متعلق چار الزامات کو قبول کرنے کے بعد پابندی عائد کردی تھی۔ برینڈن ٹیلر نے کہا تھا کہ انہوں نے ہندوستانی تاجروں سے 15000 ڈالر وصول کیے جنہوں نے ان سے انٹرنیشنل میچز فکس کرنے کو کہا۔ٹیلر، جس نے دعوی کیا کہ اس نے پیسے لیے لیکن کبھی کوئی میچ فکس نہیں کیا، مگر بینزوئلگلونائن کے مثبت نتائج کی وجہ سے ڈوپنگ کی خلاف ورزی کا مجرم پایا گیا۔نیوزی لینڈ گزشتہ ہفتے اسی گراؤنڈ پر پہلے ٹیسٹ میں زمبابوے کو نو وکٹوں سے شکست دینے کے بعد سیریز میں 1-0 سے آگے ہے۔

ویراٹ کوہلی جلد ہی ون ڈے سے ریٹائرمنٹ کا کر سکتے ہیں اعلان

تصویر منظر عام پر آنے کے بعد بڑھا دی قیاس آرائیاں

نیوز18 اردو

نئی دہلی: بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ویرات کوہلی اچانک انٹرنیشنل کرکٹ سے غائب ہو گئے۔انہوں نے 2024 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ جیتنے کے بعد اس فارمیٹ کو الوداع کہا اور پھر اس سال دورہ انگلینڈ سے قبل ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ اب خبر یہ ہے کہ وہ جلد ہی ون ڈے کرکٹ بھی چھوڑ سکتے ہیں۔سوشل میڈیا پر ان کی ایک تصویر سامنے آنے کے بعد قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ویرات کوہلی نے 29 جون 2024 کو T20 انٹرنیشنل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔فائنل میں بھارت نے جنوبی افریقہ کو 7 رنز سے شکست دے کر ٹرافی جیتی۔اس عظیم بلے باز نے پھر 12 مئی 2025 کو ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ٹیسٹ اور T20

انٹرنیشنل سے ریٹائر ہونے کے بعد، کوہلی نے تصدیق کی کہ وہ ہندوستان کے لیے ون ڈے کھیلنا جاری رکھیں گے۔انگلینڈ سے ان کی تازہ تصویر نے مداحوں کو پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ویرات کوہلی اپنی اہلیہ انوشکا شرما اور دو بچوں وامیکا اور آکے کے ساتھ لندن میں مقیم ہیں۔انٹرنیٹ پر وائرل ہونے والی ایک تصویر میں کوہلی کو تصویر کے لیے پوز دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے لیکن جو چیز سب کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی ہے وہ ہے ان کی سفید داڑھی۔سابق بھارتی کپتان بہت مختلف نظر آرہے تھے اور ان کا نیا روپ شائقین کے لیے حیران کن تھا۔گزشتہ ماہ انگلینڈ میں ایک تقریب کے دوران کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی وجہ بتاتے ہوئے کہا تھا کہ میں نے دو دن پہلے اپنی داڑھی کو رنگا تھا،جب آپ ہر چار دن بعد داڑھی کو رنگ رہے ہوتے ہیں تو آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے۔سفید داڑھی کے ساتھ ان کی تازہ ترین تصویر نے مداحوں کو پریشان کر دیا ہے۔تمام شائقین ڈر رہے ہیں کہ کوہلی ون ڈے سے بھی ریٹائر ہو سکتے ہیں۔ہر کوئی چاہتا ہے کہ ٹی ٹوئنٹی اور ٹیسٹ چھوڑنے کے بعد وہ اور روہت شرما 2027 میں ون ڈے ورلڈ کپ جیت کر بین الاقوامی کرکٹ کو الوداع کہہ دیں۔

زخمی رشبھ پنت 'ایشیا کپ 2025' سے ہوئے باہر،

ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں بھی کھیلنا مشکل

قومی آواز اردو

نئی دہلی/انگلینڈ کے خلاف مانچسٹر میں کھیلے گئے چوتھے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ہندوستانی ٹیم کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت زخمی ہو گئے تھے۔تیز گیند باز کرس ووکس کی ایک گیند ان کے جوتے پر لگی تھی،جس سے ان کے دائیں پیر کی چھوٹی انگلی میں فریکچر ہو گیا تھا۔اس کے بعد وہ 6 ہفتوں کے لیے ہندوستانی ٹیم سے باہر ہو گئے تھے۔اب خبر سامنے آرہی ہے کہ 9 ستمبر سے شروع ہونے والی ایشیا کپ سے رشبھ پنت باہر ہو چکے ہیں۔موصولہ اطلاع کے مطابق ایشیا کپ کے علاوہ رشبھ پنت ویسٹ انڈیز کے خلاف اکتوبر ماہ میں ہونے والی 2 میچوں کی ٹیسٹ سیریز سے بھی باہر ہو سکتے ہیں۔ہندوستانی ٹیم اپنے گھر میں 2 اکتوبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف یہ 2 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیلے گی۔رشبھ پنت کے تعلق سے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کی جس انگلی میں فریکچر ہوا ہے، اسے ٹھیک ہونے میں کم از کم 6 ہفتے کا وقت لگے گا۔ حالانکہ یہ ضرور کہا گیا ہے کہ اس چوٹ کو ٹھیک کرنے کے لیے سرجری کی ضرورت نہیں پڑے گی۔قابل ذکر ہے کہ مانچسٹر ٹیسٹ میچ کے پہلے ہی دن رشبھ پنت کو چوٹ لگ گئی تھی۔اس کے بعد انہیں اسپتال لے جایا گیا تھا جہاں ان کے پیر کی انگلی میں فریکچر کی تصدیق ہوئی تھی۔اس کے باوجود وہ میچ کے دوسرے دن شاردل ٹھاکر کے آؤٹ ہونے کے بعد بلے بازی کرنے کے لیے اترے تھے اور شاندار نصف سنچری مکمل کی تھی۔ پنت نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔انھوں نے 4 ٹیسٹ میچوں کی 7 پاریوں میں 68.42 کی اوسط سے 479 رن بنائے تھے۔اس دوران پنت نے 2 سنچری اور 3 نصف سنچری اسکور کی تھی۔وہ اس ٹیسٹ سیریز میں سب سے زیادہ رن بنانے کے معاملے میں چھٹے نمبر پر تھے۔

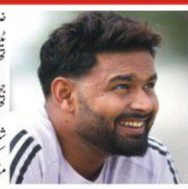

انڈین اوپن ورلڈ ایتھلیٹکس ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے بہترین موقع: مارٹن اووینز

بھونیشور، 08 اگست (یو این آئی) ہندوستان 10 اگست کو بھونیشور میں پہلی انڈین اوپن ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹینینٹل ٹور کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے،جہاں ریلائنس فاؤنڈیشن کی مدد سے تربیت یافتہ ایتھلیٹس دنیا بھر کے ٹاپ کھلاڑیوں سے مقابلہ کریں گے۔کانٹینینٹل سطح کا یہ مقابلہ ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لیے ایک اہم لمحہ ہے،جو ایتھلیٹس کو اپنے ملک میں بین الاقوامی معیار کے مقابلے میں کارکردگی دکھانے کا اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ماہ کے آخر میں چنئی میں ہونے والی قومی بین ریاستی سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ اور اگلے ماہ ٹوکیو میں منعقد ہونے والی ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے تناظر میں، ریلائنس فاؤنڈیشن کے 12 ایتھلیٹکس اس ٹور میں دوڑ، چھلانگ، تھرو اور درمیانی اور لمبی دوری کے مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔بھونیشور میٹ سے پہلے، اوڈیشہ ریلائنس فاؤنڈیشن ایتھلیٹکس ہائی پرفارمنس سینٹر کے چیف کوچ مارٹن اووینز نے کہا، "ہندوستان کو اب ایک بڑی ایتھلیٹک ملک کے طور پر پہچانا جا رہا ہے،اور ہمیں یہاں مزید اعلیٰ سطح کے مقابلوں کی ضرورت ہے۔ یہ ایک شاندار موقع ہے کیونکہ کئی ایتھلیٹس جو اب تک صرف دیگر ہندوستانی کھلاڑیوں سے مقابلہ کرتے تھے، اب پورے ایشیا کے ایتھلیٹس سے مقابلہ کریں گے۔

بنگلورو میں خواتین ون ڈے عالمی کپ کے میچوں میں تاخیر

بنگلورو، 08 اگست (یو این آئی) کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) جون میں آئی پی ایل کی جیت کے جشن کے دوران بھگدڑ میں 11 افراد کی موت کے بعد سکیورٹی خدشات کے پیش نظر ریاستی حکومت کی منظوری کا انتظار کر رہی ہے، جس کے باعث بنگلورو میں خواتین ون ڈے ورلڈ کپ 2025 کے میچوں کا مستقبل غیر یقینی ہو گیا ہے۔ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) اور انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ٹورنامنٹ کے شیڈول میں ممکنہ رکاوٹوں کے سلسلے میں محتاط ہیں۔ 30 ستمبر کو ہندوستان-سری لنکا کے درمیان پہلا میچ اور 30 اکتوبر کو دوسرا سیمی فائنل سمیت دیگر تین میچ ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں منعقد ہونے ہیں۔ فائنل بھی 2 نومبر کو اسی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، بشرطیکہ پاکستان کوالیفائی نہ کرے۔جون کے سانحے کے بعد، ریاستی حکومت نے عوامی اجتماعات کی منظوری کے عمل کو سخت کر دیا ہے۔کے ایس سی اے کو تاحال باضابطہ منظوری نہیں ملی۔احتیاط کے طور پر، مہاراجہ کپ ٹی 20 کو بنگلورو سے میسور منتقل کر دیا گیا ہے۔کے ایس سی اے کے ایک افسر نے بتایا،"ہم نے حکومت کو خط لکھا ہے اور جواب کا انتظار ہے۔انہوں نے انکار نہیں کیا ہے، ہم مرحلہ وار آگے بڑھ رہے ہیں۔"اگر منظوری نہ ملی تو میچوں کو گوہاٹی، اندور، وشاکھاپٹنم یا کولمبو کے آر پریماداس اسٹیڈیم جیسے متبادل مقامات پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔خواتین ون ڈے ورلڈ کپ 30 ستمبر سے 2 نومبر تک کھیلا جائے گا،جس میں ہندوستان، سری لنکا، آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش اور پاکستان کی ٹیمیں 31 میچ کھیلیں گی، 28 لیگ میچ اور دو سیمی فائنلز کھیلے جائیں گے۔

پاکستانی بلے باز حیدر علی کے خلاف انگلینڈ میں فوجداری مقدمہ درج

مانچسٹر 08 اگست (یو این آئی) گریٹر مانچسٹر پولیس (جی ایم پی) نے پاکستانی بلے باز حیدر علی کے خلاف مجرمانہ تحقیقات شروع کر دی ہیں اور پی سی بی نے تحقیقات کے نتائج آنے تک انہیں عارضی طور پر معطل کر دیا ہے۔تاہم جرم کی نوعیت کے بارے میں کوئی تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ ایس ایس پی این کرک انفو کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق حیدر کو فی الحال حراست میں نہیں لیا گیا ہے لیکن جی ایم پی ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پی سی بی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں تحقیقات کے بارے میں اطلاع دے دی گئی ہے اور یہ واقعہ پاکستان شاہین کے حالیہ دورہ برطانیہ کے دوران پیش آیا، جو پیر کو ختم ہوا تھا۔ پی سی بی نے تصدیق کی ہے کہ وہ حیدر کو "اس عمل کے دوران ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے" قانونی مدد فراہم کر رہا ہے۔ پی سی بی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "پی سی بی کو گریٹر مانچسٹر پولیس کی جانب سے کرکٹر حیدر علی کے خلاف مجرمانہ تحقیقات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔تحقیقات کا تعلق پاکستان شاہین کے حالیہ دورہ انگلینڈ کے دوران پیش آنے والے واقعہ سے ہے۔ پی سی بی برطانیہ کے قانونی عمل کا مکمل احترام کرتا ہے اور تحقیقات کو اپنا راستہ چلانے کی اجازت دینے کی اہمیت کو سمجھتا ہے۔ پی سی بی نے جاری تحقیقات کے نتائج تک حیدر علی کو فوری طور پر عارضی طور پر معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک بار جب قانونی کارروائی مکمل ہو جاتی ہے اور تمام حقائق درست طریقے سے قائم ہو جاتے ہیں، پی سی بی اپنے ضابطہ اخلاق کے تحت اگر ضرورت ہو تو مناسب کارروائی کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے"۔حیدر نے پاکستان کے لیے دو ون ڈے اور 35 ٹی ٹوئنٹی کھیلے ہیں، اور انگلینڈ کے دورے پر پاکستان شاہین کے اسکواڈ میں شامل تجربہ کار کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔

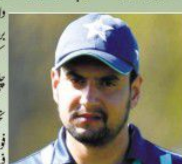

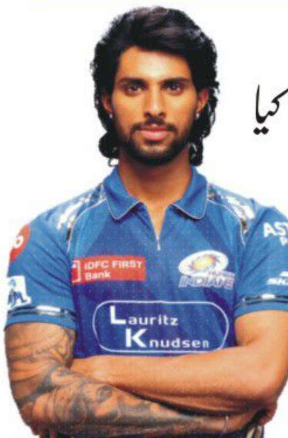

ہیمپشائر کی جیت میں تلک ورما نے اہم کردار ادا کیا

ساؤتھمپٹن، 08 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے ٹی 20 اسپیشلسٹ تلک ورما نے جمعرات کو ساؤتھمپٹن میں کھیلے گئے ون ڈے کپ کے گروپ-اے کے میچ میں ایسیکس کے خلاف اپنی ٹیم ہیمپشائر کے لیے 54 رنز کی اننگز کھیلی۔ تلک نے جو ویدرلی کے ساتھ 98 رنز کی اہم شراکت بھی کی، ویدرلی نے اس میچ میں ناٹ آؤٹ سنچری بنائی۔ ایسیکس کے خلاف اس فتح کے بعد ہیمپشائر پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست پہنچ گئی ہے جبکہ ایسیکس اس وقت دو میچوں میں دو شکستوں کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔اس سے قبل ہیمپشائر کے کپتان نک گبنز نے ٹاس جیت کر ایسیکس کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ ایسیکس نے چارلی ایلیسن، ٹام ویزلی اور رابن داس کی نصف سنچریوں کی بدولت اسکور بورڈ پر 285 رنز بنائے۔ ایلیسن نے 80، ویسلے نے 61 جبکہ داس نے 50 رنز بنائے۔ ہیمپشائر کی جانب سے کائل ایبٹ، ایڈی جیک، ڈومینک کیلی اور اینڈریو نیل نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔286 رنز کے تعاقب میں ہیمپشائر نے کپتان گبنز اور ویدرلی کے ذریعے اچھی شروعات کی۔ دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے 58 رنز کی شراکت قائم کی اور ہیمپشائر نے ویدرلی کی صورت میں اپنی پہلی وکٹ گنوائی۔ ویدرلی کے آؤٹ ہونے کے بعد تلک نمبر 3 پر بیٹنگ کرنے آئے اور انہوں نے اندر آتے ہی کچھ اچھے شاٹس لگائے لیکن ہیمپشائر نے 80 رنز کے اسکور پر گبنز کی صورت میں اپنی دوسری وکٹ گنوائی۔تلک نے یہاں سے سمجھدار اننگز کھیلی اور ویدرلی کے ساتھ اچھی شراکت داری کی۔تلک اپنی نصف سنچری مکمل کر چکے تھے اور اچھے لے میں نظر آرہے تھے لیکن وہ 54 رنز کے ذاتی اسکور پر ویزلی کے ہاتھوں بولڈ ہو گئے۔تلک نے اپنی اننگز میں پانچ چوکے اور دو چھکے بھی لگائے۔

شبھمن گل نے اپنی بلے بازی سے ناقدین کو زبردست جواب دیا: پارتھیو پٹیل

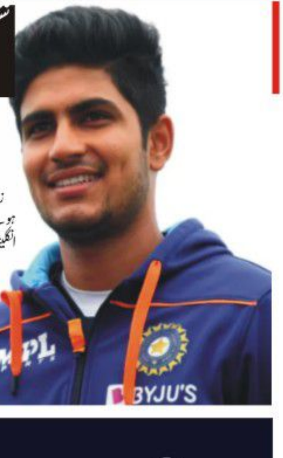

نئی دہلی، 08 اگست (یو این آئی)

ہندوستان کے سابق وکٹ کیپر پارتھیو پٹیل نے ٹیسٹ کپتان شبھمن گل کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنی بلے بازی سے ناقدین کو زبردست جواب دیا ہے۔'فالو دی بلیوز' پر گفتگو کرتے ہوئے، جیو ہوسٹار کے ماہر پارتھیو پٹیل نے 2025 کے انگلینڈ دورے کے دوران شبھمن گل کی کارکردگی پر کہا، "چار سنچریاں، 40.75 کی اوسط اور 750 سے زیادہ رنز - وہ بھی مختلف حالات میں بنائے گئے۔جب وہ پہلی بار بلے بازی کے لیے اترے، تو سوال اٹھے: کیا وہ وہاں اچھا کھیل پائیں گے؟ کیا وہ مستقل کارکردگی دکھا پائیں گے؟ لیکن دیکھیے، انہوں نے کس طرح جواب دیا۔ہیڈ نگلے میں پہلی اننگز میں 147 رنز۔ دوسری اننگز میں کچھ لوگوں نے کہا کہ وہ بڑی اننگز کے بعد جلد آؤٹ ہو گئے۔ پھر ایجبیسٹن میں پہلی اننگز میں 269 رنز بنائے۔ دوبارہ یہ بات ہوئی کہ یہ ناکافی ہو سکتا ہے، مگر انہوں نے دوسری اننگز میں 161 رنز بنا دیے۔ تیسرے ٹیسٹ میں وہ دونوں اننگز میں جلدی آؤٹ ہو گئے، اور ان کے فارم پر پھر سوالات اٹھنے لگے، حالانکہ وہ پچھلے میچ میں 430 رنز بنا چکے تھے۔اور پھر مانچسٹر میں وہ سنچری آئی، ایک ایسے میچ میں جسے ہندوستان کو ڈرا کرانا تھا۔ جب بھی کوئی چیلنج آیا، جب بھی سوال اٹھے، گل نے اپنی بلے بازی سے ان کا عمدہ جواب دیا۔" انگلینڈ سیریز کے دوران ہندوستان کی بلے بازی کی کارکردگی میں رویندر جڈیجہ کے اہم کردار پر بات کرتے ہوئے پارتھیو نے کہا، "جڈیجہ کے 516 رنز کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ پہلے ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کو دو بار بیٹنگ لائن کے بکھرنے کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے وقت میں چھٹے اور ساتویں نمبر کے بلے باز کا تعاون نہایت اہم ہو جاتا ہے اور رویندر جڈیجہ کا نام خود بخود سامنے آتا ہے، کیونکہ وہ اسی جگہ پر کھیلتے ہیں۔ جس طرح انہوں نے بلے بازی کی اور جو تسلسل دکھایا، وہ ہندوستان کے لیے بہت اہم تھا۔

چوتھے سب جونیئر باکسنگ نیشنلز نے گریٹر نوئیڈا میں ہائی آکٹین باؤٹس کے ساتھ آغاز کیا

گریٹر نوئیڈا 08 اگست (یو این آئی) چوتھی سب جونیئر بوائز اینڈ گرلز نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کے پہلے دن کا آغاز 7 اگست کو گریٹر نوئیڈا میں واقع گلگوٹیا یونیورسٹی میں ایک سنسنی خیز سیشن کے ساتھ ہوا۔ 80 سے زیادہ باؤٹس میں ہندوستان کی کم عمر ترین باکسنگ صلاحیتوں نے توانائی اور عزم کے ساتھ میدان میں اترے۔سب جونیئر نیشنلز ہندوستان کے نچلی سطح پر باکسنگ ماحولیاتی نظام میں ایک اہم ستون کے طور پر کھڑے ہیں، جو نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کو جانچنے اور صفوں میں اضافے کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) نچلی سطح سے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام عمر گروپوں کے لیے مواقع نمائش اور ساختی مقابلہ دستیاب ہو۔ اس طرح کے اقدامات کے ساتھ بی ایف آئی مستقبل کے چیمپئنز کی ایک مضبوط پائپ لائن بنا رہا ہے۔ ہریانہ (لڑکیاں) اور سروسز اسپورٹس کنٹرول بورڈ (لڑکے) دفاعی چیمپئن کے طور پر داخل ہو رہے ہیں اس سیزن میں دعویداروں کے لیے ایک اعلیٰ معیار قائم کر رہے ہیں لڑکیوں کے زمرے میں ہتیشا نیہرا (ہماچل پردیش)، گریما (ہانگ کانگ) اور نومی کوم (منی پور) جیسے باکسروں نے شاندار جیت حاصل کی۔